www.mohammedmunirqamar.com

﴿وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ﴾ (قرآن)

اتباعِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم

یا

تقلیدِ جامد؟

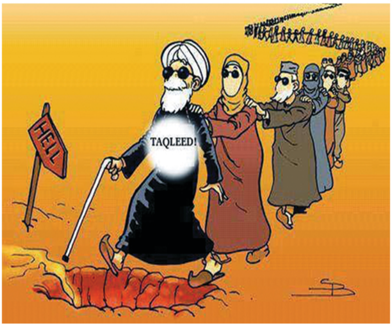

READ "TAWHEED PUBLICATIONS" BOOKS FOR AUTHENTIC INFORMATION ABOUT ISLAM.

تالیف

ایڈووکیٹ محمد رحمت اللہ خان

تقدیم وتہذیب

فضیلۃ الشیخ ابوعدنان محمد منیر قمر حفظہ اللہ

توحید پبلیکیشنز، بنگلور (انڈیا)

www.mohammedmunirqamar.com

اتباعِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم

یا تقلیدِ جامد؟

تالیف

ایڈووکیٹ محمد رحمت اللہ خان

تہذیب ونظر ثانی

فضیلۃ الشیخ ابو عدنان محمد منیر قمر حفظہ اللہ

نشر و توزیع

توحید پبلیکیشنز

بنگلور (انڈیا)

READ "TAWHEED PUBLICATIONS" BOOKS FOR AUTHENTIC INFORMATION ABOUT ISLAM.

www.mohammedmunirqamar.com

حقوقِ اشاعت بحقِ مؤلف محفوظ ہیں

کتاب..اتباعِ رسول ﷺ یا تقلید جامد؟

تالیف .... ایڈووکیٹ محمد رحمت اللہ خان

تہذیب ونظرثانی .... فضیلۃ الشیخ ابوعدنان محمد منیر قمر حفظہ اللہ

کمپوزنگ ....نظام الدین عمری

ری سیٹنگ..محمد حسن خان 0322 4382203

طبع .... 1438ھ......2016ء

ناشر .... توحید پبلی کیشنز، بنگلور انڈیا

ہندوستان میں ملنے کے پتے

1-Tawheed Publications Contact:Mr.M.R.Khan,S.R.K.Garden, Phone#9900446193 BANGALORE-560 041	1- توحید پبلیکیشنز رابطہ: محمد رحمت اللہ خان، ایس. آر. کے. گارڈن، فون: ۹۹۰۰۴۴۶۱۹۳، بنگلور۔ ۵۶۰ ۰۴۱
2-Charminar Book Center Charminar Road,Shivaji Nagar, BANGALORE-560 051	2- چارمینار بک سنٹر، چارمینار روڈ، شیواجینگر، بنگلور۔ ۵۶۰ ۰۵۱
3-Dar us Salaam, Hanif Ahmed Wani, SRINAGAR(Jammu Kashmir) Phone#9419748245	3-دارالسلام کشمیر حنیف احمد وانی، فون: ۹۴۱۹۷۴۸۲۴۵ سری نگر۔ (جموکشمیر)
4-Maktaba As-Sunnah, Mohammed Najeeb Bakhali, Bhendi Bazar,Phone#8097444448 MUMBAI(Maharastra)	4- مکتبہ السنّہ محمد نجیب بقالی، فون: ۸۰۹۷۴۴۴۴۴۸ بھینڈی بازار، ممبئی

READ "TAWHEED PUBLICATIONS" BOOKS FOR AUTHENTIC INFORMATION ABOUT ISLAM.

www.mohammedmunirqamar.com

اللہ

کے نام سے شروع کرتا ہوں

جو بڑا ہی مہربان، نہایت رحم کرنیوالا ہے۔

﴿ وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوا الْحَقَّ وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴾ (سورة البقرہ: 42)

’’اور حق کو باطل کے ساتھ خلط ملط نہ کرو اور نہ حق کو چھپاؤ، تمہیں تو خود اس کا علم ہے‘‘۔

READ "TAWHEED PUBLICATIONS" BOOKS FOR AUTHENTIC INFORMATION ABOUT ISLAM.

READ "TAWHEED PUBLICATIONS" BOOKS FOR AUTHENTIC INFORMATION ABOUT ISLAM.

www.mohammedmunirqamar.com

فہرست

- تقدیم 11
- عرضِ مؤلف 14
  - لفظِ غیر مقلد 16
  - مفتی رفیع صاحب 21
  - مفتی شعیب اللہ مفتاحی 22
  - مدرسہ سبیل الرشاد؛ مفتی اشرف علی صاحب سے ایک ملاقات 24
  - مدرسہ شاہ ولی اللہ اور شمس الدین بجلی صاحب کی کارگزاریاں 28
  - قرآن کی تلاوت پر بندی 44
- پیش لفظ 48
- محترم مفتی محمد جسیم الدین صاحب 54

READ "TAWHEED PUBLICATIONS" BOOKS FOR AUTHENTIC INFORMATION ABOUT ISLAM.

www.mohammedmunirqamar.com

- تقلید کا جنون 58
- تقلید اندھا پن ہے........................ 60
- اندھی تقلید کا پھندا اور اُس کے زہریلے نتائج........................ 60
- تقلیدی کرشمے 63
- ائمہ عظام اور محدّثین کا اپنی تقلید سے منع کرنا 66
- امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ کے اقوال 67
- امام مالک بن انس رحمہ اللہ کے اقوال........................ 68
- امام شافعی رحمہ اللہ کے اقوال........................ 69
- امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ کے اقوال........................ 71
- غیر مقلدین کے اعتراضات 76
- زیرِ ناف ہاتھ باندھنا / نماز میں ہاتھ کہاں باندھیں 77
- تراویح 8 یا 20 رکعت 78
- رفع الیدین 78
- آمین بالجہر 78
- فاتحہ خلفُ الامام 78
- ٹوپی و پگڑی سے یا ننگے سر نماز؟ 79
- صرف ایک ہاتھ کا مصافحہ 79
- تقلید کا حکم؛ کتاب وسنت کی روشنی میں 79
- تصوف کی حقیقت؛ تصوف کو پہچانیے 79
- تحریفِ کتاب وسنت 79
- نواب صدیق الحسن خان اور نواب وحید الزمان خان رحمہما اللہ صاحبان 81

READ "TAWHEED PUBLICATIONS" BOOKS FOR AUTHENTIC INFORMATION ABOUT ISLAM.

www.mohammedmunirqamar.com

- آپ کی یہ بوکھلاہٹ 85
- جھوٹی حدیث کی ایک مثال 85
- قرآن میں تحریف کی ناپاک جسارت 86
- شاہ ولی اللہ کی شہادت 89
- احادیثِ صحیحہ ردّ کرنے کے چند اصولِ احناف 90
- اصولِ کرخی 91
- امتِ مسلمہ کو فرقوں میں بٹنے سے بچانے کا دھوکا 92
- وحدۃ الوجود، تصّوف، صوفی ازم 93
- دینِ تصوّف کا خلاصہ 93
- وحدۃ الوجود؛ علماء دیوبند کا عقیدہ 94
- حاجی امداداللہ مہاجر مکی 94
- ابن عربی اور وحدۃ الوجود 95
- مولانا زکریا اور وحدۃ الوجود 95
- مولانا اشرف علی تھانوی اور وحدۃ الوجود 95
- علمِ غیب 96
- ان حدیثوں پر غیر مقلدین عمل نہیں کرتے؟ 96
- بے حیائی وبدکاری کے دو واقعات 102
- توحید کی بنیادوں کو ڈھادینے والے چند واقعات 103
- غیر مقلد اور انگریز 106
- عورتوں کا مسجد میں نماز ادا کرنا 108
- صرف نعرے بازی 109

READ "TAWHEED PUBLICATIONS" BOOKS FOR AUTHENTIC INFORMATION ABOUT ISLAM.

www.mohammedmunirqamar.com

- عقیدۂ توحید اور دیوبندیت؟ 110
- اعمال وعقائدِ علماء اَحناف (ایک نظر میں) 114
- حنفی مسلک کے عجیب وغریب مسائل جو صراحتاً قرآن وحدیث سے ٹکراتے ہیں 116
- فقہ حنفی کی کتابوں اور ان کے مسائل پر کچھ سوالات 118
- توحید کی بنیادوں کو ڈھا دینے والے چند واقعات 123
- حدیث اور اہل حدیث 124
- آپ کی چند سرخیوں کا مختصر جواب 128
- اہل حدیث کی نظر میں اہل حدیث کا مطلب 128
- اہل حدیث کا ثبوت؛ معتبر کتابوں میں 129
- قیامت تک حق پر قائم رہنے والی جماعت 129
- امیر معاویہ رضی اللہ عنہ: (المتوفی 60ھ) 130
- مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ: (المتوفی 50ھ) 130
- ثوبان رضی اللہ عنہ: (المتوفی 54ھ) 131
- امام علی بن عبد اللہ المدینی: (المتوفی 234ھ) 131
- امام یزید بن ہارون رحمہ اللہ: (المتوفی 217ھ) 132
- اہل حدیث کی ابتداء 132
- حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ 132
- امام عبد العظیم بن عبد القوی منذریؒ (المتوفی 463ھ) 132
- صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کو اہل حدیث کہا گیا 133
- خلیفہ ہارون الرشید رحمہ اللہ: (المتوفی 193ھ) 133
- امام مالک رحمہ اللہ: (المتوفی 180ھ مدینہ منورہ) 134

www.mohammedmunirqamar.com

- امام ابوزکریا یحییٰ بن شرف النووی رحمہ اللہ: (المتوفی 676ھ) 134
- مسلک اہل حدیث کی صداقت 135
- امام سفیان بن عیینہ رحمہ اللہ: (المتوفی 198ھ) 135
- حنفیت کے بانی امام محمد رحمہ اللہ 135
- امام ابو یوسف رحمہ اللہ 136
- امام شافعی رحمہ اللہ (المتوفی 204) 136
- امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ (المتوفی 241ھ) 136
- امام ابوعیسیٰ ترمذی رحمہ اللہ (المتوفی 279) 137
- امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ 137
- کتبِ فقہ میں بھی اہل حدیث کو ایک فرقہ کہہ کر لکھا ہے 137
- امام مسلم بن قتیبہ رحمہ اللہ: (المتوفی 276ھ) 138
- امام احمد بن علی خطیب بغدادی رحمہ اللہ: (المتوفی 463ھ) 139
- عبدالقادر جیلانی رحمہ اللہ: (المتوفی 561ھ بغداد) 139
- علامہ تفتازانی رحمہ اللہ: (المتوفی 792ھ) 139
- امام عبدالوہاب شعرانی حنفی رحمہ اللہ: (المتوفی 973ھ) 139
- آپ کے گھر کی شہادت 140
- محمدی لقب صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کے دور میں 141
- عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو محمدی کہا گیا 142
- محمدی نام کی توہین و مذاق آپ کی زبانی 142
- قدامت اہل حدیث کے متعلق دیوبندی عالم کی گواہی 144
- قرآن وحدیث کی مخالف 145

READ "TAWHEED PUBLICATIONS" BOOKS FOR AUTHENTIC INFORMATION ABOUT ISLAM.

www.mohammedmunirqamar.com

- غیر مقلدین خفا نہ ہوں 146
- غیر مقلدین بدعتی و بے دین استادوں کے شاگرد ہیں 147
- فرض نماز کے بعد ہاتھ اٹھا کر اجتماعی دعا کرنا 148
- مسلک کا اغواء 150
- اہل حدیث کون ہیں؟.. 150
- کیا اہل حدیثوں کے یہی کام ہیں؟ 151
- غیر مقلدین اہل حدیث نہیں / غیر مقلدین سلفی نہیں.......................... 152
- تعارف؛ مولانا محمد منیر قمر حفظہ اللہ.. 155

READ "TAWHEED PUBLICATIONS" BOOKS FOR AUTHENTIC INFORMATION ABOUT ISLAM.

www.mohammedmunirqamar.com

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

تقدیم

اِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰہِ نَحمدُہٗ وَ نَسْتَعِیْنُہٗ وَ نَسْتَغْفِرُہٗ وَ نَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَ سَیِّئَاتِ اَعْمَالِنَا، مَنْ یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلَا مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْ فَلَا ھَادِیَ لَہٗ، وَاَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ۔ اَمَّا بَعْدُ:

﴿ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰہَ حَقَّ تُقٰتِہٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۝۱۰۲ ﴾

[آل عمران:102]

﴿ یٰٓاَیُّھَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّکُمُ الَّذِیْ خَلَقَکُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَۃٍ وَّ خَلَقَ مِنْھَا زَوْجَھَا وَ بَثَّ مِنْھُمَا رِجَالًا کَثِیْرًا وَّ نِسَآءً ۚ وَ اتَّقُوا اللّٰہَ الَّذِیْ تَسَآءَلُوْنَ بِہٖ وَ الْاَرْحَامَ ؕ اِنَّ اللّٰہَ کَانَ عَلَیْکُمْ رَقِیْبًا ۝۱ ﴾ [النساء: 1]

﴿ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰہَ وَ قُوْلُوْا قَوْلًا سَدِیْدًا ۝۷۰ یُّصْلِحْ لَکُمْ اَعْمَالَکُمْ وَ یَغْفِرْ لَکُمْ ذُنُوْبَکُمْ ؕ وَمَنْ یُّطِعِ اللّٰہَ وَ رَسُوْلَہٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِیْمًا ۝۷۱ ﴾

[الأحزاب: 70-71]

اَمابعد! قارئین کرام! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

سعودی عرب مملکتِ توحید ہے اور یہاں شرک وبدعات کو کسی بھی حال میں گوارہ نہیں کیا جاتا، چاہے وہ معمولی اشاروں کنایوں میں ہی کیوں نہ ہوں، جسکا اندازہ اسی بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ بعض بااثر قسم کے احناف نے مولانا شبیر احمد عثمانیؒ کی تفسیر دارالافتاء سعودی عرب کی طرف سے شائع کروادی اور جب انہیں اس تفسیرِ عثمانی میں پائی جانے والی عقائد کی غلطیوں پر مطلع کیا گیا تو انہوں نے فوری طور اسے بین (Ban) کردیا اور مطبوعہ تمام نسخوں کو تقسیم کرنے سے روک دیا۔

READ "TAWHEED PUBLICATIONS" BOOKS FOR AUTHENTIC INFORMATION ABOUT ISLAM.

www.mohammedmunirqamar.com

بات یہیں تک رہتی تو شائد ''ہضم'' ہوجاتی،لیکن ہوا یہ کہ سعودی حکومت کے سرکاری دارالافتاء نے دارالسلام الریاض کی طرف سے شائع کردہ تفسیر احسن البیان از جناب حافظ صلاح الدین یوسف حفظہ اللہ (لاہور) کو شائع کر کے تقسیم کرنا شروع کردیا جو ہر سال لاکھوں کی تعداد میں حاکمِ وقت کے خرچ پر کنگ فہد قرآن کمپلیکس مدینہ منورہ کی طرف سے شائع ہوتی اورحجاج وزائرین اورعوام الناس کے ذریعے ساری دنیا کے ممالک میں جارہی ہے،حافظ صلاح الدین یوسف حفظہ اللہ معروف اہلحدیث عالم ہیں۔متعصب قسم کے احناف کے پیٹ میں مروڑتو پہلے سے آرہے تھے،اب اس اہلحدیث عالم کی تفسیر سے مرض بڑھنا شروع ہوگیا اور پاک وہند میں علماءِ احناف کی طرف سے زوردار طریقہ سے ''اہلحدیث'' سے اپنے عوام کو ''بچانے'' کے لیے طرح طرح کے اوچھے ہتھکنڈے استعمال کیے جانے لگے۔دنیا میں مسلکِ اہلحدیث اورمنہج سلف کے سیل نور کو روکنے اور اس کے آگے بند باندھنے کے لیۓ مولانا خلیل الرحمٰن سجاد نعمانی نقشبندی بن مولانا منظور احمد نعمانی جیسے حضرات نے اپنے اعلیٰ سطحی اجلاسوں میں خوب رونا رویا جوکہ آن دی ریکارڈ ہے اور کھل کر اہلحدیث کے خلاف ''کچھ کرنے'' کی بھرپور ترغیب دلائی اورتاکید کی۔

پاک وہند میں اعلیٰ پیمانے پر کانفرنسیں اور جلسے کیۓ گئے،نیز کتابیں اورپمفلٹس تقسیم کیۓ جارہے ہیں۔ان حالات میں ہمارے دوست ایڈووکیٹ محمد رحمت اللہ خان صاحب نے زیرِ نظر کتاب تالیف کی جس کا نام توانہوں نے کافی طویل رکھا،لیکن ہم نے صرف:

- ''اتباع رسول ﷺ یا تقلید جامد؟ پر اکتفا کرنا تجویز کیا ہے۔
- جن حالات میں یہ کتاب لکھی گئی ہے، ان میں زبان کا تلخ ہونا کوئی بعید نہیں لیکن حتیٰ الامکان اسکی تلخی کو بہت ہی کم کردیا ہے۔
- آئمہ اربعہ کے اقوال کو ترتیبِ زمنی کے مطابق کردیا ہے۔
- بعض فقروں میں تقدیم وتاخیر کر کے اردو کی نوک پلک سنواردی ہے۔
- جہاں کہیں حوالہ جات مفقود تھے،وہاں ممکنہ حدتک تخریج وحوالہ جات ذکر کردیۓ ہیں۔

READ "TAWHEED PUBLICATIONS" BOOKS FOR AUTHENTIC INFORMATION ABOUT ISLAM.

- نہ صرف عربی عبارتوں پر بلکہ اپنے بعض قارئین کی آسانی کے لیے جہاں ضروری لگا اردو کلمات پر بھی اعراب لگا دیئے ہیں تاکہ صحیح تلفظ میں آسانی رہے۔
- متن میں جہاں کہیں مناسب سمجھا گیا ضروری توضیحی جملوں کا اضافہ اور توضیحی حواشی درج کر دیئے ہیں۔

خان صاحب کی یہ پہلی کاوش نہیں بلکہ اس سے قبل ''تلاش حق کا سفر'' اور ''ایک کھلا خط'' وغیرہ کتب تالیف و تقسیم کر چکے ہیں جن کا قارئینِ کرام کے یہاں ایک وقار واعتبار ہے۔ اَللّٰھُمَّ زِدْ فَزِدْ۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ مؤلف ومقدِّم اور ناشرین ومعاونین کے اس عمل کو شرفِ قبولیت سے نوازے اور سب کو دنیا وآخرت میں جزاءِ خیر عطاء فرمائے۔ آمین

الخبر۔ سعودی عرب	راقم آثم: ابوعدنان محمد منیر قمر نواب الدین
۹/۱/۱۴۳۸ھ	ترجمان سپریم کورٹ الخبر وداعیہ متعاون
۱۰/۱۰/۲۰۱۶ء	مرکز الدعوۃ والارشاد الدمام۔ سعودی عرب

www.mohammedmunirqamar.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

عرض مؤلف

اِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ نَحمدُهٗ وَ نَسْتَعِيْنُهٗ وَ نَسْتَغْفِرُهٗ وَ نَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَ سَيِّئَاتِ اَعْمَالِنَا، مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهٗ، وَاَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ۔ اَمَّا بَعْدُ:

﴿ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۝ ﴾

[آل عمران:102]

﴿ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّ خَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَ بَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّ نِسَآءً ۚ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَ الْاَرْحَامَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا ۝ ﴾ [النساء:1]

﴿ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ قُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ۝ۙ يُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَ يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ؕ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا ۝ ﴾

[الأحزاب:70-71]

اَمابعد!

قارئین کرام!

میں قانون کا ایک طالبِ علم ہوں، اس سے پہلے میں ایک کتاب **''تلاشِ حق کا سفر''** لکھ چکا ہوں، یہ میرے دو خطوط تھے جو میں نے اپنے بھائی مفسّرِ قرآن شیخ الحدیث مولانا حافظ اکبر شریف صاحب ندوی کو لکھے تھے۔جس کتاب کی ہزاروں کا پیاں سعودی عرب اور ہند و پاک میں پھیل چکی ہیں اور وہ نیٹ پر بھی دستیاب ہے، اس کتاب میں میرے اس تلاشِ حق کے سفر ہٰذا کا حال احوال بیان کر دیا ہے۔جنہوں نے اس کتاب کو پڑھا ہے وہ اچھی طرح

www.mohammedmunirqamar.com

جان چکے ہیں کہ سچائی کتنی کڑوی ہوتی ہے۔اور حق پر چلنے والوں کو کن کن مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے، چونکہ میں عالم نہیں ہوں، سیدھی سادھی بنگلوری اردو میں بات کرتا ہوں اور لکھتا بھی ویسے ہی ہوں۔اس میں کوئی بناوٹ نہیں ہے۔یہ تو دین کے ٹھیکداروں، جامعات سے سند یافتہ علماء اور مفتیوں کا خاصہ ہے جو ہاتھی کے دانت دکھانے کے اور کھانے کے اور کے تحت بمثل بنگلوری کہاوت ہے "جیسا منڈوا ویسی راگنی"۔نہ ان کو قبر کی فکر اور نہ ہی آخرت کی فکر، یہ صرف دنیا کی شہرت کمانے واہ واہ سننے اور پیسے بٹورنے کی فکر میں آخرت کو برباد کرتے پھر رہے ہیں۔اللہ ان پر رحم کرے اور انہیں ہدایت دے۔(آمین)

میرا دوسرا خط جو میں نے "کھلے خط کے نام سے" اپنے استادِ محترم جناب سید اقبال ظہیر صاحب کو لکھا تھا۔ان سے میں نے دس سال تک قرآن کی تفسیر سنی تھی۔یہ ابھی سعودی عرب میں مقیم ہیں۔یہ ایک انجینئر ہیں "ینگ مسلم ڈائی جسٹ" کے ایڈیٹر ہیں، انہوں نے قرآن کی تفسیر بھی لکھی ہے۔5 سال پہلے انہوں نے اسلامک انسائیکلو پیڈیا لکھا ہے، اور کچھ کتابیں بھی لکھی ہیں۔ان کے خط میں میں نے ان سے صرف ان کے جوابات کا ذکر کیا ہے جو قرآن اور حدیث سے ٹکراتے تھے۔ان سے اس بارے میں گفتگو کے لیئے وقت طلب کیا لیکن آج تک وہ وقت نہیں دے پائے۔کسی مدنی ساتھی نے جو وہ خط پڑھ چکا تھا ان سے سوال کیا کہ کھلے خط کے بارے میں کچھ غور کریں تو انہوں نے صاف لفظوں میں کہہ دیا کہ خان صاحب کے دماغ پر سلفیت چھائی ہوئی ہے، جس سے انہیں کو انکار ہے کیونکہ ایک جگہ انہوں نے کسی کے جواب میں لکھا ہے کہ Today the only Balance school of Thought is Deoband school of thought. ''اور آج اگر کوئی متوازن مکتبِ فکر ہے تو مرے صرف دیوبندی مکتبِ فکر ہے'' اس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ ان کی فکر کیا ہے؟ اس کی وضاحت ان کی تحریروں سے ہو جاتی ہے۔ایک ہی سوال دو مرتبہ پوچھیں تو دو مختلف جواب دیں گے۔میں چونکہ قانون کا طالبِ علم ہوں، ان کے ہر لفظ کا پوسٹ مارٹم کر کے بہ آسانی ان کو "مجرم" ثابت کر سکتا ہوں۔اگر وقت ساتھ دے تو میں ان ہی کا ایک سوال بتا دوں گا، جس کا جواب طلب کر رہے ہیں" لوگوں کو

READ "TAWHEED PUBLICATIONS" BOOKS FOR AUTHENTIC INFORMATION ABOUT ISLAM.

www.mohammedmunirqamar.com

الّو بنا کر"۔لیکن وہ خود بھول چکے ہیں کہ صحیح جواب جو ہے وہ خود کچھ عرصہ پہلے لکھ چکے ہیں ۔ (یہ ذلت اللہ کی طرف سے اس دنیا میں ہی بھگتنی پڑتی ہے ۔) آخرت میں تو وہ خود دیکھ ہی لے گا ۔ان شاء اللہ۔

مفتی صاحب!

آپ نے کتابیں لکھنے کی ہمت تو کر لی لیکن افسوس! جھوٹ کا لبادہ اوڑھ کر، برسوں سے بنگلور میں مقیم ہوتے ہوئے کتاب میں اپنا پتہ بھاگلپور کا دے رہے ہیں اور وہ بھی مکمل نہیں ہے۔ یہ جھوٹوں کی پہلی نشانی ہے ۔ دیوار کے پیچھے بیٹھ کر وار کرنے کی عادت ہے آپ کو اپنی تحریروں پر بھروسہ نہیں ۔اتنا ڈر ہے تو قلم اٹھایا ہی کیوں؟ اگر آپ سچے ہو تو سارا پتہ مع ٹیلیفون لکھتے تاکہ جس کو بھی کوئی اشکال پیدا ہوتا وہ آپ سے ربطہ کر سکتا ۔لیکن اللہ تعالیٰ کی مرضی دیکھو کہ اس نے دوسروں کے ہاتھ سے آپ کا پورا پتہ لکھوادیا اور آپ کو اس کی خبر بھی نہیں، یہ (مَكَرُوْا وَمَكَرَ اللّٰهُ وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمَاكِرِيْنَ) کا ثبوت ہے۔

لفظِ غیر مقلد:

اللہ تعالیٰ ان مفتیوں اور فقیہوں کو ہدایت عطا کرے یہ کون سے مدرسے سے فارغ ہیں؟ اور کس طرح کی اردو انہیں پڑھائی گئی ہے ،اللہ ہی بہتر جانے ،ان کو پہلے اپنے جملوں کی ترتیب سیدھی کر لینی چاہیئے ۔ یہ لفظ **غیر مقلد** کہاں سے لائے؟ کیا یہ مقلد کی ضد ہو سکتا ہے ۔اس پر انہیں کو غور کرنا چاہیئے اگر ذرہ برابر بھی عقل ہے تو، اس ایک لفظ سے مقلد کا معنیٰ معلوم ہو جاتا ہے ۔ان کے کسی ایک بزرگ نے یہ غلطی کر دی تو یہ مقلد اسے اس طرح سے رٹے بیٹھے ہیں کہ کبھی ڈکشنری دیکھنے کی نہ ان کو توفیق ہوئی نہ انہوں نے کوشش کی ۔یہی ایک لفظ کافی ہے ان کی اندھی تقلید کو ثابت کرنے کے لیئے ،اگر ان کا یہ لفظ صحیح ہے تو کیا یہ ثابت کر سکتے ہیں کہ:

دن کی ضد غیر دن ہے

رات کی ضد غیر رات ہے

www.mohammedmunirqamar.com

اجالے کی ضد غیر اجالا ہے

اندھیرے کی ضد غیر اندھیرا ہے

نہیں! تو پھر مقلد کی ضد غیر مقلد کیسے؟ کیا آپ ثابت کر سکتے ہیں؟

قیامت کی صبح تک یہ ثابت نہیں کر سکتے کہ(مقلد کی ضد غیر مقلد ہے) اور جب تک اس بات پر یہ اڑے رہیں گے اس وقت تک اپنی بیوقوفی ثابت کرتے رہیں گے۔ان شاءاللہ۔

یہ انگریزوں کے پیروکار ’’الٹا چور کوتوال کو ڈانٹے‘‘ والی بات یہی ہے کہ جس طرح سے وہ کوئی نہ کوئی لفظ ایجاد کر کے مسلمانوں کو بدنام کرتے آئے ہیں، اسی طرح اُنہیں کے نقش قدم پر چلتے نظر آ رہے ہیں، انگریزوں نے مسلمانوں کو Fundamentalist کہہ کے پکارا اور جب ڈاکٹر ذاکر نائیک نے کہا کہ مجھے فخر ہے کہ میں ایک مسلم Fundamentalist ہوں ۔کیونکہ میں اسلام کے Fundamentals کو جانتا اور مانتا ہوں ۔جب انہیں کو پتہ چلا کہ یہ لفظ ان کے خلاف جا رہا ہے تو انہوں نے اسے چھوڑ دیا اس کے بعد دوسرا لفظ ایجاد کیا کہ مسلمان Terrorist ہیں اب وہ اس پر جمے ہوئے ہیں ۔یہی حال ان مفت خور مفتیوں کا ہے۔اللہ ان پر رحم کرے۔ **’’مقلد کی ضد اتباع کرنے والا یعنی متبع سنت موحد‘‘** ہوسکتا ہے اور کچھ نہیں ۔ جماعت اہل حدیث کے شیدائیوں کے بارے میں آپ کی شیرین زبان اور تلوار سے تیز قلم اور زہر آلود دماغ سے نکلے ہوئے کچھ الفاظ میں یہاں لکھ رہا ہوں جو میں نے آپ کی کتابوں سے اخذ کیئے ہیں تاکہ جو لوگ آپ کی کتابیں نہیں پڑھے لیکن ان کو یہ کتاب مل گئی ہے تو ان کو پتہ چلنا چاہیئے کہ میں اس طرح کا جواب مفتی صاحب کو کیوں دے رہا ہوں؟ اب تک شاید آپ بھی بھول گئے ہوں گے اس لیئے آپ پھر سے پڑھ لیں۔تاکہ آئندہ کتاب لکھنے میں مدد مل سکے۔

’’فرقہ غیر مقلدین جو انگریزوں کی کوکھ سے پیدا ہوا ہے۔گمراہ فرقہ ہے، یہ بدمذہب فرقہ ہے۔حرام و ناجائز کام کرنا۔یہ اپنی خواہشِ نفس کے بندے ہیں۔ یہ لوگ صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کے دشمن ہیں۔ اس فرقہ میں رافضیت کا کافی سے زیادہ عنصر ہے۔غیر مقلدیت شیعیت کی چھوٹی بہن اور بڑی بہن ہے۔اس کا خمیر شیعوں اور قادیانیوں، بریلویوں، بدعتوں، لامذہبوں

READ "TAWHEED PUBLICATIONS" BOOKS FOR AUTHENTIC INFORMATION ABOUT ISLAM.

www.mohammedmunirqamar.com

اور قادیانیوں کی شرکیہ تعلیمات وخرافاتی معتقدات سے تیار ہوا ہے۔صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کو فاسق وفاجر بنانے والے جھوٹوں نے اپنا نام اہلحدیث رکھ لیا ہے۔شریف نام رکھ لینے سے لفظوں میں شرافت نہیں آتی، نام نہاد فرقہ گندگیوں کے سوداگر دلوں میں آگ ہونٹوں پر گلاب رکھتے ہیں، وہ اپنے چہرہ پہ دہری نقاب رکھتے ہیں،غیر مقلدین رافضیوں کے بھائی بہن، ان کی کتّوں اور سوروں سے دلچسپی اور گہری وابستگی ہے۔غیر مقلدیت کوئی کافر ساز فیکٹری ہے،غیر مقلدین جھوٹے اور ملعون ہیں ۔فرنگیوں کے وفادار،کم ظرف اور بے بصیر اہلحدیثوں کو کذاب، دجال، مفتری، بدعتی، کافر اور متروک کہا گیا ہے ۔لچے لفنگے،بگڑے لوگ ہیں ۔ پاگل مجنون اور بد ترین خلائق، بے ادب، جوتے چور۔فتنہ پرداز،تعصّب زدہ وحشی فطرت،گنوار، چور وچکارے اس کی غیبت، اس کی چغلی، اس پر تہمت، اس پر لعنت،گھر میں ٹی وی، آوارہ بیوی،جھوٹ بھی ہے، سود بھی ،رشوت بھی، حرام کمائی بھی، حرام کھانا بھی ،پکچر دیکھنا ،غیر محرم لڑکیوں کو دیکھ کر آنکھیں سینکنا،جھوٹے کیس مقدمے، پڑسیوں پر ظلم، بھائیوں پر ظلم، چوری ڈکیتی،قتل وغارت گری ،زنا کاری وبدکاری ،علماء پینٹ شرٹ میں ملبوس ،داڑھی برائے نام،ٹوپی نماز میں بھی نہیں پہنتے، مدرسے کے ناظم بھی اِن سوٹ، عمامہ کو سنت سے خارج کر رکھا ہے،جن کی شکل صورت بھی سنت کے مطابق نہ ہو،جن کا کھانا حلال نہ ہو، جو زناکاری اور ڈاکہ زنی کرتا ہو، نماز کی پابندی نہ کرتا ہو،فتنہ وفساد پھیلاتا ہو،سودی لین دین ، چوری ، بدکاری، خارجی ،رافضی اور ہوس پرست ،غیبت،جھوٹ ، افتراء ، بدبودار لوگ ، گھناؤنا کردار ، بدزبان، بدگو، گستاخ، معاشرے کو لادینیت کی طرف لے جارہے ہیں ۔ یہ ایمان وضمیر فروش ہیں، یہ فرقہ مسلمانوں کو ائمہ اربعہ کی تقلید کی بنا پر کافر ومشرک قرار دیتا ہے۔احادیثِ مبارکہ کے نہ صرف منکر ہیں بلکہ احادیثِ نبوی کا مذاق بھی اڑتے ہیں، یہ منافقین ہیں ۔ یہ ذلیل ورذیل فرقہ ہے۔اہلحدیثوں نے جعلی حدیثوں کے کارخانے کھول رکھے تھے۔فقہ کے منکر کو حدیث میں منافق اور شیطان کہا گیا ہے۔‘‘

میں نے اتنی گالیاں تو صرف دو کتابوں سے لی ہیں۔پتہ نہیں اور تین کتابوں میں کتنی

READ "TAWHEED PUBLICATIONS" BOOKS FOR AUTHENTIC INFORMATION ABOUT ISLAM.

www.mohammedmunirqamar.com

گالیاں ہونگی۔

میں 1977ء سے 2011ء تک سعودی میں تھا اس دوران یہ سب واقعات پیش آئے تھے اور میرا ''تلاش حق کا سفر'' چلتا ہی رہا۔سعودی عرب میں ہوتے ہوئے گرم گنڈا، اندھرا پردیش میں ایک مسجد کی شہادت وتباہی مفتی معصوم ثاقب صاحب کے سر جاتی ہے۔اسی دن ان کا بیان ریکارڈ ہوا،جس میں انہوں نے کہا ہے کہ ہم مفتیوں کو مجبور نہ کرو، ورنہ تمہیں یعنی اہلحدیثوں کو اسلام سے اسی طرح خارج کردیں گے جس طرح قادیانیوں کو کیا ہے،مفتی ثاقب صاحب تو سارا دین اپنے سر پر لیئے گھوم رہے ہیں، اپنی جاگیر سمجھ کر اپنے فتوے صادر کرتے ہیں۔ان ہی لوگوں کی مہربانیوں سے مدن پلی کی مسجد مع قرآن کے نسخے نظرِ آتش کردیئے گئے۔سر پر سفید ٹوپیاں اور چہروں پر داڑیاں رکھ کر نعرۂ تکبیر اللہ اکبر کے نعرے لگاتے ہوئے مسجد دارالسلام کو جلایا گیا،جس کی ویڈیو میرے پاس موجود ہے۔اس منظر کو دیکھ کر کفار بھی لعنت بھیج رہے تھے۔ایسے کام کرنے اور کروانے والے مفتیان ہم پر فتویٰ صادر کرنے کی دھمکی دے رہے ہیں۔''یہ منہ اور مسور کی دال''۔

یہ مفتی معصوم ثاقب صاحب بھی یہیں پر نہ رُکے بلکہ مناظرہ کرنے کے لیئے آسام چلے گیئے، وہاں پر حسبِ عادت ہار کی نوبت آجاتی ہے تو ساتھ غنڈوں کو رکھے ہوتے ہیں، ہنگامہ کرادیتے ہیں اور آسام میں بھی یہی ہوا۔حق پرستوں کی تعداد تو کم ہوتی ہے۔جس کا فائدہ یہ لوگ اٹھالیتے ہیں،گرم کنڈے میں بھی انہوں نے یہی کیا تھا اور جہاں بھی مناظرے کے لیئے جاتے ہیں یہی ہتھکنڈے استعمال کرتے ہیں۔آسام سے واپسی کے بعد انہوں نے بنگلور میں آسام کے مناظرے کا سہرہ خود سے اپنے سر پر باندھ کر کارگزاری سنائی۔ایک پروگرام نیلسندر میں کیا گیا جس کی صدارت مفتی شعیب اللہ مفتاحی صاحب نے کی اور دوسرا پروگرام شاہ ولی اللہ مدرسہ میں مولانا مفتی زین العابدین صاحب کی صدارت میں انجام پایا۔پہلے پروگرام میں مَیں شریک نہ تھا لیکن مدرسہ شاہ ولی اللہ میں پروگرام صبح 10 بجے تا 2 بجے تک چلا،وقت اجازت نہیں دیتا کہ میں ساری تفصیلات بیان کروں،لیکن افسوس صد افسوس کہ اس وقت بنگلور

READ "TAWHEED PUBLICATIONS" BOOKS FOR AUTHENTIC INFORMATION ABOUT ISLAM.

www.mohammedmunirqamar.com

کی ایک مشہور ومعروف دینی درسگاہ جسے جنوبی ہندکا ''دیوبند''پکارے جانے کا امکان ہے، وہاں پر جوکچھ حدیثوں کا مذاق اڑایا گیا، وہ بیان سے باہرہے،اور ایک جماعت کی کارکردگی کی آڑ میں جومکالمے بیاں کیئے گئے وہ بھی بیان سے باہرہیں۔جس کی نظامت بھی ایک مفتی شمش دین بجلی صاحب نے کی تھی ۔دیوبند سے لے کر بنگلورتک کوئی بھی گلی محلہ دیکھوایک نہ ایک مفتی نکل پڑے گا۔اللہ ہماری حفاظت فرمائے۔نیلسندر کے پہلے پروگرام کے بعد ایک ایسا واقعہ پیش آیا جس کی سچائی سورج کی کرنوں سے صاف ہے۔ ہمارے ایک ساتھی نے کتابی شکل میں پرنٹ کرکے ہندوستان کے کونے کونے میں صحیح مسلک پہنچادیا ہےاس کتاب کا نام ''صحیح مسلک'' رکھا ہے۔شمالی ہندوستان کے ایک ساتھی اس کی ویڈیو بنانے والے ہیں ،جو عنقریب منظر عام پرآجائے گی ۔اور یہ کتاب آپ کے پاس موجود ہے۔

ہر فیلڈ کا بندہ اپنے فیلڈ کے گرُ کو جانتا ہے۔اسی طرح مفتی معصوم ثاقب صاحب بھی بہت بڑے کلاکارہیں ،لہٰذا سند یافتہ مفتی ہی وقت کی نزاکت سے فائدہ اٹھاتے ہیں، اسٹیج پر دیکھوتو یہ واقع میں صرف نام ہی کے معصوم نہیں بلکہ وہ ثابت بھی کردیتے ہیں کہ وہ معصوم ہیں ۔اس دن مدرسہ شاہ ولی اللہ میں یہ اعلان کیا گیا کہ ان کے یہاں ہر اتوار کے دن صبح ۱۰ بجے تا ۲ بجے تک یہ ٹریننگ دی جارہی ہے کہ اہلحدیثوں کے ساتھ کس طرح کا برتاؤ کرنا چاہیئے؟ وہاں سے سیکھنے کے بعد وہ کس طرح کے فتنے پیدا کرسکتے ہیں۔ یہ اس دینی درسگاہ کی تربیت کا جیتا جاگتا ثبوت ہے۔اس کے کچھ دن بعد سرا اسماعیل سیٹھ مسجد میں مولانا اکبر شریف صاحب ندوی ،مولانا مفتی اسلم صاحب اور مفتی شعیب اللہ مفتاحی اور بہت سارے فقہاء اور مفتیانِ کرام کی زیرِنگرانی ایک کورس کا انعقاد ہوا۔عنوان اس کا بھی یہی تھا کہ اہلحدیثوں کا خاتمہ کس طرح کیا جائے؟ اس میں لبھا کر سیدھے سادھے نوجوان کو گمراہ کرنے کے لیئے بہت سارے انعامات کا اعلان کیا گیا۔ اور باقاعدہ سند دینے کا وعدہ بھی کیا گیا۔ اس کا انجام کیا ہورہا ہے؟ غنڈوں کو سند دے کر ہرطرح کے تعاون اور مدد کا بھروسہ دلا کر ہرگلی کوچے میں چھوڑ دیا گیا ہے، اس شہرِ گلستان میں کتنے واقعات ہوئے اور ہونے والے ہیں اس کا علم کم ہی لوگوں کو ہوا

READ "TAWHEED PUBLICATIONS" BOOKS FOR AUTHENTIC INFORMATION ABOUT ISLAM.

www.mohammedmunirqamar.com

ہے، یہ جہاں چاہیں غیروں کی زمینوں پر ناجائز طریقے سے مسجدیں بنالیں کوئی کچھ نہیں کہہ نہیں سکتا۔ اگر اہلحدیث مسجد بنانا چاہے تو ان کی اجازت کے بغیر بنا ہی نہیں سکتے۔ یہ ان مفتیاں کا شرعی فیصلہ ہے، شرعی قانون ہے کیونکہ شریعت ان کی میراث ہے۔ ہوسکتا ہے یہ بات انہیں بری لگے لیکن میں دلیل کے ساتھ لکھ رہا ہوں آج بھی اس شہر میں ایسے ہوا، منیریڈی پالیہ کی مسجد میں نماز شروع ہوچکی تھی، اس کے پڑوسی کفار کے دستخط لے کر پولس کے ذریعے وہاں نماز بند کرادی، لیکن ان کی انتھک کوششوں کے باوجود اللہ کی مرضی کچھ اور تھی، کرناٹکا ہائی کورٹ نے مقدمہ سنادیا اور پولس کو لتاڑا، پھر اللہ کے فضل سے وہاں نماز جاری وساری ہے۔

دیوبندی اپنے بل بوتے پر کبھی کھڑے نہیں ہوسکتے، ان کو ہمیشہ ان کے بڑے بھائی بریلویوں کے کندھوں کی ضرورت پڑتی ہے، ان کا سہارا لے کر یہ میدان میں کود پڑتے ہیں، یہی حال HSR لے آوٹ کی مسجد کا ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ جب یہ دونوں جمع ہوجاتے ہیں تو انکے سامنے تو انکے سامنے اہلِ حق کی تعداد کوئی معنیٰ نہیں رکھتی۔ اتنی کثیر تعداد ہونے کے باوجود بھی یہ اپنے محلے کے سارے غنڈوں کے ساتھ سیاست دانوں کی مدد لے کر پولس تک پہنچ جاتے ہیں۔ سیاستدان کو تو اُن کے ووٹوں کی فکر رہتی ہے، وہ کب حق اور باطل میں فرق کرسکتا ہے، وہ بھی انہیں کی بات کرتا ہے لیکن یہ مفتیانِ کرام بھول بیٹھے ہیں کہ سب سے بڑا انصاف کرنے والا اوپر بیٹھا ہوا ہے، وہ کافروں کے دلوں کو موڑ کر ان کے ذریعے سے انصاف دلا دیتا ہے۔

مفتی رفیع صاحب:

بنگلور شہر میں ماگڑی روڈ پر ایک اور معروف مدرسہ ہے ''کاشف العلوم''، وہاں پر مفتی رفیع صاحب ہیں، مَیں اکثر وہاں نماز پڑھتا ہوں، یہ مجھ سے منہ چھپائے پھرتے ہیں، کیونکہ انہیں اچھی طرح معلوم ہے کہ میں ان صاحب سے کوئی سوال پوچھوں تو ان کے پاس کچھ دلیل کے ساتھ جواب نہیں ہے۔ ایک دن اتفاق ایسے ہوا کہ ہم دونوں ہمارے بہنوئی صاحب کی دوکان پر جمع ہوگئے، اس وقت وہاں پر کچھ اَن پڑھ بھی جمع تھے۔ مفتی صاحب ان سے

READ "TAWHEED PUBLICATIONS" BOOKS FOR AUTHENTIC INFORMATION ABOUT ISLAM.

www.mohammedmunirqamar.com

باتیں کرتے ہوئے مجھے پیغام دینا چاہ رہے تھے جیسا کہ معروف مثل ہے''بیٹی میں بولتی ہوں بہوتوسن''۔جس سے وہ باتیں کررہے تھے،اس کے سینے میں الف تک نہیں ہے وہ میرا خالہ زاد ہے۔انہوں نے کہا کہ ہمارے حضرت مفتی شعیب اللہ خان نے جونا گڈھی مولانا حافظ عبد المتین صاحب میمن جونا گڑھی رحمہ اللہ صاحب کی کتاب''حدیثِ نماز'' کا مدلل جواب دے دیا ہے۔''دلیلِ نماز'' کی شکل میں، جونا گڑی صاحب آ کر ان سے ملے بھی تھے۔اس بات پر مجھے تعجب ہوا کیونکہ یہ کتاب جونا گڈھی صاحب کے انتقال کے 3 سال بعد لکھی گئی ہے۔میں نے مفتی صاحب سے سوال کیا کہ کیا جونا گڈھی صاحب مبارکباد دینے گئے تھے؟انہوں نے کہ ہاں ہاں! میں نے خاموشی اختیا رکر لی کیونکہ وہ کتاب میرے پاس موجود نہ تھی، پھر مفتی صاحب نے میرے بھائی سے کہا کہ رفع الیدین نہ کرنے کی 70 حدیثیں ہیں۔اس وقت پھر میں نے مفتی صاحب سے کہا کہ مفتی صاحب میں گمراہ ہوگیا ہوں ،مجھے وہ 70 حدیثیں دکھا دیں۔انہوں نے کہا کہ مل جائیگی۔دوسرے دن میں''دلیلِ نماز'' لے کر ان کے پاس گیا اور تاریخوں سے ثابت کیا کہ یہ کیسے ہوسکتا ہے، یہ کتاب تو تین سال بعد لکھی گئی ہے تو وہ اپنی بات سے مکر گئے اور کہا کہ میں نے ایسا تو نہیں کہا تھا۔جونا گڑھی صاحب پہلے ملے تھے۔جب میں نے رفع الیدین کی 70 حدیثوں کے لیئے کہا تو اس بات سے بھی مکر گئے اور انہوں نے جواب دیا کہ میں نے ایسا تو نہیں کہا تھا۔میں نے کہا تھا کہ ایک حدیث پر 70 صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین متفق تھے۔یہ ہے ان مفتیون کا علم اور بصیرت، اللہ پاک ہر مسلمان کو ان سے بچا کر رکھے اور ان کے فتنوں میں انہیں کو دفن کردے۔آمین۔

مفتی شعیب اللہ مفتاحی:

بنگلور شہر کی ایک مشہور شخصیت مولانا ریاض الرحمن امام وخطیب جامع مسجد سٹی مارکیٹ کے انتقال کے بعد بنگلور میں ایک خلا پیدا ہوگیا تھا۔اس بہانے قاسمیوں کی ایک محفل نے جنم لیا"بزمِ قاسمی" اور یہ چاہتے تھے کہ"امیرِ شریعت" کرناٹکا کا لقب کسی قاسمی کے پاس ہونا چاہیئے۔اس پر بڑا شور ہوا، یہاں تک کہ مفتی شعیب اللہ کرناٹک کے امیرِ شریعت ہیں اس

www.mohammedmunirqamar.com

کا SMS بھیج دیئے تھے۔ آخر کار انہیں ناکامی ملی، موجودہ جو امیرِ شریعت ہیں مولانا مفتی اشرف علی صاحب جنہوں نے ہماری اسٹیٹ کے سارے مسلمان سیاست دانوں کو اکٹھا کیا اور پریس کانفرنس کے ذریعے اعلان ہوا کہ ہمارے امیرِ شریعت مولانا مفتی اشرف علی صاحب ہی ہیں اور رہیں گے۔ اس پر بات ختم ہوئی، آئندہ کیا ہوگا اللہ بہتر جانے۔

شہر کے اندر ہر ہفتے پروگرام ہوتے رہتے ہیں اور عنوان بہت ہی متاثر کرنے والے، ایسا ہی ایک پروگرام کا گوری پالے کی مسجد رحمانیہ میں اعلان ہوا تھا۔ "اصلاحِ معاشرہ" عنوان مقرر ہوا جس کے مقرر تھے مفتی شعیب اللہ مفتاحی اور مفتی افتخار احمد قاسمی صاحب، جس میں میں نے بھی شرکت کی۔ اس پروگرام کا اصل مقصد تھا مفتی شعیب اللہ صاحب کے اردو ماہنامہ کے لیئے خریدار بنانا۔ اس عنوان کے تحت وہ لوگوں کو بتانا چارہے تھے کہ غیر مقلدیت کا خطرہ کتنا سنگین ہے۔ ایسی صورت میں لوگوں کے لئے کتنی دشواری ہے وہ علمائے حق اور علمائے باطل میں کیسے فرق کریں؟ اس مسئلے کو حل کرنے کے لیئے وہ اس ماہنامہ کے ذریعے جید علمائے کرام کے مضامین شائع کریگے اور ان کی رہنمائی کرتے رہیں گے۔ آخر میں انہوں نے کہا: آج کے دور میں علمائے حق صرف علمائے دیوبند ہیں اور دنیا کی جتنی بھی دینی جامعات ہیں وہاں سے فارغ ہونے والے علماء علمائے باطل ہیں۔ اس بات میں کتنی سچائی ہے آپ خود فیصلہ کرلیں۔

مفتی صاحب کا ایک خطبہء جمعہ سننے کا اتفاق ہوا تھا جس میں انہوں نے کہا تھا ''مجھے شک ہونے لگا ہے کہ ہم میں اور مشرکینِ مکہ میں کچھ فرق نظر نہیں آرہا ہے''۔ اس خطبہ سے مجھے احساس ہوگیا تھا کہ اللہ تعالیٰ ہی جانے کس طرح سچائی کو انسان کی زبان پر لاتا ہے اور اسے مجبور کردیتا ہے، اللہ اکبر یہ مفتی صاحب اپنی بھڑاس اس طرح سے نکال رہے ہیں کہ "غیر مقلدیت کا شیش محل"۔ نامی کتاب کی تقریظ لکھتے ہوئے لکھ رہے ہیں کہ فرقہ غیر مقلدین جو انگریزوں کی کوکھ سے پیدا ہوا، اس نے نفرت وعداوت، بغض وعناد اور نزاع وفساد کی داغ بیل ڈالی اور سلف صالحین یعنی حضرات صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین و تابعین و تبع تابعین رحمۃ اللہ علیہم سے اعتماد کو ختم کرنے

READ "TAWHEED PUBLICATIONS" BOOKS FOR AUTHENTIC INFORMATION ABOUT ISLAM.

www.mohammedmunirqamar.com

اور ائمہ کرام کے بارے میں بدگمانی اور بدزبانی کی فضاء عام کرنے کی ناروا جسارت کی اور لوگوں باور کروایا کہ یہ ایک گمراہ فرقہ ہے۔

نومبر 2005 کے دوران اہلِ حدیث اکیڈمی کی جانب سے شائع کردہ فولڈر بعنوان "انگریزنوازوں کی خانہ تلاشی" جس میں ان کے الزامات کی پول کھول کر ان کے حوالے کردیا گیا اور آج تک نہ ان کی زبان میں دم ہے اور نہ ہی قلم میں جان کہ کوئی اس کا جواب دے خاموشی اختیار کرکیئے بیٹھے ہیں بےشرم، آپ کی اطلاع کے لیئے عرض ہے کہ میں نے اس فولڈر کواپنی دو دو چار کتابوں میں بھی شائع کر دیا ہے، آپ بھی پڑھ لیں ۔اس طرح کے تربیت یافتہ مفتیوں اور فقہاء ہم پر کیوں مسلط ہور ہے ہیں؟ اس کی دو وجوہات ہوسکتی ہیں:

۱: ایک اہم وجہ یہ ہے کہ ان مدارس کے ذمہ داران حلال اور حرام کی تمیزنہیں کر پا رہے ہیں۔ جو بھی مال جہاں سے مل جاتا ہے وہ ان بچوں کو لا کر کھلا دیتے ہیں۔اور قرآن کا فیصلہ حرام کھانے والوں کے بارے میں موجود ہے جس کی وضاحت کی کوئی ضرورت نہیں۔

۲: دوسری اہم وجہ یہ ہے کہ ان مدرسوں کی تربیت اور وہاں بچوں کے ساتھ جو سلوک ہوتا ہے۔ اور جس طرح کی تعلیم دی جاتی ہے، اسی پر تقلید اہم رول ادا کرتی ہے۔مجبور بچوں کے ساتھ جو وحشیانہ سلوک ک کیا جاتا ہے، ان کی پیٹائی ہوتی ہے، وہ بھی وراثت میں دی جاتی ہے۔ جس طرح کا سلوک ان کے ساتھ ہوا ہوتا ہے وہ اپنے شاگردوں کے ساتھ کرتے ہیں۔

مدرسہ سبیل الرشاد؛مفتی اشرف علی صاحب سے ایک ملاقات:

مدرسہ شاہ ولی اللہ میں، اس کے مہتمم مولانا زین العابدین صاحب چھوٹی سی غلطی پر دو بچوں کے سر پکڑ کر ٹکراتے ہیں۔کبھی سر کو دیوار پر دے مارتے ہیں ۔ایک دن میں سبیل الرشادنامی ان کے مدرسے کی مسجد میں نمازِ مغرب ادا کرنے گیا، سلام پھیرنے کے فوراً بعد تمانچوں کی آواز سنائی دی۔ دیکھا تو ایک استاد شاگرد کو مار رہے تھے۔شاگرد استاد سے اونچا، قریب ۱۶، ۱۸ سال کا جوان مرد۔اس حرکت کو دیکھ کر میرے رونگھٹے کھڑے ہوگئے ۔ دوسرے استاد سے دریافت کیا، یہ کیا بات ہے؟ انہوں نے ہنس کر جواب دیا: یہاں ان لڑکوں کے ساتھ

READ "TAWHEED PUBLICATIONS" BOOKS FOR AUTHENTIC INFORMATION ABOUT ISLAM.

www.mohammedmunirqamar.com

شیطان زیادہ ہوتے ہیں۔ مدرسے میں شیطان زیادہ کیوں نہ ہوں۔ نصابِ تعلیم ہی تو شیطانی تعلیم ہے اور بچوں سے زیادہ علما ٔ ومدرسین کے ساتھ شیطان ہوتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ دین میں تحریف اور عقائد میں تاویل سکھائی جاتی ہے۔ میں نے دریافت کیا کہ مفتی اشرف علی صاحب موجود ہیں؟ جواب ملا کہ نہیں۔ تو میں عشاء کی نماز کے لیئے بھی وہیں گیا۔ پھر مفتی صاحب سے ملاقات اور یہ سارا واقعہ سنایا۔ تو انہوں نے جواب دیا کہ اُس لڑکے نے کوئی حرکت کی ہوگی۔ آخر کار استاد کو بلا بھیجا، وہ درس دے رہے تھے۔ پھر لڑکے کو بلا بھیجا، وہ کلاس میں نہیں تھا۔ کمرے پر چک کرایا تو پتہ چلا کہ وہ کمرے میں ہے اور نمازِ عشاء پڑھ نہیں پایا تھا۔ وہ آفس میں لایا گیا۔ مفتی صاحب نے اس سے پوچھا کہ تم نے عشاء کی نماز کیوں نہیں پڑھی؟ لڑکے نے جواب دیا کہ میرے کان میں شدید درد ہو رہا تھا، میں گولی کھا کر سو گیا تھا۔ اسے درد ہونا لازم تھا اور وہ سچ کہہ رہا تھا کیونکہ جس انداز سے اس استاد نے اس کی پٹائی کی تھی، ہوسکتا ہے اس کا دماغ بھی خراب ہوگیا ہو۔ سوال یہ ہے کہ کیا مدارسِ اسلامیہ کے لیئے شریعت نہیں ہے، شریعت صرف عوام کے لیئے ہی ہے۔ رسولِ اکرم ﷺ کا فرمان ہے:

((اِذٰ ضَرَبَ اَحَدُکُمْ فَلْیَجْتَنِبِ الْوَجْدَ)) [1]

''جب تم میں سے کوئی کسی کو مارے تو چہرے پر نہ مارے''۔

کیا یہ علما ٔ اس مسئلہ کو نہیں جانتے۔ جانیں بھی کیسے، یہ تو حدیث ہی نہیں پڑھتے ہیں۔ یہ تو حدیث کا دورہ کرتے ہیں۔ حدیث پڑھنے اور سمجھنے کے لیئے اہلِ حدیث والا دماغ چاہیئے۔ یہ تو سب کے سب مقلد بلا عقل ہیں۔

پھر مفتی صاحب نے اس سے پوچھا کہ تم نے حرکت کیا کی تھی؟ تو اس لڑکے نے کہا: سنت پڑھنے میں دیر کی تھی، اتنی سی غلطی پر اتنی بڑی سزا! جب بچے اس طرح کے ماحول سے تربیت پا کر نکلتے ہیں تو ان سے کیا امید رکھی جاسکتی ہے؟ ہم جو بو رہے ہیں وہی تو کاٹ رہے ہیں!

[1] صحیح والادب المفرد، صحیح مسلم، ابوداؤد، ابن خذیمه ومسند احمد۔ الصحیحه للالبانی: ۸۶۲، صحیح الجامع الصغیر: ۶۸۷، مشکاة: ۳۶۱۳۔

READ "TAWHEED PUBLICATIONS" BOOKS FOR AUTHENTIC INFORMATION ABOUT ISLAM.

www.mohammedmunirqamar.com

نتیجہ یہ کہ آج جن مفتیوں اور فقہاء سے ہم دوچار ہورہے ہیں وہ اکثر انہیں مدرسوں کی پیداوار ہیں جو امت میں انتشار اور فتنے بازی کو فروغ دیتے آرہے ہیں۔اللہ ہمیں ان سے بچائے رکھے۔ایسی پیداوار کا ایک اور اصل پہلو یہ بھی ہے کہ جتنے بھی مسلم گھروں سے مدرسوں کو بچے بھیجے جاتے ہیں وہ عموماً گھر کے سب سے نکمے اور کند ذہن بچے ہی ہوا کرتے ہیں۔کوئی بھی ماں باپ اپنے ہونہار بچے کو دینی مدرسے میں داخلہ نہیں دلاتا، ان بچوں میں بڑے ہونے کے بعد بھی ایسی خصوصیات پائی جاتی ہیں ،جنہیں امتِ مسلمہ کو بھگتنا پڑ رہا ہے۔مفتی معصوم ثاقب وغیرہ کی شکل میں۔

ان مفتیوں کو صرف اہلحدیثوں سے خطرہ نظر آتا ہے کیونکہ وہ ان کو قرآن اور حدیث کی کسوٹی پر شکست دے دیتے ہیں جب کہ اپنے بڑے بھائیوں کو جو کہ اسی سکے کا دوسرا رخ ہے ان سے کبھی نہیں الجھتے وہ تعداد میں ان سے زیادہ ہیں،اور شروع ہی سے بریلویوں نے ان کی زبان پر تالا ڈال دیا ہوا ہے۔یہ دو کتابیں اس کا جیتا جاگتا ثبوت ہیں:

ا) زلزلہ: یہ ایک بریلوی عالم کی لکھی ہوئی کتاب ہے جس نے جو دیوبندی حنفی مسلک کی کتابوں سے یہ ثابت کر دیا ہے کہ دیوبندی مسلک والے جن باتوں سے بریلویوں کو مشرک و بدعتی کہتے ہیں انہیں کی کتابوں سے ارشد القادری بریلوی نے ان کے ڈھول کا پول کھول کر رکھ دیا ہے کہ یہ موحد ہیں یا مشرک۔

اللہ کا فضل ہوا کتنے ہی دیوبندی بھائی زلزلہ کتاب پڑھنے کے بعد ان پر حق واضح ہوگیا کہ دیوبندی اور بریلوی میں کوئی فرق نہیں سوائے نام کے کیونکہ دونوں میں شرک موجود ہے۔ [1] اس لیئے انہوں نے اہلحدیث مسلک اختیار کرلیا۔اور قرآن وحدیث کو ہی اصل اسلام سمجھنے لگے اور اس کے جواب میں احنافِ دیوبند نے جتنی بھی کتابیں لکھنے کی کوشش کی ان کتابوں کا تنقیدی جائزے کی شکل میں دوسرا تالہ ڈالا گیا۔

---

[1] مزید معلومات کے لیئے ہماری کتاب "بریلوی اور دیوبندی اصل میں دونوں ایک" پڑھیں۔

READ "TAWHEED PUBLICATIONS" BOOKS FOR AUTHENTIC INFORMATION ABOUT ISLAM.

www.mohammedmunirqamar.com

۲) زیروزبر: ان دونوں کتابوں کے مؤلف ہیں علامہ ارشد القادری صاحب، لیکن ان مفتیوں پر سچی بات اثر نہیں کرتی کیونکہ ان کے دماغوں پر اللہ تعالیٰ نے مہر لگادی ہے کانوں پر پردے پڑے ہوئے ہیں اور آنکھوں پر تقلیدی چشمہ ہے، جس کی وجہ سے یہ ''سب کولو کے بیل'' کی طرح تقلیدی باتوں کو گلے میں ڈال کر ہر دوسرے پر سبقت لے جانے کی غرض سے گالیاں بکتے پھرتے ہیں باپ ٪8 گالیاں دیتا تھا۔ تو بیٹا ٪80 گالیاں دیتا ہے، بمثل ''سانپ کا بچہ سپولہ'' یہ ہمارے شہر کی بات ہے۔ آج کل کی گندی سیاست میں داخلے کی اول شرط یہ ہے کہ آپ کو اپنے کالے کارناموں بلکہ کرتوتوں کی فہرست تیار کرنا ہوگا کہ کتنے ہنگامے کرائے، کتنی مرتبہ جیل کاٹ چکے ہو، کتنے خون بہائے اور کرا دیتے۔ اس کے بعد کسی سیاسی پارٹی میں داخلے کا چانس ملے گا۔ اسی طرح کسی بڑی اور اچھی مسجد میں خطیب و امام کی نوکری کے لیئے یہ ان کو ثابت کرنا پڑتا ہے کہ کتنے آدمیوں کو اکٹھا کر سکتے ہیں؟ چندہ زیادہ سے زیادہ وصول کرانے کا گُن جانتا ہو۔ کتنے غنڈے پال رکھے ہیں؟ ان سب باتوں کو مد نظر رکھتے ہوئے امام کا تقرر ہوتا ہے۔

مجھے اتنا سب اس لئے لکھنا پڑا کہ گذشتہ ہفتے میری نظر سے ایک کتاب گزری جس کا نام ہے ''غیر مقلدوں کے اعمالِ صالحہ'' اور اس کے مؤلف ہیں مفتی محمد جسیم الدین القاسمی (فاضل دیوبند) پورینی بھاگلپور (بہار) جسے متعارف کرایا گیا ہے اور انہیں متعارف کروانے والے ہیں:

- حضرت مولانا مفتی محمد راشد صاحب اعظمی (استاد دارالعلوم دیوبند)
- حضرت مولانا مفتی محمد احسان صاحب (استاد شعبۂ افتاء وقف دارالعلوم دیوبند)
- حضرت الحاج حافظ مولانا محمد عطاء الرحمن صاحب (بانی و مہتمم جامعہ، پورینی، بھاگلپور، بہار)
- حضرت مولانا مفتی محمد افتخار احمد قاسمی دامت برکاتہم

(مہتمم مدرسہ عربیہ تعلیم القران بسم اللہ نگر۔ بنگلور، وصدر جمعیۃ علماء کرناٹک)

READ "TAWHEED PUBLICATIONS" BOOKS FOR AUTHENTIC INFORMATION ABOUT ISLAM.

www.mohammedmunirqamar.com

مدرسہ شاہ ولی اللہ اور شمس الدین بجلی صاحب کی کارگزاریاں:

زیرِ نظر کتاب جب طباعت کے مراحل سے گزر رہی تھی اس وقت اربابِ مدرسہ شاہ ولی اللہ واقع قبرستان بنگلور جو کہ بزعم خویش جنوبی ہند کا مذہبی ٹھیکیدار ہے اس نے ایک اور کارنامہ انجام دیا، واقعہ یہ ہے کہ چند ایام قبل چکمگلور کے کچھ لڑکوں نے ایک دعوہ سینٹر قائم کر کے مقامی سطح پر غیر مسلم لوگوں میں دعوت کا کام شروع کیئے تو تبلیغی (تخریبی) جماعت اور دیوبندی احباب کو خطرے کی گھنٹی سنائی دی۔ انہوں نے ان لڑکوں کے ساتھ بدسلوکی کی اور پھر اپنے مذہبی آقاؤں سے رابطہ کیا، مدرسہ شاہ ولی اللہ کے اکابرین نے سارے ان کے مفتیانِ عظام، ائمہ مساجد، وذمہ دارانِ مدرسہ کو طلب کیا تا کہ ان کو اہلحدیثوں کے ساتھ بدسلوکی کا طریقہ سکھا سکیں۔ بروز اتوار بتاریخ ۸/مارچ ۲۰۱۵ء سارے مدعوین نے مدرسے میں حاضری دی، صبح دس بجے سے شام چھ بجے تک کاروائی چلی، سارے مفتیوں اور جناب زین العابدین مہتمم مدرسہ شاہ ولی اللہ نے اجلاس سے خطاب کیا۔ تقلید کی ضرورت اور اہمیت، تبلیغی نصاب وجماعت اور فضائل اعمال پر شکوک وشبہات کا ازالہ اور اس کی حقانیت اور دنیا بھر میں اس کے اثرات کا تذکرہ ہوا۔ بے وقوفی کی انتہاء دیکھیں، احبابِ جماعت خود ہی اس نصاب پر لگے الزامات کا جواب دینے کی طاقت نہ ہونے پر تنگ آ کر اس سے دوری اختیار کر رہے ہیں اور اب مساجد میں تبلیغی نصاب کی بجائے منتخب (غیر محقق) احادیث اور پانچ منٹ ونومنٹ کا مدرسہ شروع کر رکھا ہے۔ پھر بھی اس کی حقانیت اور اس کے اثرات بیان کیئے جا رہے ہیں، بے شرمی کی حد ہوتی ہے، لوگوں کو گمراہ کرنے کے لیے پروگراموں میں تبلیغی نصاب کی فضیلت بیان کیئے جا رہے ہیں، دوسرے عناوین جن پر بات ہوئی وہ تھے اصلی شریعت، ایک امام کی اطاعت، حدیث وسنت میں فرق [1] ہم اہلِ سنت والجماعت کیوں؟ دیوبندی کا مطلب کیا ہے؟

---

[1] اس موضوع کا تفصیلی ردّ مولانا عبدالواحد انور یوسفی الاثری نے اپنی کتاب ''حدیث وسنت میں تفریق کا فتنہ۔ قادیان سے دیوبند تک'' میں کر دیا ہے جو مرکز الدعوۃ الاسلامیۃ والخیریۃ، سونس کھیڈ، رتناگری، مہاراشٹرا سے شائع ہو چکی ہے۔ (ابوعدنان)

READ "TAWHEED PUBLICATIONS" BOOKS FOR AUTHENTIC INFORMATION ABOUT ISLAM.

www.mohammedmunirqamar.com

صحیح اور ضعیف کا مطلب، اس فتنے سے ہم کیسے بچ سکتے ہیں۔

عجیب بات ہے اسلامی شریعت کی بات وہ لوگ کررہے ہیں جو اپنے اکابرین کی خود ساختہ شریعتوں پر عمل پیرا ہیں، جس کی زندہ مثال تبلیغی نصاب ہے اور ستم بالائے ستم یہ کہ اگر کوئی یہ کہتا ہے کہ فضائلِ اعمال کے بعض واقعات ہماری سمجھ میں نہیں آتے، تو کہتے ہیں کہ قرآن کی بھی تو بہت سی باتیں تمہیں سمجھ میں نہیں آتے ہیں، نعوذ باللہ، اللہ کی لعنت ہو ایسے لوگوں پر جو لوگوں کو اس طرح گمراہ کرتے پھرتے ہیں اپنے اکابر کی باتوں کی حقانیت ثابت کرنے کی کے خاطر ان کی بے وقعت اور گندگی سے بھری ہوئی کتابوں کو کلام اللہ سے تشبیہ دے دیتے ہیں۔ یہ تو وہی یہودیوں والا عمل ہے جس کی رب کائنات نے قرآن مجید میں ان الفاظوں کے ساتھ مذمت بیان کی ہے:

﴿فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ يَكْتُبُوْنَ الْكِتٰبَ بِاَيْدِيْهِمْ ۗ ثُمَّ يَقُوْلُوْنَ هٰذَا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ لِيَشْتَرُوْا بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ فَوَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا كَتَبَتْ اَيْدِيْهِمْ وَ وَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا يَكْسِبُوْنَ ﴿۷۹﴾﴾ (سورۃ النور : 79)

''ویل ہے ان لوگوں کے لیئے جو اپنے ہاتھوں سے لکھتے ہیں پھر کہتے ہیں کہ یہ اللہ کی جانب سے ہیں تا کہ چندکوڑی کما لیں، تو ہلاکت ہے ان چیزوں پر جو کچھ ان لوگوں نے لکھا ہے اور بربادی ہے ان پر جو کچھ ان لوگوں نے کمایا ہے''۔

یہودی تو اسے من جانب اللہ کہکر شریعت کا حصہ قرار دیتے تھے مگر یہ تو ان سے بھی ایک قدم آگے جانکلے، من جانب اکابر کہکر اسے شریعت کا حصہ قرار دے رہے ہیں۔ اسی طرح ایک امام کی اطاعت، یہ کس منہ سے ایک امام کی اطاعت کی بات کرتے ہیں ایک امام، امام اعظم، امام الانبیاء والرسل جناب محمد رسول اللہ ﷺ کی اطاعت تو ہم اہل حدیث کرتے ہیں یہ کہاں ایک امام کی اطاعت سیکھے ہیں، ان کے یہاں تو ہر مفتی اپنے آپ کو امام وقت کہلوانے کی سعی نامشکور کررہا ہے، لوگ اسے امام دہر کہیں اس لیئے جھوٹ اور مکر فریب کا سہارا لیکر کام کررہے ہیں، ہر کوئی نو ایجاد مسائل بیان کرکر کے لوگوں میں ذاتی تشہیر کی کوشش کررہا ہے، منطق

READ "TAWHEED PUBLICATIONS" BOOKS FOR AUTHENTIC INFORMATION ABOUT ISLAM.

www.mohammedmunirqamar.com

وفلسفی انداز کی گفتگو سے عوام کو مرعوب کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ بھائی اگر مشہور ہی ہونا ہے تو فلموں میں اداکاری کیوں نہیں کرتے؟ خوب شہرت ملے گی۔ پیسے بھی ملیں گے۔ اگر متبعین کی ٹیم تیار کرنی ہے تو فلم سے بڑھ کر پلیٹ فارم کہاں ہے؟ ہر مذہب کا ماننے والا تم کو اسٹار نہیں سو پر اسٹار کہے گا۔ شریعت شہرت کو تسلیم نہیں کرتی، شہیر تو تسلیمہ نسرین اور سلمان رشدی بھی ہوئے۔ سلمان رشدی کو تو نوبل پرائز بھی مل چکا ہے۔ جاؤ ان کی ٹیم میں شامل ہو جاؤ نوبل پرائز، بھارت رتن خوب حاصل کرو! لوگوں کو امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ کا نام لیکر اپنا مقلد نہ بناؤ، کیا امام رحمہ اللہ نے چلّے کاٹے تھے؟ فاتحہ کی دعوت اور ایصال ثواب کی بریانی توڑی تھی؟ قرآن وحدیث کو چھوڑ کر اپنے اساتذہ کے اقوال سے مسائل کا استنباط کیا تھا؟ حق کہنے کی بنیاد پر، سنت رسول ﷺ کی اتباع کی بنیاد پر اہل حق کو برے القاب سے نوازا تھا؟ تم حنفی نہیں، حنفیت کے نام پر کالا دھبہ ہو، یاد رکھو قیامت کے دن امام رحمہ اللہ تمہیں پکڑ کر دربارِ الٰہی میں لا کھڑا کریں گے تب تم کہاں بھاگو گے؟

﴿يَقُوْلُ الْاِنْسَانُ يَوْمَئِذٍ اَيْنَ الْمَفَرُّ ۝﴾ (سورة القيامة : 10)

واہ واہ ''حدیث وسنت میں فرق'' یہ ایک نیا شوشہ ہے۔ حدیث الگ ہے اور سنت الگ، بھائی آپ نے اصول حدیث اصول فقہ نہیں پڑھی ہے کیا؟ آپ عربی زبان سے واقف ہیں بھی یا نہیں؟ عموماً حدیث وسنت دونوں ایک ہی معنیٰ میں مستعمل ہیں۔ دليل من الحديث۔ دليل من السنة۔ دونوں کا معنیٰ ہے رسول اللہ ﷺ کی زندگی سے دلیل، جس میں قول، فعل اور تقریر تینوں داخل ہیں۔ اب تقریر کی بھی وضاحت کر دیتے ہیں، واللہ اعلم۔ آپ کو تقریر کا معنیٰ بھی معلوم ہے یا نہیں۔ آپ ﷺ کی زندگی میں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے کوئی عمل کیا ہو اور آپ ﷺ نے اس عمل سے روکا نہ ہو تو اسے تقریر کہتے ہیں۔ قول، فعل، تقریر تینوں پر حدیث اور سنت دونوں کا اطلاق ہوتا ہے، محدّثین کے یہاں حدیث وسنت دونوں ایک ہیں، نیز فقہاء کے یہاں قرآن کے مقابلے میں اگر سنت آئے تو مراد حدیث اور فرض کے مقابلے میں آئے تو آپ ﷺ کے عائد کردہ فرض کی بجائے سنت عبادات مراد ہوتی

READ "TAWHEED PUBLICATIONS" BOOKS FOR AUTHENTIC INFORMATION ABOUT ISLAM.

www.mohammedmunirqamar.com

ہیں۔لوگوں کو گمراہ کرنے کے لیئے کہتے ہو کہ حدیث صرف آپ ﷺ کے اقوال اور سنت صرف آپ ﷺ کے اعمال کو کہتے ہیں۔آپ کو حدیث وسنت کی صحیح تعریف تو معلوم نہیں اور مفتی بنے بیٹھے ہیں، مجھے لگتا ہے کہ شاید کہیں کوئی دکان ہے جہاں مفتی کی سند ملتی ہے، جہاں جا کر یہ مفتی احباب سو پچاس دیکر سند مفتی حاصل کرتے ہیں۔اب ہم سے مطالبہ نہ کرنا کہ تم لا کر بتاؤ ہمیں اس قسم کی ناکارہ ومکاری والی فقاہت وسندِ فقہ کی قطعاً ضرورت نہیں۔اگر آپ ﷺ کے اعما ل سنت ہیں اور اقوال حدیث تو آپ ﷺ نے بیک وقت نوازواجِ مطہرات رضی اللہ عنہن سے ازدواجی زندگی قائم رکھی تھی۔آپ بھی رکھیں بھائی! ہے ہمت! کوئی بعید نہیں اپنے آپ کو اہلِ سنت ثابت کرنے کے لیئے یہ اعمال بھی کر دکھا سکتے ہیں۔اللہ سب کی حفاظت فرمائے۔کہتے ہیں ہم اہلِ سنت کیوں ہیں؟ بھائی آپ اہلِ سنت والجماعت کب سے ہو گئے؟ آپ تو اہلِ بدعت والفرقت ہیں۔سنت کے مقابلے میں بدعت اور جماعتِ صحابہ رضی اللہ عنہم کے مقابلے میں اپنے اولیاء کو لازم جانا ہے۔اور اپنا الّو سیدھا کرنے کے لیئے اسے بدعت حسنہ کا نام دیا ہے۔ بھائی غلاظت زمین پر ہو تب بھی غلاظت ہے اور سونے کے طشت میں ہو تب بھی، بدعت بدعت ہے چاہے حسنہ کا لیبل لگاؤ یا سیئہ کا۔ ہمارے نبی کریم ﷺ نے تو ((كُلَّ بِدْعَةٍ ضَلاَلَةٌ.)) فرمایا ہے کہ ''ہر بدعت گمراہی ہے'' [1] اب نہ کہنا کہ سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے کہا تھا: (نعمة البدعة هذه) ''یہ بہت اچھی بدعت ہے''۔ بھائی بدعت بنا سابقہ وجود کے اپنی طرف سے بنائے گئے طرزِ عبادات کو بدعت کہتے ہیں، اور امیر المؤمنین عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے اس عمل کو رائج کیا جس کا عملی نمونہ رسولِ اکرم ﷺ نے اپنی زندگی میں کر دکھا یا تھا، اور بعض وجوہات کی بناء پر تسلسل قائم نہ رکھا مگر جب وہ عوارض ٹل گئے تو ایسی صورت میں اس کا سلسلہ امیر المؤمنین رضی اللہ عنہ نے جاری کیا جو کہ (من سن حسنة) [2] کے ضمن میں آتا ہے۔آپ لوگوں نے جسے بدعت حسنہ کہا ہے اس کی کوئی ایک مثال نبی کریم ﷺ کی

[1] سنن اربعه۔ صحيح الجامع: ١٠٩٤۔

[2] ابن ماجه ۔ صحيح الجامع: ٦١٨٢ ۔

READ "TAWHEED PUBLICATIONS" BOOKS FOR AUTHENTIC INFORMATION ABOUT ISLAM.

www.mohammedmunirqamar.com

زندگی میں دکھادو کہ آپ ﷺ نے ایک بار بھی یا صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم نے اسے رسولِ اکرم ﷺ کے زمانے میں ایک بار بھی کیا ہے۔ بھائی مقیس و مقیس علیہ میں کوئی مطابقت نہیں ہے پھر آپ اپنی ایجاد کردہ بدعات پر کیسے وہ حکم لگا رہے ہیں جو حکم امیر المؤمنین عمر رضی اللہ عنہ کے عمل پر لگا ہے۔لگتا ہے کہ دوسروں کے سامنے منطقی و فلسفی گفتگو کرتے کرتے خود منطق و فلسفہ کے اصول بھول گئے۔ یاد رکھیں کسی عمل کا حکم اگر کسی دوسرے پر لگانا ہو تو دونوں میں علت و سبب ایک ہونا چاہئے۔جب اطاعتِ رسول ﷺ کی بات آتی ہے تب حضرت عمر رضی اللہ عنہ یاد نہیں آتے ہیں، جیب نظر آتی ہے۔رہا جماعت کا معاملہ تو آپ تو کلی طور پر جماعت سے دور ہیں، ہر ہر مفتی نے الگ الگ جماعت قائم کی ہوئی ہے۔ہوگا کیوں نہیں؟ جماعت قائم نہ کرے تو ایسی صورت میں اس کی دکان کیسے چلے گی، سارے گاہک دوسرے کے یہاں چلے جائیں گے ناں۔آپ کی مثال تو ایسی ہے جیسے کوئی کالے کلوٹے کا نام کافور رکھے، کھائے نمک کہے حلوی ہے۔

لفظ دیوبندی پر ایک واقعہ یاد آیا، جھارکھنڈ کے ایک مولوی صاحب ایک دفعہ دیوبندی کی وضاحت کچھ اس طرح کر رہے تھے کہ لوگو دیو کا معنیٰ ہے بھوت اور بند کا معنیٰ پنجرہ (جس میں مرغ وغیرہ رکھا جاتا ہے) کہتے ہیں کہ بتاؤ جس جگہ مرغا رکھا جائے وہاں سے مرغا نکلے گا کہ بطخ؟ اب جہاں پر دیو (بھوت) بند ہوں وہاں سے بھوت ہی نکلیں گے، انسان کی امید کیسے کر رہے ہو؟

خیر یہ تو ان کی سوچ تھی جسے ضمناً بیان کیا ہے، دیوبندی ایک جغرافیائی اصطلاح ہے جو کوئی علاقہ دیوبند سے تعلق رکھے گا اسے دیوبندی کہا جائے گا۔ چاہے وہ کسی بھی مکتبۂ فکر اور دین سے تعلق رکھتا ہو۔اس اعتبار سے جو کوئی بھی دار العلوم دیوبند سے فارغ التحصیل ہوا سے بھی دیوبندی کہا جاتا ہے جیسا کہ مدرسہ اصلاح المسلمین بھادو (مغربی بنگال) کے استاد شیخ ابوالقاسم صاحب دار العلوم دیوبند سے سند یافتہ ہونے کی بنیاد پر اپنے آپ کو دیوبندی لکھتے ہیں۔اور جامعہ اسلامیہ مدینہ منورہ سے فارغ علمائے کرام اپنے آپ کو مدنی لکھتے ہیں۔مگر یہاں تو ستم یہ ہے کہ دار العلوم دیوبند کے فارغ التحصیل جملہ اشخاص اپنے آپ کو قاسمی لکھتے ہیں، اسی سے پتہ

READ "TAWHEED PUBLICATIONS" BOOKS FOR AUTHENTIC INFORMATION ABOUT ISLAM.

www.mohammedmunirqamar.com

چلتا ہے کہ آپ تمام احباب اور اپ کے اکابرین شخصیت پرستی میں کس قدر پھنسے ہوئے ہیں۔اور جناب قاسم نانوتوی صاحب نے بھی اپنی تشہیر کے خاطر لوگوں کو اپنی جانب نسبت کرنے کی اجازت دی، ہونا تو یہ چاہیئے تھا کہ یا تو ادارے کی جانب یا علاقے کی جانب نسبت کرتے مگر ایسا نہیں ہوا۔آپ خود کو اشخاص اور اپنے اکابر کے جانب منسوب کریں تو صحیح اور ہم احادیثِ رسول ﷺ کی جانب نسبت کریں تو غلط، یہ کیسا انصاف ہے بھائی؟؟؟؟؟ یہ ویسا ہی ہے جیسے کوئی اندھا کسی بینا سے کہے کہ تم سے زیادہ دیکھ رہا ہوں اور لنگڑا کہے کہ میں دوڑ میں پورے ضلع میں اول آیا تھا۔اب ذرا دیکھیں صحیح اور ضعیف کا مسئلہ تو ہم عرض کریں گے کہ بھائی اس سلسلے میں گفتگو کرنے کا اختیار ان لوگوں کو حاصل ہے جو صحیح اور ضعیف مانتے ہوں اور صحیح پر عمل کرتے ہوں ضعیف کو کنارے لگا دیتے ہوں، جن کا دین پورے کا پورا ضعاف سے بھرا ہو، جو اکابرین کے بے وقعت اور غیر صحیح من گھڑت قصوں کو دین سمجھتے ہوں، انہیں کس نے اس سلسلے میں گفتگو کرنے کی اجازت دے دی؟ بھائی صحیح اور ضعیف اصول حدیث واصول فقہ سے تعلق رکھتا ہے، آپ تو ان تمام امور میں طفلِ مکتب بھی نہیں جنینِ رحم ہیں، حدیث وسنت کے معنیٰ وتعریف سے ناآشنا ہیں، پاک وناپاک میں فرق نہیں، نیکی وبدی میں تمیز نہیں پھر چلے حدیث کی صحت وضعف کی بات کرنے۔ہماری گزارش ہے کہ بھائی پہلے آپ چلنا سیکھیں پھر دوڑ کے مقابلے میں حصہ لینے کی کوشش کریں۔دو پاؤں پر چلتے ہیں، بیساکھی کے بل پر کھڑے ہوتے ہیں اور بات کرتے ہیں پرواز کرنے کی!!!!! جہاں تک مسئلہ فتنے سے بچنے کا ہے تو اس سے بڑھ کر لطیفہ کیا ہوگا کہ فتنہ خود فتنہ سے بچنا چاہتا ہے۔جب سے تقلید کی ابتداء ہوئی ہے روزانہ نئے نئے انداز کے فتنے نمودار ہو رہے ہیں۔تقلیدِ جامد اپنے آپ میں خود ایک فتنہ ہے اور کہتے ہیں کہ ہم فتنے سے کیسے بچیں؟ واہ یہ تو ایسی ہی بات ہے کہ سمند کہے مجھے پانی سے ڈر لگتا ہے۔جہنم کو آگ سے گھبراہٹ ہوتی ہے۔اپنے دامن میں لگے داغ کو چھپانے کے لیے دوسروں کے دامن کو داغدار کر رہے ہیں۔ہم بتاتے ہیں فتنے سے آپ کیسے بچ سکتے ہیں، تقلید سے توبہ کریں، اسلام خالص جو کتاب وسنت میں موجود ہے اس پر عمل پیرا ہو جائیں

READ "TAWHEED PUBLICATIONS" BOOKS FOR AUTHENTIC INFORMATION ABOUT ISLAM.

www.mohammedmunirqamar.com

دنیا و آخرت دونوں سنور جائینگی۔ اللہ نیک توفیق دے۔ (آمین)

ان تمام باتوں کے باوجود میں آپ تمام کی صلاحیتوں کا معترف ہوں، واقعتاً آپ تمام مفتی حضرات غضب کے ذہین ہیں، آج کے اس زمانۂ تحقیق میں لوگوں کو تقلید کی رسی سے باندھ کر رکھنا جوئے شیر لانے کی مانند ہے، مگر پھر بھی آپ تمام ایسا جال بچھاتے ہیں کہ کیا مجال بھلا کوئی بچ کر نکل جائے، واہ واہ! جھوٹ اور مکر و فریب میں میں سمجھتا ہوں کہ ابلیسِ لعین بھی آپ لوگوں سے ٹیوشن لیتا ہوگا۔ کمائی کا ایسا سنہرا انداز کہ انکم ٹیکس آفیسروں سے ڈرنے کی کوئی ضرورت نہیں۔ ایسا لگتا ہے کہ آپ تمام پر آسمان سے مائدہ نازل ہوتا ہے، دعوت کا اصل مزہ تو آپ تمام لوگ ہی لوٹتے ہیں، دوسروں کے گھروں میں گھس کے دعوت حاصل کرنا اور دسروں کو دعوت دینے پر مجبور کرنا تو کوئی آپ سے سیکھے۔ کھاؤ یہ بھی ایک فن ہے، نصیب کی بات ہے، کوئی وہ فن سیکھا ہے کوئی اور کوئی فن !!!!

خیر بات آگے نکل گئی، بات چلی تھی پروگرام سے، اتفاقاً منگلور کے ایک ساتھی نے جاتے جاتے مجھے بھی شرکت کی دعوت دیدی واللہ اعلم مصلحت کیا تھی۔ میں اپنے ساتھ 15 کتابوں کے کچھ سیٹ لے گیا تا کہ ان مفتیان کرام کو تحفہ کے طور پر دے سکوں۔ اس کی تفصیل درج ذیل ہے:

۱: تقلید کا حکم، (ڈاکٹر وصی اللہ عباس حفظہ اللہ، مفتی حرم، مکہ مکرمہ)

۲: بیس رکعت تراویح کا ثبوت حقیقت کے آئینہ میں، (شیخ رضاء اللہ عبدالکریم مدنی حفظہ اللہ)

۳: زیر ناف ہاتھ باندھنے کا تحقیقی جائزہ، (شیخ رضاء اللہ عبدالکریم مدنی حفظہ اللہ)

۴: آمین بالسر کا تحقیقی جائزہ۔ حقیقت کی کسوٹی پر، (شیخ رضاء اللہ عبدالکریم مدنی حفظہ اللہ)

۵: ننگے سر نماز کا تحقیقی جائزہ، (شیخ رضاء اللہ عبدالکریم مدنی حفظہ اللہ)

۶: فضائلِ اہل حدیث، (علامہ الخطیب شیخ البغدادی حفظہ اللہ، ترجمہ: شیخ خالد گرجاکھی رحمہ اللہ)

۷: جماعت اہل حدیث پر الزامات کا جائزہ، (شیخ ابوزید ضمیر حفظہ اللہ)

۸: اسلام اور امن، (ابوزید ضمیر حفظہ اللہ)

READ "TAWHEED PUBLICATIONS" BOOKS FOR AUTHENTIC INFORMATION ABOUT ISLAM.

www.mohammedmunirqamar.com

۹: برأتِ اہل حدیث، (علامہ ابومحمد بدیع الدین شاہ راشدی رحمہ اللہ)

۱۰: اسلام خالص کیا ہے، (محمد اسماعیل زرتاگر حفظہ اللہ)

۱۱: اتباع کے اصول فقہ، سنت اور صحابہ رضی اللہ عنہم وائمہ، (ڈاکٹر وصی اللہ عباس حفظہ اللہ مفتی حرم، مکہ مکرمہ)

۱۲: نمازِ تراویح، (ابوعدنان محمد منیر قمر حفظہ اللہ)

۱۳: فتویٰ اور حقائق، (ابوعائشہ حفظہ اللہ)

۱۴: تلاشِ حق کا سفر، (راقم الحروف)

۱۵: صحیح مسلک، (عبدالواحد حفظہ اللہ)

مجھے قطعی علم نہیں تھا کہ مرادآباد کے مفت خور مفتیوں کی وہ کتابیں جو دین حق کے خلاف انہوں نے لکھا ہیں وہاں فروخت کی جارہی ہیں، جن کی تعداد 23 ہے۔ جن میں چار کتابوں کا جواب شیخ رضاء اللہ عبدالکریم مدنی حفظہ اللہ نے تحریر کیا ہے۔ جن کو میں نے اوپر (2 سے 5 تک) ذکر کیا ہے۔ یہ ایک عجیب بات ہے کہ وہ حضرات جو اپنی ذاتی سندِ افتاء کو صحیح اعراب کے ساتھ پڑھ نہیں سکتے، اس میں تحریر کردہ عبارتوں کی ترکیب نہیں جو کر سکتے وہ اہلحدیثوں کے خلاف کتابیں کیسے لکھ مارتے ہیں؟ حقیقت ہے کہ یہ وہ کتابیں ہیں جو قدیم علمائے کرام نے تحریر کی تھیں اور اسی زمانے میں اہل حدیث علماء نے ان کا تعاقب بھی کیا تھا، مگر زمانہ گزر گیا کتابیں پرانی اور پرانی سے نایاب ہوگئیں، تو انہوں نے چار کتابوں سے چار مسائل اکٹھے کر کے ایک نئی کتاب منظرِ عام پر لا کر پیش کی، ماری تو ایک مکھی بھی نہیں، تیس مارخاں بن بیٹھے۔ اگر یہ حضرات اپنی سند افتاء صحیح ڈھنگ سے اعراب کے ساتھ پڑھ دیں اور اس کے جملوں کی صحیح ترکیب کر دیں تو انہیں ہم مفتی مان لیں گے۔ کوئی بعید نہیں، یہ اپنے آپ کو مفتی ثابت کرنے کے لیئے کسی ادارے کے بڑے عالم کے پاس جا کر عبارت وترکیب پر مدرسہ کی چٹائی پھاڑنے لگیں گے۔ ہاں ان میں چند مفتیان کرام ایسے ہوگے جو دو چار عربی عبارات جانتے ہوگے ورنہ باقی سب الف، باء، تاء اور الف، بے، تے میں بھی فرق نہیں جانتے

READ "TAWHEED PUBLICATIONS" BOOKS FOR AUTHENTIC INFORMATION ABOUT ISLAM.

www.mohammedmunirqamar.com

ہوں گے۔ میں تو ایک ادنیٰ سا خادم ہوں۔ ہمارے اسلاف نے تو سینکڑوں کتابیں ان سارے مسائل پر لکھ چھوڑی ہیں۔مگر افسوس کہ ان آنکھ کے اندھے، کان کے بہرے، زبان کے گونگے اور عقل سے پیدل لوگوں کے حق میں مفید ثابت نہ ہوسکیں۔

چلو ہمارے اسلاف کے ناموں سے انہیں دشمنی ہے، لیکن جن ائمہ، علماء، مفتیانِ عظام، محدّثین ومفسرین کی ہروقت تعریف کرتے ان کی زبانیں نہیں تھکتیں، انکے دلائل کی روشنی میں لکھے فتاوے واقوال کو بھی مان لیں اور ان پر عمل پیرا ہوجائیں تو یہ کامیاب ہوجائیں گے۔ ویسے انہوں نے جتنے بھی اختلافی مسائل گڑھ کر امت میں انتشار پیدا کر رکھا ہے ان سارے مسائل کا حل انہیں کے علماء، فقہا اور محدّثین نے اپنی کتابوں میں لکھ چھوڑا ہے۔ جس پر ہم اہلِ حدیث علیٰ وجہ البصیرہ عمل پیرا ہیں، اور یہ خود ان کی مخالفت کرتے آرہے ہیں، پتا نہیں وجہ کیا ہے لاعلمی ہے یا نفسِ امّارہ کا غلبہ۔ ایک طرف انہیں محدّثِ عصر گردانتے ہیں دوسری طرف ان کی تائیدِ حق میں لکھی عبارتوں کو چھپا کر لوگوں کو حق سے دور کرنے کی کوشش کررہے ہیں، اس کی مزید وضاحت ہماری ایک اور کتاب ''راہِ نجات ائمہ وفقہاء کی نظر میں'' کردی گئی ہے۔ آپ اس کتابچہ کو ہم سے حاصل کرکے اپنی آنکھوں سے خود دیکھ سکتے ہیں کہ سچائی کیا ہے؟

مدرسہ شاہ ولی اللہ کے ایک جانے مانے متحرک مفتی جناب شمس الدین بجلی صاحب بہت ماہر مقرر ہیں، اکثر وہ کمال دکھایا کرتے ہیں، منڈیا میں بھی انہوں نے بہت بڑا کارنامہ دکھایا ہے اور مدرسہ کے کم وبیش سارے پروگراموں کی نظامت ان کے ذمہ ہوتی ہے اور اس پروگرام میں بھی انہوں نے آئے ہوئے مہمانوں کو آپنے گر سکھائے، جیسا کہ تم تعداد میں زیادہ ہو اس لیئے کسی کو مارو نہیں، اگر مارو گے تو وہاں پر دو چار ان کے ہمدرد پیدا ہوجاتے ہیں اور بعد میں وہ لوگ ان پر محنت کرنا شروع کردیتے ہیں اور وہ اہلِ حدیث بن جاتے ہیں، اماموں سے انہوں نے کہا کہ جمعہ کے خطبے میں ان کا ذکر ہی نہ کرو۔ صرف ہمارے فضائل بیان کرو۔ اگر ان کے بارے میں کچھ کہوگے تو دوسرے بندے تحقیق کرنا شروع کردیں گے، نتیجہ یہ ہوگا کہ وہ

READ "TAWHEED PUBLICATIONS" BOOKS FOR AUTHENTIC INFORMATION ABOUT ISLAM.

www.mohammedmunirqamar.com

اہلِ حدیث ہوجائیں گے،اب ان مفتیوں کو سچائی کا پتہ چل گیا ہے اور ان کے پاؤں کے نیچے سے زمین نکلنا شروع ہوگئی ہے۔اس خوف سے یہ ان سارے لوگوں نے پاگل ہوکر اس طرح کی حرکتیں کرنا شروع کردیا ہے۔ بھائی آج کا دور سائنس کا دور ہے،تحقیق کا دور ہے۔بچہ بچہ اسکول میں تھیوری پڑھتا ہے اور اس وقت تسلیم کرتا ہے جب اسے پریکٹیکلی دیکھ لیتا ہے۔اب آپ کو تو پتہ چل ہی گیا ہے کہ آپ کتنے پانی میں ہیں،جو بھی تحقیق کے میدان میں قدم رکھتا ہے آپ کو آپ کے نظریہ کو لات مار کر اہلِ حدیث ہوجاتا ہے،یہ تو آپ کی زبانی اہلِ حدیثوں کے اہلِ حق ہونے کی دلیل ہے۔بھائی! آپ کتنے بے حمیت ہیں،کیسے کہہ دیا کہ جو کوئی تحقیق کرتا ہے اہلِ حدیث ہوجاتا ہے،آپ کے لوگ بھی کتنے غیرت سے عاری ہیں کہ جو خاموش سن لیے،کیا سب کی عقل ماری گئی ہے،یہ تو وہی ہے کہ سچائی نہ بتاؤ سامان نہیں بکے گا۔آپ کب تک لوگوں کو تحقیق سے دور رکھیں گے؟ یہ عوام انسان ہیں کوئی جانور نہیں کہ آپ انہیں جدھر چاہیں ہانک لیں،ایک بار کہہ دی سو کہہ دی دوبارہ نہ کہنا،اور عوام الناس کے سامنے تو ہرگز نہ کہنا،ورنہ رسل مارکٹ (Russel Market) کے سارے سڑے ٹماٹر آپ کے کپڑوں پر نقش نگاری کریں گے۔تب کوئی کام نہیں آئے گا۔

مفتی بجلی صاحب نے دورانِ تقریر ایک بجلی یہ کہتے ہوئے گرائی کہ یہ لوگ ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا کو گالیاں دیتے ہیں،ہم کیسے برداشت کریں،اس سے قبل سلمان رشدی بنام سلمان ندوی ''ائمہ اربعہ کانفرنس''میں رو رو کر کہہ رہے تھے کہ یہ لوگ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو گالیاں دیتے ہیں،ہم کیسے برداشت کریں۔لیکن آج تک کوئی مائی کا لال ثابت نہیں کرسکا ہے اور نہ ہی ان شاء اللہ قیامت کی صبح تک ثابت کرسکتا ہے،کیونکہ ہم نے صحابۂ کرام اور صحابیاتِ عظام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی سیرت وعظمت پر کتابوں کے انبار لگا رکھے ہیں۔اور بغیر کسی جھجھک کے حلفیہ بیان دینے کو تیار ہیں کہ جو کوئی صحابہ رضی اللہ عنہم خصوصاً حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو گالی دے وہ کافر ہے۔تاریخ شاہد ہے کہ جب کبھی بھی کسی نے صحابہ وصحابیات رضوان اللہ علیہم اجمعین کے خلاف زبان درازی کی ہے ہم اہلِ حدیثوں نے ان کا تعاقب کیا ہے۔اور پچھلے چند سالوں سے تو مرکزی جمعیت اہلِ حدیث ہند

READ "TAWHEED PUBLICATIONS" BOOKS FOR AUTHENTIC INFORMATION ABOUT ISLAM.

www.mohammedmunirqamar.com

نے صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم پر اجلاس وسیمینار کا سلسلۂ غیر منقطع شروع کر دیا ہے۔عظمتِ صحابہ رضی اللہ عنہم کانفرس، عدالتِ صحابہ رضی اللہ عنہم کانفرنس، اعتدال اور صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کا موقف وغیرہ وغیرہ۔ ہماری مساجد میں تو سیرتِ ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما پر روزانہ مسلسل دروس ہوتے ہیں، پھر ہم گالی کیسے دیں۔ ہم تو شیعہ جماعت سے صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کو طعن وتشنیع کرنے کی بنیاد پر کلی قطع تعلق ہو گئے ہیں۔ یہ کون ہیں، ذرا اس کا بھی بھانڈا پھوڑ دیں، مشہور حنفی عالمِ دین شیخ عبدالحی لکھنوی حنفی اپنی کتاب ''الرفع والتکمیل ''میں رقم طراز ہیں:

''وبالجملة فالحنفية لها فروع باعتبار اختلاف العقيدة فمنهم الشيعة ومنهم المعتزلة والمرجئة''

''بالجملہ حنفیہ کہ باعتبارِ اختلاف عقیدہ چند شاخ ہیں جن میں سے ایک شیعہ ہے اور انہیں میں سے معتزلہ ومرجئہ بھی ہیں''۔

لیجیے صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کی دشمنی میں اوّل درجہ رکھنے اور ریکارڈ توڑ کارنامہ پیش کرنے والے حنفیہ کی شاخ اور آپ کے چچازاد بھائی ہیں۔جس کا اعتراف آپ ہی کے جماعت کے محدّث علامہ عبدالحی لکھنوی حنفی نے کیا ہے۔دوسروں پر کیچڑ اچھالنے کی بجائے اپنا کپڑا صاف کریں۔

سچ بات مان لیجئے چہرے پے دھول ہے
الزام آئینوں پے لگانا فضول ہے۔

صرف جذبات کو بھڑکانے سے کوئی فائدہ نہیں، اس طرح کی باتیں بیان کر کے عوام کے جذبات سے کھیلتے ہوئے انہیں اہلِ حدیثوں کا دشمن نہ بناتے رہیں۔کائنات کا نظام کسی اور کے ہاتھ میں ہے وہ آپ کی تمام سازش آپ پر ہی لوٹاتا جا رہا ہے، جو کہ روزِ روشن کی طرح عیاں ہے۔

مدرسہ والوں کا ایک اہم تعویذ جو مفتی، مفسر سے لے کر ہر طالب علم کے گلے میں لٹکا ہوا

READ "TAWHEED PUBLICATIONS" BOOKS FOR AUTHENTIC INFORMATION ABOUT ISLAM.

www.mohammedmunirqamar.com

ہے اور ہر ایک کی زبان پر گردش کرتا ہے وہ ہے ’’مکھی اور مچھر دودھ یا پانی میں گر جائے تو اس کا حل کیا ہے‘‘؟ ہر ایک فرد کے لیے ان کے عقیدے سے زیادہ اہم ہے یہ سوال۔ بغیر اس شراب کے پیئے ان میں سے کسی کی بات مکمل نہیں ہوسکتی۔ عقیدہ ان کے لیے ضروری نہیں کیونکہ یہ جن کے مقلد ہیں ان کے عقیدے کو غلط ثابت کرتے ہوئے امام ماتریدی اور اور اشعری کے عقیدے پر عمل پیرا ہیں، لوگوں کی نظر اس جانب نہ جائے اسلیے انہیں مکھی اور مچھر میں الجھائے ہوئے ہیں۔ بھائی! ذرا عقل سے کام لیا کرو! قبر و حشر میں یہ سوال نہیں ہوگا کہ مکھی یا مچھر دودھ یا پانی میں گر جائے تو حلال یا حرام۔ اگر شک ہے تو پھینک دو، بات ختم۔ ویسے بھی رسول اللہ ﷺ نے ایک اصول دے دیا ہے کہ اگر مکھی پانی میں گر جائے تو اسے ڈبو لیا کرو کیونکہ اس کے ایک پر میں بیماری اور ایک میں شفا ہے۔ (1) کہا گیا ڈبولو، پانی پھینک دو نہیں فرمایا یعنی حلال ہے۔ اب اس جیسا کوئی بھی حیوان اس قسم کے سیال میں گر جائے تو قیاس کر لو حکم لگا دو بات ختم، اُف! میں تو بھول ہی گیا تھا کہ آپ تو مقلد ہیں، آپ کے یہاں تو اجتہاد کا دروازہ بند ہو گیا ہے، آپ لوگوں کے پاس قیاس کرنے کی طاقت اور اس کے لیے خاطر خواہ عقل ہی کہاں ہے؟۔ آپ تمام کو اقوالِ رسول ﷺ نہیں بلکہ اقوال ائمہ کے نام پر اکابرین کے اقوال یاد آتے ہیں، وہ بھی خال خال ورنہ ہمیشہ تو اپنی ہی جیب ہی نظر آتی ہے۔ اور اہلِ حدیثوں کو بدنام کرتے ہیں کہ یہ قیاس کے منکر ہیں۔ اور باقاعدہ جاہل قسم کے ان پڑھ لوگوں کے ذریعے مناظرے کرا رہے ہیں کہ اللہ عرش پر نہیں ہر جگہ موجود اور ہر چیز میں موجود ہے۔ بھائی مناظرے تو ان مسائل پر کیئے جاتے ہیں جو مشکوک ہوں، غیر واضح ہوں، طرفین دلائل پیش کریں اور جن کی بات اقرب الی الصحیح ہو ان کی باتوں پر عمل کیا جائے، جہاں مسائل کلی طور پر واضح ہوں وہاں مناظرہ کی کیا ضرورت ہے، قرآنی آیات اور احادیثِ رسول ﷺ کو صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کے منہج کے مطابق سمجھنے کی کوشش کریں تو بات واضح ہو جائے گی کہ اللہ بذاتہٖ

(1) صحیح بخاری، ابو داؤد، نسائی، ابن ماجہ، ابن حبان، مسند احمد و مستدرک حاکم، الصحیحۃ :۳۸، صحیح الجامع:۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰۔

READ "TAWHEED PUBLICATIONS" BOOKS FOR AUTHENTIC INFORMATION ABOUT ISLAM.

www.mohammedmunirqamar.com

عرش پر مستوی ہے اوراپنے علم کے اعتبار سے ہرجگہ موجود ہے۔بات ختم۔ یہی تطبیق ہے اورصحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا فہم ، جوکوئی یہ مانتا ہے کہ اللہ ہرجگہ موجود ہے وہ اعتقادی طور پراس بات کا منکر ہے کہ اللہ عالم الغیب ہے کیوں کہ جوذات ہرجگہ موجود ہو اس کے لیے کوئی جگہ غیب نہیں ہے، پھر عالم الغیب کا معنیٰ کیا ہے،اور اللہ جب ہر چیز میں ہے تولوگوں کو بتوں کی عبادت سے کیوں روکتے ہووہ بھی "چیز" ہے اوراللہ کولازماً اس میں بھی ہونا چاہیئے ،تب تو بت کی عبادت کرنے والا بھی اللہ کا عابد ہوا بھائی۔درحقیقت جولوگ یہ کہتے ہیں کہ اللہ ہرجگہ ہر چیز میں موجود ہے یہ ان کی ایک سازش ہے، وہ یہ کہ پہلے لوگوں کو یہ یقین دلا یا جائے کہ اللہ ہر چیز میں ہے، جب مان لیں تو یہ کہو کہ جب اللہ چیز میں ہے تو لازماًاللہ میرے اندر بھی ہے پھر جب اللہ میرے اندر بھی ہے،تو مجھے سجدہ کرو!سامنے والا کہہ سکتا ہے کہ تب تو اللہ میرے اندر بھی ہے، تو جواب ہے کہ اللہ گندگی میں نہیں رہتا ہے، اللہ نیک اور پاک مقامات میں رہتا ہے، پھر پوری دنیا انہیں سجدہ کرے،اورکیا۔ان کی خواہشات اللہ کے خواہشات ، جو چاہوکروکوئی روکنے والا نہیں،کوئی حسین عورت نظر آئے تو کہواللہ نے اسے چاہا ہے بس اپنی ہوس پوری کروالزام اللہ پرلگاؤ جیسا کہ ماضی میں ان کے بعض اکابر طوائف خانوں میں کر چکے ہیں کہ" تو شرماتی کیوں ہے کرنے والا کون ہے اورکروانے والا کون ہے وہ تو وہی ہے"۔یعنی اللہ ارواحِ ثلاثہ نعوذ باللہ۔اللہ سب کوان خبیثوں کے جال سے بچائے۔

اس جیسے بہت سے واقعات ہیں،ہم نے توتحذیراً چند نمونے بیان کیا ہے،سدھر جاؤ!ورنہ ان جیسے اقوال کے انبار لگادیں گےاور پھر منہ چھپانے کی جگہ بھی نہیں ملے گی۔ ع

کاغذکا یہ لباس بدن سے اتاردے
ورنہ بادل برس جائے تو کہاں منہ چھپائے گا

ذرا عقل سے کام لو! مستقبل قریب میں ہمارے کچھ ساتھیوں کے ساتھ یہ مناظرہ کروانے کا ارادہ رکھتے ہیں۔دیکھا جائے انجام کیا ہوگا۔وہی ہوگا جو ہمیشہ سے ہوتا آیا ہے،

READ "TAWHEED PUBLICATIONS" BOOKS FOR AUTHENTIC INFORMATION ABOUT ISLAM.

www.mohammedmunirqamar.com

مناظرہ سے قبل ہی جیت کے پوسٹر چھاپے جائیں گے، جب شکست کا سامنا ہوگا تب وہ لوگ شور مچانے لگیں گے، پتھراؤ کریں گے۔ کسی سیدھے سادھے اہل حدیث عالم کو سڑک پر پکڑ کر مناظرہ کی دعوت دیں گے، انکار کرنے پر جیت کے پوسٹر چپکائے جائیں گے۔ اور فتح کا جشن منایا جائیگا، اور مغل بادشاہوں کی طرح پارٹیاں اور رقص وسرور کی محفلیں قوالی کے نام پر منعقد کی جائیں گی۔

۸/مارچ کے دن ۱۵/کتابوں کا سیٹ مفتی بجلی صاحب کے نام ان کے استقبالیہ میں چھوڑ کر اپنا کارڈ بھی دے کر آیا تھا تا کہ مفتی صاحب بعد میں مجھ سے رابطہ کرلیں، لیکن انہوں نے رابطہ کرنے کی کوشش نہیں کی ، جب میں نے خود رابطہ کرنے کی کوشش کی تا کہ ملاقات کرسکوں تو بہانے بنا کر راہِ فرار اختیار کرتے رہے، ایک مرتبہ انہوں نے کہہ دیا کہ وہ کسی ورک شاپ میں مشغول ہیں، آخر ۱۲/دنوں کے بعد بات ہوئی اور میں نے ملاقات کے لیئے وقت طلب کیا تو انہوں نے وجہ دریافت کی ، میں نے کہا کہ میں نے ان کے دو پروگراموں میں شرکت کی ہے، چند اشکالات ہیں، انہوں نے جواب دیا کہ اس ہفتہ میں سفر میں ہوں، اسی وقت میں نے دریافت کیا کہ میری کتابیں آپ کو ملی ہیں یا نہیں؟ تو جواب دیا کہ نہیں۔ میں اسی وقت ان کے مدرسہ پہنچا اور دریافت کیا تو پتہ چلا کہ وہ کتابیں اُسی دن ان تک پہنچائی جا چکی ہیں، یا الٰہی ! یہ سند افتاء انہیں کس نے دی ہے ؟ انہیں تو شہادۃ الکذب ملنی چاہیئے تھی، کیونکہ جھوٹ ان مفتیوں کا خاصہ ہے، اس کے بعد انہوں نے منگلور کے مفتی توقیر کا سہارا لیا، وہ فون پر بات کرتے کرتے اپنی اصلی اوقات پے آگئے اور کہنے لگے کہ تم بیوقوف اور پاگل ہو، لوگوں کو گمراہ کرر ہے ہو وغیرہ وغیرہ ، الحمدللہ ہم بھی ان سارے خطابات سے نوازے گئے جن سے رسول اللہ ﷺ کو نوازا گیا تھا۔ میں نے انہیں ملنے کے لیئے دعوت دی تو انہوں نے واپس مجھے منگلور آنے کو کہا۔ میں عرض گزار ہوا کہ پیاسا کنویں کے پاس آتا ہے اور کنواں کسی پیاسے کے پاس نہیں جاتا ہے۔ اس لیئے آپ اگر ضرورت محسوس کرتے ہوں تو تشریف لائیں۔ وہ گالیاں بکتے رہے میں نے فون بند کردیا، یہ بجلی ہی کا اثر تھا۔ اس کے برعکس میں نے

READ "TAWHEED PUBLICATIONS" BOOKS FOR AUTHENTIC INFORMATION ABOUT ISLAM.

www.mohammedmunirqamar.com

بجلی صاحب سے گزارش کی کہ وہ مجھے وقت دیں، وہ جہاں ہیں وہاں ملنے کے لیئے تیار ہوں تو انھوں نے انکار دیا اور کہا کہ میرے پاس ان فضول باتوں کے لیئے کوئی وقت نہیں ہے، ان کے لیے دین کی باتیں فضول ہوگئیں، کیوں نہ ہوں وہ اکابرین کے دین کے متبع ہیں، ان کے لیے کتاب وسنت فضول ہی تو ہے، اسی لیئے ان مدارس میں کتبِ ستہ ایک ہی سال میں پڑھی جاتی ہیں، اب انہوں نے ہنستے ہوئے سوال کیا کہ'' تمہارے کتنے بچے ہیں؟'' یہ ان کے لیئے اہم سوال تھا، اور اہم کیوں نہ ہو، ان کی نظریں تو لوگوں کے بچوں اور عورتوں پر ہی ہوتی ہیں، اس سے دس سال قبل ان کے مہتمم صاحب کسی سے اسی سلسلے میں گفتگو کرتے ہوئے کہہ چکے ہیں کہ خان صاحب کے بچے نہیں ہیں، وہ کیا دین کی دعوت دے سکتے ہیں، بھائی دعوت دین کے لیے بچے کب سے شرط بن گئے، امام بخاری کے تو بیوی بچے کوئی بھی نہیں تھے۔ اُف میں نے پھر سے غلطی کی یہ تو بخاری حالتِ بخار میں پڑھتے ہیں، انہیں بخاری کی کہاں سمجھ، انہیں تو بس'' نکاح، طلاق اور حلالہ'' جیسے الفاظ یاد رہتے ہیں، حلالہ کے نام پر ایگریمنٹ میرج (شرطیہ نکاح/نکاح موقت/نکاح متعہ) کرواتے ہیں، اور مہر کے نام پر جسم فروشی کی اجرت دیتے ہیں، ٹھیک اُسی طرح جس طرح طوائف خانے میں کوئی شخص جائے اور پیسے دیکر چندلمحات گزارے اور چلے آئے، بس فرق اتنا ہے کہ یہاں نکاح خوانی اور ایجاب وقبول کے ڈھونگ ہوتے ہیں، مگر اس حلالہ میں اور نکاحِ متعہ میں کوئی فرق نہیں ہے، اس میں بھی شرطیہ اور موقت نکاح کیا جاتا ہے اور یہاں بھی، بس فرق مدت اور نام کا رہ جاتا ہے جیسے کوئی شراب دوا کے نام پر پیئے یا انسانی پیشاب جوس کے نام پے، متعہ میں چندایام کے لیے شادی کی جاتی ہے اور حلالہ میں چند گھنٹوں یا ایک رات کے لیے پہلے ہی سے طے شدہ امر دونوں جگہ ہے۔ وہی، سیم ٹو سیم۔ غنڈوں، لوفروں اور ہوس کے پجاریوں کے ذریعے حلالہ کرواتے ہیں، مزہ وہ لوٹتے ہیں اور جیب انکی گرم ہوتی ہے۔ اب بجلی صاحب بھی اسی سوال کو دہرا رہے ہیں، کیونکہ ان کی نجی محفلوں میں اسی قسم کی باتیں ہوتی رہتی ہیں۔ من گھڑت مسائل بیان کر کے عوام کو گمراہ اور انتشار میں مبتلا کرتے ہیں۔ اگر کوئی منہ کھولتا ہے تو غنڈے روانہ کر کے ان کے

READ "TAWHEED PUBLICATIONS" BOOKS FOR AUTHENTIC INFORMATION ABOUT ISLAM.

www.mohammedmunirqamar.com

منہ کو ہمیشہ کے لیے بند کرواتے ہیں،اسی بات کو ذہن میں رکھ کر مجھ سے پوچھا کہ تم کہاں رہتے ہو، جب میں نے پتہ بتایا تو کہا کہ میں دو چار بندوں کو بھیج دیتا ہوں ان سے بات کولو، میں نے کہا کہ کسی ٹیلر کو بھیج رہے ہیں کیا؟ تو کہا کہ ہاں آج کل دین تو ٹیلروں اور موچیوں کے پاس ہی ہے، بھائی بھیج آپ رہے ہیں آپ کو بہتر معلوم ہوگا ؟ پتہ نہیں شاید آپ کے تمام مفتی پہلے موچی اور ٹیلر تھے بعد میں مفتی بن گئے ہیں، اسی لیے تو کتاب وسنت کے خلاف مسائل بیان کرتے ان کو ذرہ برابر بھی جھجک نہیں سرتی ہے۔کہیں ایسا تو نہیں کہ کسی یہودی سازش کے تحت موچیوں کو دین کے نام پر گمراہ کرنے کے لیے سند افتاء دیکر عوام میں چھوڑا جارہا ہو۔عجیب بات ہے ہمیں اشکال آپ کے خطاب سے ہے اور آپ جواب دینے کے لیے دوسرے بندوں کو بھیج رہے ہیں، اسی سے تو آپ کی خیانت کا پتہ چل رہا ہے۔ٹیلر تو کپڑا کاٹتا ہے اسے اگر شریعت سے متعلق بات کرنے کی اجازت مل جائے تو یہ شریعت کا گلا کاٹنے لگے گا۔یہ لوگ چلتے پھرتے جن کے بیانوں کو سنتے اور سناتے ہیں انکی تقریروں میں کوئی حدیث ہوتی ہے نہ کوئی قرآنی آیت ،بس نیلی پیلی کتابوں کے حوالے اور اس میں بیان شدہ اقوال وبے وقعت قصے ہوتے ہیں۔اور یہ اس طرح سے امت کا بیڑا غرق کررہے ہیں،اور جب دلائل کی بنیاد پر کوئی استفسار ہو تو "وقت نہیں" کہہ کر راہِ فرار اختیار لیتے کرتے ہیں، یہاں تو چل جائے گا بھائی !ہر طرح کا جھوٹ،مکر،فریب،دھوکہ سے بچ جاؤ گے،مگر اللہ تعالیٰ جب حساب لے گا تو میدانِ حشر میں کوئی جائے فرار نہ ہوگی،اور دردناک عذاب سے دوچار ہونا پڑے گا۔ اس لیئے ابھی وقت ہے،ان تمام چیزوں کو ترک کرکے کتاب وسنت کے حامل بن جاؤ،دین حنیف کے متبع بن جاؤ،اسی میں نجات ہے۔

ہماری یہ تحریر ہمارے صبر سے چھلکے ہوئے پیمانے کا ایک قطرہ ہے،بہت گالی دی ہیں ہوتم نے ہمیں، ہم نے تمہاری بے تکے مصنفات سے بہت تکلیف محسوس کی ہیں،اگر تم مزید شیطانی کروگے تو ہم مزید قلم اٹھانے اور جو باتیں اشاروں کنایوں میں ہلکی سی وضاحت کے ساتھ بیان کی گئی ہیں انہیں مزید شرح وبسط کے ساتھ لکھیں گے اور جب تمہارے اکابرین کے نام

READ "TAWHEED PUBLICATIONS" BOOKS FOR AUTHENTIC INFORMATION ABOUT ISLAM.

www.mohammedmunirqamar.com

سے انہیں کی کتابوں کے حوالے سے بیان کیا جائے گا تو تمہیں بہت ہی مہنگا پڑیگا۔
فاعتبروایااولی الابصار۔
ارشادِ نبوی ﷺ ہے:

((قال النبی ﷺ : المسبتان ماقالا فعلی البادی منهما حتی یعتدی المظلوم)) ❶

" گالی گلوج کرنے والے دونوں کا گناہ آغاز کرنے والے کے سر ہے جب تک کہ مظلوم زیادتی پر نہ اتر آئے"۔

منظر بھوپالی کا شعر ملاحظہ ہو ؎

کرم کروگے کرم کریں گے
ستم کروگے ستم کریں گے
جوتم کروگے وہ ہم کریں گے

قران کی تلاوت پر بندی:

برِصغیر کے مسلمانوں کی بدقسمتی کی بھی کوئی حد نہیں جس کی سب سے بڑی وجہ گمراہ کن علماء کا ان پر مسلط ہوجانا ہے۔ اگر اس کی وضاحت کرنے لگوں تو یہ کتاب شیطان کی آنت بن جائے گی۔ یہاں پر میں صرف ایک اہم مسئلے پر آپ کو توجہ دلانا چاہتا ہوں۔ وہ ہے مساجد میں تلاوتِ قرآن کا مسئلہ۔ آج تک ان علماء اور مفتیوں کی پابندیوں کی وجہ سے قرآن کو مخمل کے غلافوں میں قید کر کے گھروں میں محفوظ کر دیا گیا ہے۔ اور ساتھ ہی ساتھ مساجد میں پڑھنے کے لیئے صرف اور صرف پہلی صف اس کی حد بندی ہے۔ دوسری صف میں بیٹھا ہوا مسلمان قرآن کی تلاوت نہیں کرسکتا کیونکہ پہلی صف والوں کی پیٹھ ہوتی ہے۔ بقول ان مفتیوں اور علماء کے یہ بے ادبی ہے۔ یہ قرآن کے احترام کے خلاف ہے صرف ادب اور احترام کے نام سے

❶ صحیح مسلم، ابوداؤد، ترمذی، مسند احمد، صحیح الجامع: ٦٥٧٣۔

READ "TAWHEED PUBLICATIONS" BOOKS FOR AUTHENTIC INFORMATION ABOUT ISLAM.

لاکھوں کڑوروں مسلمانوں کو تلاوتِ قرآن سے محروم کردیا گیا ہے۔ اللہ ایسے احکامات جاری کرنے والوں کو ہدایت دے ورنہ انہیں اس دنیا سے اٹھالے۔ اوراب تک اس سے جونقصان ہوا ہے۔اس کا ان سے سخت حساب ہے۔

یہ حادثہ گذشتہ مہینے میرے ساتھ رونما ہوا، اس دن اتفاق سے مفسرِّ قرآن شیخ الحدیث مولانا اکبر شریف صاحب ندوی، استاد مدرسہ شاہ ولی اللہ اس مسجد میں موجود تھے۔ میں نے ان سے دریافت کیا تو انہوں نے اس بات کی تصدیق کردی کہ احتراماً دوسری صفوں میں قرآن نہیں پڑھ سکتے۔ ساتھ ہی دوسرا سوال بھی کردیا کہ ان کو قرآن پڑھنا سکھاؤ، اس کا مطلب یہ ہوا کہ سوائے پہلی صف والوں کے پیچھے بیٹھے بیسیوں صفوں میں کسی کو قرآن پڑھنا نہیں آتا۔ میں نے انہیں جواب دیا مجھے قرآن پڑھنا آتا ہے تو میں کیا کروں؟ اس وقت ان کا جواب تھا کہ مجبوری میں پڑھ سکتے ہیں اور ان کی سمجھ میں اور انکے دیگر علماء کی سمجھ میں یہ بات نہیں آتی کہ مسجد میں داخل ہونے والے سارے مسلمان ایک ہی صف میں کھڑے نہیں ہو سکتے اور جن کو پہلی صف میں جگہ نہیں ملی ان سب کی یہ مجبوری ہے۔ اور ہر شخص قرآن کی تلاوت کرسکتا ہے۔ ان عقل کے کورے علماء کو کوئی سمجھائے اور منبرِ رسول ﷺ سے اس بات کی وضاحت کرے تاکہ ان کے لیئے ہاتھوں گمراہ ہوئے مسلمانوں کو پتہ چلے کہ مسجد میں جہاں بھی بیٹھیں قرآن پڑھ سکتے ہیں۔

اتنے مفتیوں نے مل کر اتنی محنت کی اور مفتی جسیم الدین قاسمی کی کتابوں کی اتنی تعریف کی ہے کہ مجھے مجبور ہو کر قلم اٹھانا پڑا۔ اس دعا کہ ساتھ کہ اللہ تعالیٰ اس ناچیز کو اتنا صبر عطا کرے کہ میرا قلم میرے قابو میں رہے، اللہ تعالیٰ ان مفتیوں کی زبان سے نکلے ہوئے کلمات کو دہرانے سے اجتناب کی توفیق دے اور اپنے جذبات کو کنٹرول کرتے ہوئے صرف اور صرف قرآن اور حدیث کے احکامات کو مدِنظر رکھتے ہوئے کچھ گذارشات ان مفتیوں کی نظر کروں، اس امید سے کہ اللہ پاک انہیں ہدایت دے اور کم از کم ان کی بقیہ زندگی میں انہیں حق سمجھنے اور بھولے بھالے مسلمانوں کو گمراہ کرنے سے بچنے کی توفیق عطا کرے آمین۔

www.mohammedmunirqamar.com

میری ان باتوں کی مزید وضاحت کے لیئے میں نے ڈاکٹر شیخ رضاء اللہ عبدالکریم مدنی ،خادم الحدیث والإفتاء جامعہ سید نذیر حسین محدّث دہلوی نے اپنی ایک کتاب میں جو پیش لفظ لکھا تھا اسے بھی آپ کی اطلاع کے لیئے اس میں شامل کردیا ہے۔ اس وقت برِ صغیر ہند وپاک میں کاروانِ حق وصداقت اور حاملینِ کتاب وسنت کے خلاف الزام تراشی اور کذب بیانی کا جو طوفان بر پا ہے امید ہے کہ اتھل پتھل کے اس ماحول میں یہ کتاب مفید اور راہنما ثابت ہوگی اور متلاشیانِ حق کے لیے مشعلِ راہ کا کام دے گی۔ ان شاء اللہ

میرے اس سفر کی ساری کامیابی اللہ تعالیٰ کی توفیق کے بعد ہمارے استاد فضیلۃ الشیخ مولانا محمد منیر قمر صاحب حفظہ اللہ کے خلوص کا ثمرہ ہے، جن کی تربیت اور ہماری ہر وقت راہنمائی کا نتیجہ ہے کہ میں اتنی ہمت کرلیتا ہوں کہ ایسے خطوط لکھوں۔

ساتھ ہی ساتھ یہ بھی ذکر کردوں کہ اس کتاب کو موجودہ شکل میں آپ کے سامنے پیش کرنے میں میرا بھرپور تعاون کرنے والوں میں سرفہرست جن کے نام آتے ہیں وہ ہیں: فضیلۃ الشیخ عبدالعظیم عمری مدنی حفظہ اللہ، فضیلۃ الشیخ عبدالمتین مدنی حفظہ اللہ، فضیلۃ الشیخ امین الرحمن مدنی حفظہ اللہ، بھائی مشتاق احمد سلفی اور شیخ شعیب محمدی حفظہ اللہ ہیں جن کا میں تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں۔

اور اس کی کمپوزنگ کرنے والے شیخ نظام الدین عمری اور بھائی انجینئر ابومحمد شاہد ستار صاحب ہیں جنہوں نے توحید پبلیکیشنز کی بیشتر کتابیں کمپوز کی ہیں اور توحید پبلیکیشنز کے روحِ رواں ہیں جن کا میں تہہ دل سے شکرگزار ہوں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اس کتاب کی طباعت واشاعت میں جن ساتھیوں کا کسی بھی طرح کا تعاون شاملِ حال رہا ہو، ان تمام احباب کو دنیا وآخرت کی خیروبرکت سے نوازے۔ اسے شرفِ قبولیت بخشے اور قارئین کرام کے لیے اسے باعث استفادہ بنائے۔ آمین

اللہ پاک سے یہ دعا کرتے ہوئے کہ اس کتاب میں جو کچھ بھی قرآن وحدیث کی روشنی میں جمع کیا گیا ہے اسے قبول فرما کر پڑھنے والوں کے لیے ہدایت کا ذریعہ بنائے اور لاعلمی

READ "TAWHEED PUBLICATIONS" BOOKS FOR AUTHENTIC INFORMATION ABOUT ISLAM.

www.mohammedmunirqamar.com

میں مجھ سے جو بھی غلطیاں سرزرد ہوئی ہوں انہیں معاف کردے۔ساتھ ہی ساتھ میری اللہ پاک سے یہ بھی دعا ہے کہ امت کو گمراہ کرنے والے ان نام نہاد مفتیوں ،عالموں اور داعیوں کو وہ توبہ واصلاح کی توفیق دے اور دین کے صحیح علم سے ان کی راہنمائی فرمائے۔آمین

آپ کی دعاؤں کا طالب

محمد رحمت اللہ خان (ایڈووکیٹ)

17 اکتوبر 2014ء بنگلور

READ "TAWHEED PUBLICATIONS" BOOKS FOR AUTHENTIC INFORMATION ABOUT ISLAM.

www.mohammedmunirqamar.com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

پیش لفظ ❶

دینی جماعتوں اور تنظیموں کی سرگرمیوں پر جو لوگ نظر رکھتے ہیں وہ یہ بات اچھی طرح جانتے ہیں کہ گزشتہ چند سالوں سے مذہبی منافرت میں اضافہ ہوا ہے، خاص طور پر ہمارے دیوبندی بھائیوں کا ایک گروپ پوری طرح جدال وقتال پر آمادہ ہے لیکن یہ جدال وقتال بھی صرف خاص طور پر اہلحدثیان ہند کے خلاف ہے۔

مساجد کی تعمیر میں روڑے اٹکانے سے لے کر محکمہ، پولس اور انٹیلیجنس کو اہلحدیث کے تعلق سے بالکل جھوٹی خبریں پہنچانا اور ان کے خلاف جھوٹے الزامات لگا کر ان کو قید وبند کی صعوبتوں میں پھنسانا ہمارے بعض دیوبندی بھائیوں خصوصاً تبلیغی جماعت کے احباب کا محبوب مشغلہ بنا ہوا ہے۔

یوپی میں کئی اہلحدیث مساجد پر پولیس سے تالے لگوانے سے لے کر مساجد پر قبضے کی کاروائیاں بھی انکے مقدس جہاد کا حصہ بنی ہوئی ہیں۔

پڑوسی ملک پاکستان کی مسموم فضاء میں لکھی ہوئی نفرت انگیز ومغالطہ آمیز اور عداوت خیز کتابوں کو درآمد کر کے انہیں یہاں بڑے پیمانے پر چھاپا جا رہا ہے۔ دیوبند کے بعض مکتبات کی کل پونجی ایسی ہی کتابیں ہیں۔

ہندوستان کے جس ادارہ کو **"ازھرِ ھند"** کے نام سے یاد کیا جاتا تھا، آج اس پر ایسے سفید پوشوں کا قبضہ ہے جو تنگ دلی، تنگ نظری اور تنگ ظرفی میں نہایت اونچا مقام رکھتے ہیں۔ اکابر کا نام لے کر دیوبند کے مسلک کے ساتھ جو سلوک ان حضرات کا ہے وہ:

((حَتَّى يَلْعَنَ آخِرُ هَذِهِ الأُمَّةِ أَوَّلَهَا)) ❷

---

❶ یہ ڈاکٹر رضاء اللہ عبدالکریم مدنی حفظہ اللہ کی ایک کتاب کا مقدمہ ہے جسے ہم نے یہاں نقل کیا ہے۔

❷ المطالب العالية بزوائد المسانيد الثمانية،الجزء 4 ـالصفحة 460.

READ "TAWHEED PUBLICATIONS" BOOKS FOR AUTHENTIC INFORMATION ABOUT ISLAM.

www.mohammedmunirqamar.com

((يلعن الأتباع القادة الذين اتبعوهم في الباطل))❶

کے ضمن مین ہی شمار کیا جائے گا۔ یہ حضرات اپنے اکابر کی رواداری اور علمی اختلافِ نظر کو برداشت کرنے کی پالیسی سے روگردانی کرتے ہوئے تکفیر وتفسیق اور تبدیع پر کاربند ہیں۔

ہمیں بخوبی یہ احساس ہے کہ سارے دیوبندی احباب ایسے نہیں ہیں اور نہ ان اوچھی حرکتوں کو پسند کرتے ہیں لیکن جن لوگوں کے ہاتھ میں جماعتی خیرات وبرکات ہیں، جواداروں اور تنظیموں کے مالک ومختار، سیاہ وسفید کے مالک بنے ہوئے ہیں، وہ اس فرقہ واریت کو ہوا دینے کا کوئی ادنیٰ سا موقعہ بھی ضائع نہیں ہونے دیتے، لگتا ایسا ہے کہ یہ حضرات اپنی کارکردگی دکھانے کے لیئے اس قسم کی حرکتوں کو "مقدس جہاد" بنا کر پیش کر کے اداروں اور تنظیموں کی زمامِ اقتدار پر اپنا قبضہ پختہ کرنے کا جواز فراہم کرتے ہیں۔

گذشتہ چند مہینوں میں دیوبند، مرادآباد، بنگلور، مالے گاؤں نیز چند دیگر مقامات پر اس گروپ کی آواز پر سینکڑوں علماء جمع ہوئے۔ خالص علماء کے ان اجتماعات میں ساری توجہ اس بات پر مرکوز رہی کہ اہلحدیثانِ ہند کو کس طرح زیر کیا جائے۔ اہلحدیث کے مدارس ومساجدان کے عوام، طلباء علماء اور ان سے رابطہ میں رہنے والوں کے لیئے لائحہ عمل تیار کیا گیا، کچھ ایسی کتابیں پڑوسی ملک سے درآمد کی گئیں جو محض مغالطوں اور سوالوں پر مشتمل ہیں۔ **جن میں ایسی کتابوں کے حوالے سے بات کی گئی ہے جن کا یا تو وجود ہی اس کائنات میں نہیں ہے۔ یا ان کتابوں سے اہلِ حدیثوں نے سالوں قبل براءت کا اظہار کیا ہوا ہے۔ جوان علماء نے ایسے اوقات میں تحریر کی تھیں جب وہ خود گمراہی کے شکار تھے۔ اور بعض ایسے اقوال نقل کیئے گئے ہیں جو کہ دراصل ماخوذ ہیں دیگر کتابوں سے، مگر انہیں ان کے حوالے سے لکھا گیا ہے۔**

مقصدان کتابوں کا کتاب اللہ یا سنتِ رسول اللہ کی تبلیغ یا تعلیم نہیں بلکہ اس سے دور لے جا کر فرقہ واریت میں دھکیل دینا ہے۔ گزشتہ دنوں مرآدباد میں تقریبا چارسو علماء کا ایک کیمپ مدرسہ شاہی میں لگایا گیا جس میں غلط دعوے کرنے، مغالطہ دینے، افتراپردازی کرنے اور

❶ ایسر التفاسیر للجزائری ـالجزء 3 الصفحه 200.

READ "TAWHEED PUBLICATIONS" BOOKS FOR AUTHENTIC INFORMATION ABOUT ISLAM.

www.mohammedmunirqamar.com

الزامات و بہتانات کو فروغ دے کر عوام وطلباء کو اہلحدیث سے دور رکھنے کے گُر سکھائے گئے۔ اس میدان کے پرانے استادوں نے جو جو کرتب دکھائے اور گُر سکھائے گئے ،اس پر ان حضرات نے کافی دادوتحسین وصول کی۔ اس مناسبت سے 23/ رسائل ہزاروں کی تعداد میں چھاپ کر بانٹے گئے اور اس کا ایسا پختہ انتظام کیا گیا کہ یہ رسالے برابر چھپتے رہیں اور غلط فہمیاں پھیلاتے رہیں۔

انہی رسالوں میں سے ایک رسالہ ناف کے نیچے ہاتھ باندھنے کے تعلق سے بھی تھا۔ رسالہ میں کیا تھا اور اسکی حقیقت کیا تھی ؟اس کو تو آپ زیرِ نظر رسالہ میں دیکھ سکیں گے اور یہ اندازہ بھی لگا سکیں گے کہ یہ رسالے محض شخصی آراء کو دین کی بنیاد بنانے کے لیئے لکھے گئے ہیں ،نہ ان میں تحقیق مقصود تھی اور نہ حقیقت تک پہنچنا ہی ان کا مقصد تھا۔ان رسالوں کو دیکھ کر بعض احبابِ اہلحدیث کو کافی تشویش ہوئی کہ یہ رسالے عوام میں نفرت بڑھانے اور غلط فہمیوں کو جنم دینے اور پرانی غلط فہمیوں کو پختہ کرنے کا سبب بنیں گے ،جگہ جگہ سے فون آئے بعض حضرات نے بعض کتابچے بھیجے بھی ،آخر یہ سارے رسالے منگوائے گئے اور ان کی نقاب کشائی کا ارادہ کرلیا گیا۔ فی الحال یہ رسالہ آپ کی خدمت میں پیش ہے دیگر رسائل بھی تیار ہیں ،وسائل مہیا ہوتے ہی ان کی طباعت کا کام مکمل ہوکر بقیہ رسالے بھی عوام کے ہاتھوں میں پہنچیں گے۔ ان شاء اللہ۔

ہمارا مقصد صرف یہ ہے کہ دین کو فرقہ واریت سے بچایا جائے اور مسلم عوام کو غلط فہمیوں سے بچا کر کتاب وسنت سے وابستہ کیا جائے ۔مغالطے ،دھوکے اور غلط فہمیوں کا پردہ چاک کیا جائے تاکہ ہر مسلم کتاب وسنت کو بنیاد بنا کر عمل کرے ،اسی فضاء میں جئے اور اسی فضاء میں مرے۔

ہم نے اللہ کے رسول اللہ ﷺ اور صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کے منہج کو عام کرنے اور اس راہ میں آنے والی رکاوٹوں کو ہٹانے کے مقصد سے یہ جوابی سلسلہ شروع کیا ہے، امامانِ دین، مجتہدین، محدّثین اور علماء کرام کی تحقیقات سے استفادہ کرنا ،ان کی کوششوں کو سراہنا، ان کی محنتوں کے

READ "TAWHEED PUBLICATIONS" BOOKS FOR AUTHENTIC INFORMATION ABOUT ISLAM.

www.mohammedmunirqamar.com

اعتراف کے ساتھ ان کے لیئے نیک جذبات دل میں رکھنااور ان کے لیئے دعا کرنا، یہ درحقیقت وہی منہج ہے جوسلف صالحین سے ہمیں ورثہ میں ملا ہے۔

اس کے برعکس شخصی آراء میں سے شخصِ واحد کی رائے کے لیئے تعصب ،تصلّب ،تعنّت اورتشدّدفرقہ پرستی اور دھڑے بندی کوجنم دیتا ہے اور یہی انتشار وافتراق کی راہ ہے۔دلیل کی بنیاد پرکسی امام، یامحدّث کی بات کوتسلیم نہ کرنا بعض لوگوں کے یہاں جرم ہوسکتا ہے مگرخود ان امامانِ دین ،مجتہدین اورمحدّثین نے اس کو جرم تسلیم نہیں کیا بلکہ ہمیشہ علماءِحق دلیل کی بنیاد پر متقدم اورموجود علماء کی آراء وافکار اور ان کے دیئے گئے فتوؤں سے اختلاف کرتے رہے ہیں،اور ہرفقہ کی کتاب اس بات پرشاہدِ عدل ہے۔

دین کی اصلی راہ اتباعِ رسول ﷺ کی راہ ہے۔ امت کے کسی بھی فرد کی بات اگر رسول ﷺ کے خلاف ہےتو وہ ردّ کردی جائے گی اور رسول ﷺ کی ہر وہ بات جو ہم سے ماننے اورعمل کرنے کا مطالبہ کرتی ہے مانی جائے گی اگرچہ کہ ساری دنیااس کی مخالفت کرے۔

اسی جذبہ کے ساتھ یہ رسالہ لکھا گیاہے۔اگرہم اپنے مقصد میں کامیاب ہوئے تو یہ اللہ کا فضل وکرم واحسان ہے اوراگرکہیں لغزش ہوئی تو یہ ہماری کوتاہی ہے،ہم اپنے ان بھائیوں کے شکرگزاہوں گے جوخیرخواہی کے جذبہ سے ہماری غلطی کی نشاندہی کریں گے۔

وصلى اللّٰه على نبينا محمد وعلى أله وصحبه واهل بيته اجمعين ومن تبعهم بإحسان الى يوم الدين.

(ڈاکٹر) رضاء اللہ عبدالکریم المدنی
خادم جامعہ سیدنذیرحسین محدث دہلوی
پھاٹک حبش خاں، دہلی

READ "TAWHEED PUBLICATIONS" BOOKS FOR AUTHENTIC INFORMATION ABOUT ISLAM.

www.mohammedmunirqamar.com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

﴿لَا تَجۡعَلُوۡا دُعَآءَ الرَّسُوۡلِ بَیۡنَکُمۡ کَدُعَآءِ بَعۡضِکُمۡ بَعۡضًا ؕ قَدۡ یَعۡلَمُ اللّٰہُ الَّذِیۡنَ یَتَسَلَّلُوۡنَ مِنۡکُمۡ لِوَاذًا ۚ فَلۡیَحۡذَرِ الَّذِیۡنَ یُخَالِفُوۡنَ عَنۡ اَمۡرِہٖۤ اَنۡ تُصِیۡبَہُمۡ فِتۡنَۃٌ اَوۡ یُصِیۡبَہُمۡ عَذَابٌ اَلِیۡمٌ ﴿۶۳﴾﴾ (سورۃ النور : 63)

''تم اللہ تعالیٰ کے نبی کے بلانے کو ایسا بلاوا نہ کرلو جیسا کہ آپس میں ایک دوسرے سے ہوتا ہے تم میں سے انہیں اللہ خوب جانتا ہے جو نظر بچا کر چپکے سے سرک جاتے ہیں۔ سنو جو لوگ حکم رسول کی مخالفت کرتے ہیں انہیں ڈرتے رہنا چاہیے کہ کہیں ان پر کوئی زبردست آفت نہ آ پڑے یا انہیں دردناک عذاب نہ پہنچے۔''

﴿وَ اٰتُوا الۡیَتٰمٰۤی اَمۡوَالَہُمۡ وَ لَا تَتَبَدَّلُوا الۡخَبِیۡثَ بِالطَّیِّبِ ۪ وَ لَا تَاۡکُلُوۡۤا اَمۡوَالَہُمۡ اِلٰۤی اَمۡوَالِکُمۡ ؕ اِنَّہٗ کَانَ حُوۡبًا کَبِیۡرًا ﴿۲﴾﴾ (سورۃ النساء : 2)

''اور یتیموں کا مال ان کو دے دو اور حلال چیز کے بدلے ناپاک اور حرام چیز نہ لو اور اپنے مالوں کے ساتھ ان کے مال ملا کر کھا نہ جاؤ، بیشک یہ بہت بڑا گناہ ہے۔''

﴿یَوۡمَئِذٍ یَّوَدُّ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا وَ عَصَوُا الرَّسُوۡلَ لَوۡ تُسَوّٰی بِہِمُ الۡاَرۡضُ ؕ وَ لَا یَکۡتُمُوۡنَ اللّٰہَ حَدِیۡثًا ﴿٪۴۲﴾﴾ (سورۃ النساء : 42)

''جس روز کافر اور رسول کے نافرمان آرزو کریں گے کہ کاش! انہیں زمین کے ساتھ ہموار کر دیا جاتا اور اللہ تعالیٰ سے کوئی بات نہ چھپا سکیں گے۔''

﴿اَلَمۡ تَرَ اِلَی الَّذِیۡنَ اُوۡتُوۡا نَصِیۡبًا مِّنَ الۡکِتٰبِ یَشۡتَرُوۡنَ الضَّلٰلَۃَ وَ یُرِیۡدُوۡنَ اَنۡ تَضِلُّوا السَّبِیۡلَ ﴿ؕ۴۴﴾﴾ (سورۃ النساء : 44)

''کیا تم نے نہیں دیکھا، جنہیں کتاب کا کچھ حصہ دیا گیا ہے، وہ گمراہی خریدتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ تم بھی راہ سے بھٹک جاؤ۔''

READ "TAWHEED PUBLICATIONS" BOOKS FOR AUTHENTIC INFORMATION ABOUT ISLAM.

www.mohammedmunirqamar.com

﴿ يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَ اُولِي الْاَمْرِ مِنْكُمْ ۚ فَاِنْ تَنَازَعْتُمْ فِيْ شَيْءٍ فَرُدُّوْهُ اِلَى اللّٰهِ وَ الرَّسُوْلِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّ اَحْسَنُ تَاْوِيْلًا ﴾ (سورۃ النساء : 59)

''اے ایمان والو! فرمانبرداری کرو اللہ تعالیٰ کی اور فرمانبرداری کرو رسول کی اور تم میں سے اختیار والوں کی۔ پھر اگر کسی چیز پر اختلاف کرو تو اسے لوٹاؤ، اللہ تعالیٰ کی طرف اور رسول کی طرف، اگر تمہیں اللہ تعالیٰ پر اور قیامت کے دن پر ایمان ہے۔ یہ بہت بہتر ہے اور باعتبار انجام کے بہت اچھا ہے۔''

﴿ فَلَا وَ رَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ حَتّٰى يُحَكِّمُوْكَ فِيْمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَ يُسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ﴾ (سورۃ النساء: 65)

''سو قسم ہے تیرے پروردگار کی! یہ مومن نہیں ہو سکتے جب تک کہ تمام آپس کے اختلاف میں آپ کو حاکم نہ مان لیں، پھر جو فیصلے آپ ان میں کر دیں ان سے اپنے دل میں کسی طرح کی تنگی اور ناخوشی نہ پائیں اور فرمانبرداری کے ساتھ قبول کر لیں۔''

﴿ يَاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ الرَّسُوْلُ بِالْحَقِّ مِنْ رَّبِّكُمْ فَاٰمِنُوْا خَيْرًا لَّكُمْ ؕ وَ اِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴾

(سورۃ النساء : 170)

''اے لوگو! تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے حق لے کر رسول آ گیا ہے، پس تم ایمان لاؤ تاکہ تمہارے لیئے بہتری ہو اور اگر تم کافر ہو گئے تو اللہ ہی کی ہے ہر وہ چیز جو آسمانوں اور زمین میں ہے اور اللہ دانا اور حکمت والا ہے۔''

READ "TAWHEED PUBLICATIONS" BOOKS FOR AUTHENTIC INFORMATION ABOUT ISLAM.

www.mohammedmunirqamar.com

محترم مفتی محمد جسیم الدین صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

امید ہے کہ آپ بخیر ہوگے، میں کچھ عرصہ پہلے آپ سے ملاقات کرکے آپ کو کچھ کتابیں دے کر آیا تھا۔ شاید آپ نے ان کو دیکھا اور پڑھا ہوگا، آپ سے ملنے کے بعد میں نے آپ کی دو کتابوں کو اچھی طرح پڑھا، بہت خوشی ہوئی۔ اور معلومات میں اضافہ بھی ہوا، جزاك الله خیرا

آپ نے تعلیم سے فراغت حاصل کرنے کے بعد 7 کتابیں لکھی ہیں:

1. اسلام میں تعلیم کی اہمیت۔
2. غیر مقلدوں کا مذہب۔ استغفر اللہ
3. غیر مقلدیت کا شیش محل۔
4. محمد اور محمدی (غیر مقلدیت کا برہنہ فوٹو)۔
5. غیر مقلدوں کا اعمالنامہ۔
6. اصلاح معاشرہ۔
7. غیر مقلدوں کے اعمالِ صالحہ؟

یہ بہت بڑا کارنامہ ہے، آپ نے ساری زندگی اسی پر صرف کردی۔ امت محمدیہ پر آپ کا بہت بڑا احسان ہے، ۷ میں سے ۵ کتابیں آپ کے گھڑے ہوئے "غیر مقلدین" لفظ پر لکھ چھوڑی ہیں۔ جس لفظ کا نہ سر ہے نہ پیر۔ آپ کی ان کتابوں کے نایاب ہر ذخیرے پر ہندوستان کے چوٹی کے مفتیوں نے تعریفوں کے پُل باندھے ہیں اور آپ کو سراہا ہے۔ آپ کو

READ "TAWHEED PUBLICATIONS" BOOKS FOR AUTHENTIC INFORMATION ABOUT ISLAM.

www.mohammedmunirqamar.com

چنے کے جھاڑ پر بٹھا کر آئندہ آپ کی بچی ہوئی زندگی میں مزید لکھنے کی دعا اور دعوت دی ہے۔ ہماری دعائیں بھی آپ کے ساتھ ہیں، اللہ ہمت وقوت عطا کرے، مرتے دم تک اسی عنوان پر لکھتے ہوئے مریں۔ اللہ اس کا 100 گنا اجر اس دنیا میں بھی دے اور یومِ آخرت تک جاری وساری رکھے، آمین۔

دیوبند سے فارغ آپ اکیلے نہیں ہو، بلکہ ان گنت تعداد میں لوگ ہیں سینکڑوں نہیں ہزاروں کی تعداد میں ایسی کتابیں لکھی جاچکی ہیں آپ نے خود ۲۰ سے زیادہ کتابوں کے نام لکھ کر ان کا مطالعہ کرنے کی ترغیب دلائی ہے، شکریہ، ہندو پاک کا کوئی بھی مدرسہ کیوں نہ ہو جو حنفی علمائے کرام کی نگرانی میں چل رہا ہے۔ وہاں پر آپ کے جیسا ذہن رکھنے والے مفتیوں کو تیار کیا جارہا ہے، یہ ان جامعات اور دینی درس گاہوں کے نصابِ تعلیم کا حصہ بن چکا ہے۔ جس سے ہمیں بہت مدد مل رہی ہے کیونکہ اہلحدیث حضرات اس میدان میں بہت پیچھے رہ گئے، اس لیئے اللہ پاک آپ لوگوں سے کام لے رہا ہے۔ آپ لوگ محنت کر کے حق کو باطل ثابت کرنے کی کوشش کر رہے ہیں جو اللہ کو نا منظور ہے۔ جو لوگ آپ کی کتابیں پڑھتے ہیں ان پر تحقیق کرنا شروع کر دیتے ہیں اور حق کی پہچان ہو جاتی ہے تو وہ اہلحدیث بن جاتے ہیں یہ اللہ کا بہت بڑا احسان ہے: ؎

کس کے مَحرم جو بنے اور بھی ابھرے جوبن
کبھی کسنے سے بھی دبتے ہیں ابھرنے والے

آپ سب مل کر لاکھ کوشش کر لو۔ حق حق ہی رہے گا اور باطل کا منہ کالا ہو کر رہے گا۔ اس کا انجام آپ کی آنکھوں کے سامنے ہے۔ اہلحدیثوں کی بڑھتی ہوئی تعداد اور مساجد آپ کے سینوں پر سوار ہیں جو مساجد آپ کا سکون وچین حرام کر دے رہی ہیں۔ گلبرگہ ایک شہر میں صرف 2 مسجدیں تھیں اور آج 17 مسجدیں ہیں۔ اور اس شہر کے اطراف میں 62 ساجد ہیں اور ہندوستان کے ہر شہر کا یہی حال ہے اور میں اللہ سے امید کرتے ہوئے آپ کو بتا دینا چاہتا ہوں کہ یہ صدی اہلحدیثوں کی صدی ہے، آپ اپنے سر نیچے اور پیر اوپر کر کے ایسی ہزاروں

READ "TAWHEED PUBLICATIONS" BOOKS FOR AUTHENTIC INFORMATION ABOUT ISLAM.

www.mohammedmunirqamar.com

کتابیں لکھ دو انجام وہی ہوگا جو اللہ پاک نے چاہا ہے۔ان شاء اللہ تعالیٰ۔

اسلام کی فطرت میں قدرت نے لچک دی ہے
اتنا ہی یہ ابھرے گا جتنا کہ دباؤ گے

جماعتِ اہلحدیث کا مسلک وہی ہے جو صحابہ وتابعین اور سلف وصالحین کا مسلک تھا کہ ہر دینی کام میں خواہ وہ اصولی ہو یا فروعی، اعتقادی ہو یا عملی قرآن کریم واحادیثِ صحیحہ کی اتباع ضروری ہے جو عقیدہ یا طریقہ قرآن وحدیث سے ثابت ہو اسے اختیار کیا جائے اور جو قرآن وحدیث سے ثابت نہ ہو اسے دین کا جزنہ قرار دیا جائے۔

جماعتِ اہلحدیث ائمہ اربعہ کی اور ان کے علاوہ بھی تمام امامانِ دین ومجتہدین ومحدّثین وبزرگانِ دین کی اور ان کے تمام دینی کارناموں کی بے حد قدر کرتی ہے اور انتہائی تشکّر وامتنان کے جذبات کے ساتھ ان کے علوم ومعارف سے استفادہ کو ضروری سمجھتی ہے نیز انبیائے کرام علیہم السلام کی توہین کو کفر اور بزرگانِ دین کی توہین کو فسق وفجور قرار دیتی ہے۔

جبکہ دوسری طرف حنفیوں میں جس کے یہاں اصولی کتابوں میں عظمتِ صحابہ رضی اللہ عنہم پر جو شب خون مارا گیا ہے اس کا ازالہ کسی طرح بھی ممکن نہیں مثلاً صحابہ رضی اللہ عنہم میں غیر عادل بھی ہیں، غیر فقیہ (حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ) بھی ہیں۔مجہول بھی ہیں، خلافِ اصول شرع روایت کار بھی ہیں۔منشائے رسول ﷺ کے سمجھنے میں کوتاہ عقل بھی ہیں، ایسے بھی ہیں جن کی روایت کردہ حدیثوں پر قیاس مقدّم ہے وغیرہ اور اس طرح کی بکواس وگستاخی اور تحقیر وتنقیص کو وہ جائز بھی مانتے ہیں، کس قدر بے غیرت اور بے شرم ہیں کہ جس بنیاد پر وہ دوسروں کو اہلِ سنت والجماعت سے خارج قرار دینے پر مصرّ ہیں اس سے کہیں زیادہ غلاظت اور گندگی کا ڈھیر اپنے دامن میں چھپائے ہوئے ہیں۔جبکہ حقیقت یہ ہے کہ صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کی جماعت ہی اصل اہل سنت ہے وہ نہ حنفی تھے نہ اندھے مقلد، وہ تو صرف متبع رسول ﷺ تھے جن کا مسلک قرآن وحدیث تھا نہ کہ بناوٹی تقلیدی فقیہ۔عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے لوگوں کی طرف دیکھا، پس رسول ﷺ کو اختیار کرلیا اور پیغمبری کے لیئے آپ ﷺ کی بعثت فرمائی اور ہر طرف نظر

READ "TAWHEED PUBLICATIONS" BOOKS FOR AUTHENTIC INFORMATION ABOUT ISLAM.

www.mohammedmunirqamar.com

ڈالی تو اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کی صحبت کے لیۓ صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کا انتخاب فرمایا اور ان کو ہی اپنے دین کا مددگار اور اپنے نبی کریم ﷺ کا وزیر بنایا پس جس چیز کو یہ مؤمن (صحابہ رضی اللہ عنہم) چھا سمجھیں وہ اچھی ہے اور جس کو برا سمجھیں وہ اللہ کے نزدیک بری ہے۔ [1]

جماعت اہل حدیث کو اہل سنت والجماعت سے خارج قرار دینے کے لیۓ کچھ لوگ ہاتھ پیر مارتے ہیں، کبھی اشتہاروں میں بے بنیاد باتیں جماعت کی طرف منسوب کرکے، کبھی بڑے بڑے صاحبانِ جبہ ودستار کا اپنے بھاری بھرکم وجود کے ساتھ متحدہ محاذ بنا کر فتوے پر دستخط کرکے کبھی کتابوں میں زہر گھول کر عوام کے سامنے پیش کرکے، بالآخر وہ اکابر یہ سب کچھ کرتے کرتے تھک ہار کر اپنی قبر میں جا سوئے مگر جماعت اہلحدیث کا یہ قافلہ بڑی، تیزی کے ساتھ اپنی منزلیں طے کرتا رہا اور آج یہ عالم ہے کہ گزرے ہوئے اکابرین اسلاف کے خلاف کی نیندیں حرام ہوئیں۔ وہ اپنے خیموں میں کافی پریشان ہیں، کیونکہ یہ زمانہ علم وتحقیق کا ہے اور ان کی نئی نسل جماعت اہل حدیث کی حقانیت کی جانب خود بخود کھینچی چلی آرہی ہے جس کا اقرار گاہے گاہے وہ خود بھی کرنے پر مجبور ہیں۔

اس اظہار کا میں چشم دید گواہ ہوں، کورمنگلا بنگلور میں ایک بڑی تنظیم ہے جس کے سارے ممبر ریٹائیرڈ IPS,IAS انجینئر وڈاکٹر ہیں، ہر اتوار کو ان کی میٹنگ ہوتی ہے، اتفاق سے مجھے ایک مرتبہ شرکت کا موقع ملا۔ انہوں نے اس دن دہلی سے ایک جانے مانے جرنلسٹ اسکالر کو مدعو کیا تھا، جس کا نام سلطان شاہین ہے۔ یہ New Age Islam کا ایڈیٹر ہے، اس سے ان کا پہلا سوال یہی تھا کہ ہمارے بچے نافرمان ہوتے جارہے ہیں۔ اور کہہ رہے ہیں کہ اہل حدیث جو ہیں وہ سچے ہیں، ان کی تعلیمات عین قرآن وحدیث کے مطابق ہیں وغیرہ اور ہمارے بچے ان کے پیچھے لگے ہوئے ہیں ہم جاننا چاہتے ہیں کہ یہ اہل حدیث کون ہیں؟ تعجب ہے کہ اتنے بڑے تعلیم یافتہ حضرات کو اتنا بھی علم نہیں ہے۔ جرنلسٹ اسکالر نے ہنستے ہوئے

---

[1] ازابو نعیم فی الحلیۃ ج1 ص 375، حافظ عبدالبر نے استعیاب ج1 ص6 میں۔ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی اسی روایت کے معنی نقل کیئے ہیں، حیاۃ الصحابہ ج1 ص 42۔

READ "TAWHEED PUBLICATIONS" BOOKS FOR AUTHENTIC INFORMATION ABOUT ISLAM.

www.mohammedmunirqamar.com

جواب دیا کہ آپ کو پتہ ہوگا کہ ایک فرقہ وہ ہے جو قرآن کو مانتا ہے اور حدیث کو نہیں مانتا اسے اہل قرآن کہا جاتا ہے اور ایک فرقہ وہ بھی موجود ہے جو حدیث کو مانتا ہے قرآن کو نہیں مانتا، اسے ''اہل حدیث'' کہتے ہیں ۔آپ خود غور کریں ان کی بیوقوفی کی کوئی حد ہے اور اس کی مزید وضاحت کرنے کے لیئے انہوں نے کہا کہ ڈاکٹر ذاکر نائک بھی اہلِ حدیث ہے، اسے پٹرو ڈالرز ملتے ہیں اس لیئے وہ ان کی تبلیغ کرتا پھر رہا ہے۔جب یہ حال اس امت کے سب سے زیادہ پڑے لکھے لوگوں کا ہے تو ان پڑھ اور جاہل لوگوں کا کیا حال ہوگا ،آپ خود سوچ سکتے ہیں۔جب یہ لاچار ہوجاتے ہیں تو مفتی جسیم الدین جیسے علماء اس کا بیڑا اپنے سر لے کر اہل حدیثوں پر بہتانوں کا انبار لگانے اور اپنی شیریں زبان کا استعمال اس طرح سے کرنا شروع کردیتے ہیں۔

تقلید کا جنون:

مقلد اپنا خود کا بیڑا غرق کرنے کے بعد اسے صحیح ثابت کرنے کے لیئے ایڑی چوٹی کا زور لگاتے ہوئے موحد و متبع پر اتنے الزام تراش رہا ہے، اتنا جھوٹ کا پلندہ باندھ رہا ہے، اس کے باوجود ناکامی اس کے سر چڑھ کر بول رہی ہے کہ یہ تیری ساری کوششیں بیکار ہیں لیکن وہ اپنے آقا کی کہاوت کے بل بوتے ابھی بھی اسی بات پر اٹل ہے ۔لیکن ان کے اپنے آقا نے کہہ دیا ہے کہ کسی غلط بات پر اتنی مرتبہ جھوٹ بولو کہ لوگ اسے سچ سمجھنے لگیں ۔لیکن انجام وہی ہوا۔" دھوبی کا گدھا نہ گھر کا نہ گھاٹ کا" کیونکہ یہ تقلید جو دشمنِ تحقیق ہے، یہ تقلید جس نے قرآن وحدیث سے عمل ہٹادیا ہے، یہ تقلید جس نے غیر نبی کو منصبِ نبوت پر بٹھادیا ہے یہ تقلید جس نے مسلمانوں کو فرقہ بندی میں پھنسا لیا ہے، یہ تقلید جو اپنے امام سے ایک انچ ادھر اُدھر ہٹنے نہیں دیتی، اہل حدیث اس کے منکر ہیں، اہلِ حدیث کے قلم اس کی تردید میں اٹھتے ہیں ۔اور اُٹھتے رہیں گے۔ان شاءاللہ

الغرض اپنی خداداد قابلیتِ تحقیق کا خون کرنا اپنے ضمیر کا گلا گھونٹنا ،اپنی عقل کو رو بیٹھنا۔ اپنے دل ودماغ کو بیکار کردینا اور اندھوں کی طرح کسی کی انگلی تھام لینا یا جانووروں کی طرح

READ "TAWHEED PUBLICATIONS" BOOKS FOR AUTHENTIC INFORMATION ABOUT ISLAM.

www.mohammedmunirqamar.com

ہانکنے والے کے اشارے پر قدم رکھنا تقلید ہے۔

مفتی صاحب! ایمان سے بتلاؤ کہ آج اگر امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ زندہ ہوتے، حضرت معاذ رضی اللہ عنہ زندہ ہوتے، حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما زندہ ہوتے اور خود حضرت محمد ﷺ بھی با حیات ہوتے تو آپ کس کی مانیں گے؟ بس اس جواب پر فیصلہ ہے۔ کون مسلمان ہے جو کہے کہ میں اس صورت میں بھی فلاں کی مانوں گا۔ الطاف حسین حالی نے کیا خوب کہا ہے: ع

کتاب وسنت کا ہے نام باقی
اللہ اور نبی ﷺ سے نہیں کام باقی

مفتی صاحب! آپ لوگوں کا کہنا کہ ابوبکر، عمر اور معاذ رضی اللہ عنہم کی تقلید بھی بحکمِ رسول ﷺ تھی۔ پھر کیا وجہ ہے کہ کوئی جماعت بھی ان کی طرف منسوب نہ ہوئی، نہ کوئی فرقہ بندی ہوئی، نہ کوئی ابوبکری کہلوایا، نہ عمری نہ معاذی، تو آپ سب مل کر نسبتوں کی چاردیواری کو اٹھا دیجئے۔ اگر آپ اتنا کردیں تو ہم مسلمانوں پر احسان ہوگا۔ اس نسبت نے مسلمانوں میں نفرت پیدا کردی ہے اس نسبت نے نبی ﷺ کا نام امتیوں کی زبان سے چھین لیا ہے اسی نسبت نے الگ الگ مساجد بنوائیں۔ اسی نسبت نے چار مذاہب قائم کیئے۔ حدیثیں گھڑوائیں، الگ فقہ مرتب کروائی، مسلمانوں کے دل سے محبتِ حدیث وقرآن حذف کردی، نسبتِ محمدی کو دلوں سے محو کروادیا۔ مفتی صاحب! اٹھیئے آپ لوگوں کو اللہ کا واسطہ! ہمت باندھیئے اور جیسے کہ بقول آپ کے زمانہ صحابہ رضی اللہ عنہم میں بھی تقلید تھی تاہم کوئی کسی کی طرف منسوب نہ تھا آج آپ بھی اپنی جماعت میں سے نسبت کو رفع کیجئے۔ مفتی صاحب! یقین مانیے کہ اس طاعون کے دور ہوتے ہی مسلمان اپنے ایمان واسلام کو حقیقی تندرستی کی حالت میں پانے لگیں گے پھر تو کچھ سکینڈ بھی تقلید اپنا وجود باقی نہیں رکھ سکے گی۔

اس عنوان کی مزید وضاحت کے لیئے میں نے فضیلۃ الشیخ ڈاکٹر وصی اللہ محمد عباس حفظہ اللہ مدرس ومفتی مسجد الحرام پروفیسر ام القریٰ یونیورسٹی مکہ مکرمہ سعودی عرب کی مستقبل قریب میں لکھی گئی کتاب "تقلید کا حکم؛ کتاب وسنت کی روشنی میں" آپ کی نظر کردی ہے، وقت نکال کر

READ "TAWHEED PUBLICATIONS" BOOKS FOR AUTHENTIC INFORMATION ABOUT ISLAM.

www.mohammedmunirqamar.com

اچھی طرح پڑھیں، ان شاء اللہ آپ کو اس سے ضرور فائدہ ہوگا۔

تقلید اندھا پن ہے:

چاروں اماموں کے اقوال سے یہ بات روزِ روشن کی طرح واضح ہوگئی ہے کہ وہ سب امام رحمہم اللہ اور سب صحابہ رضی اللہ عنہم اہلِ حدیث تھے، یعنی ان کا مسلک یہ تھا کہ نبی ﷺ کے قول کے مقابلے میں ایک امتی کا قول حجت نہیں، اسی لیۓ امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ نے فرمایا: نبی ﷺ کے قول کو لے لو میرے قول کو چھوڑ دو، یہی بات امام مالک رحمہ اللہ نے بیان فرمائی، امام شافعی رحمہ اللہ نے امام احمد رحمہ اللہ کو کہا کہ آپ کے نزدیک کوئی حدیث ثابت ہوجائے تو ہمیں بتلا دیجئے تا کہ ہم اسی پر عمل کریں اور دوسرے اقوال کو نہ دیکھیں۔

ان اماموں میں سے کوئی بھی اپنے استاد کی تقلید نہیں کرتا تھا بلکہ یہ تمام بزرگ تقلید شخصی کے سخت خلاف تھے کیونکہ یہ کفریہ فعل ہے۔ مفتیانِ کرام! آخرت میں نجات چاہتے ہیں تو صرف اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی پیروی کو اپنا مشن بنالو اور قرآن وحدیث کو اپنا مسلک بنالو۔ ع

حق جوئی میں دراک ہیں حق گوئی میں بے باک
حق ہی کے طلبگار ہیں حق ہی کے طرفدار

اندھی تقلید کا پھندا اور اُس کے زہریلے نتائج:

اَن پڑھ اور جاہل عوام کی کثیر تعداد محض اپنے آباؤ اجداد کی تقلید میں غیر مسنون افعال اور بدعات میں پھنسی ہوئی ہے اور یہ سوچنے کی زحمت ہی گوارا نہیں کرتی کہ ان اعمال کا دین سے کیا تعلق ہے؟ ایسے لوگوں کی ہر زمانے میں یہی دلیل رہی ہے:

﴿بَلْ وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا كَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ ﴾ (سورۃ الشعراء: 74)

''ہم نے اپنے آباؤ اجداد کو ایسا کرتے پایا (لہٰذا ہم بھی ایسا ہی کر رہے ہیں)''

بعض لوگ شخصیت پرستی یعنی اماموں کی تقلید اور بعض لوگ علماءِ سوٗ کی تقلید میں بدعات کی

www.mohammedmunirqamar.com

زنجیروں میں جکڑے ہوئے ہیں اور بعض حکمرانوں کی تقلید اور کچھ لوگ رسم رواج کی تقلید میں بدعات اختیار کیئے ہوئے ہیں۔

تبلیغی جماعت والے جوعموماً سراپا جہالت ہیں اور تقلید جامد وعبادتِ اکابرین کے لیئے لڑتے ہیں۔ اپنے بڑوں کی تعظیم وخضوع کے لیئے جان دیتے ہیں۔ بدعات کومسلمانوں میں پھیلاتے اور رواج دیتے ہیں۔ مسلمانوں پر ایسی چیزیں واجب کرتے ہیں، جن کو اللہ تعالیٰ نے ضروری وواجب قرار نہیں دیا، دینِ اسلام میں ایسی چیزوں کومشروع قرار دیتے ہیں جن کو اللہ ورسول ﷺ نے مشروع قرار نہیں دیا۔ نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے:

''جس شخص نے بدعتی آدمی کی تعظیم اور عزت وتکریم کی گویا اس نے اسلام کو ڈھانے میں مدد کی''۔

آپ نے اپنی ''شیش محل''، ص 21۔ 32 پر تقلید کے عنوان پر غلو سے لبریز الفاظ میں اس کا خاکہ کھینچا ہے۔ جس کا مختصرا جواب بھی پڑھ لیجئے۔ مزید معلومات کے لیئے ڈاکٹر محمد وصی اللہ عباس حفظہ اللہ کی کتاب جو آپ کو دی ہے، ''تقلید کا حکم'' اس کا مطالعہ کیجئے لیکن تعصب کا چشمہ اتار کر۔ اگر آپ کی قسمت میں ہدایت نصیب ہے تو یہ کتاب آپ کے لیئے ضرور کارآمد ثابت ہوگی۔ ان شاء اللہ۔

اُمتِ مسلمہ میں اختلاف وانتشار کا آغاز اس وقت ہوا ہے جب اتباع واطاعت کو چھوڑ کر اس کی جگہ تقلید شخصی کو اختیار کیا گیا اور اللہ تعالیٰ کے بھیجے ہوئے امامِ اعظم حضرت محمد ﷺ کو پیچھے چھوڑ کر اپنے بنائے ہوئے اماموں کے ناموں پر مختلف مذاہب کی بنیاد رکھی گئی۔ جبکہ یہ تقلیدِ شخصی فساد کی جڑ ہے اور اس کے اثرات ونتائج اُمت کے لیئے تباہ کن ثابت ہوئے ہیں۔ تقلید نے اُمتِ مسلمہ کو سوائے افتراق اور انتشار کے کچھ نہیں دیا۔ تقلیدِ شخصی کی آمد سے قبل مسلمانوں کی جنگیں کفار سے ہوا کرتی تھیں اور مسلمان آپس میں متحد تھے۔ ستیاناس ہو اس تقلید کا جس نے مسلمانوں کو آپس میں لڑانا شروع کیا۔ شاعرِ اسلام علامہ اقبال نے کیا خوب کہا ہے: ؏

READ "TAWHEED PUBLICATIONS" BOOKS FOR AUTHENTIC INFORMATION ABOUT ISLAM.

www.mohammedmunirqamar.com

تقلید کی روش سے بہتر ہے خودکشی
رستہ بھی ڈھونڈ، خضر کا سودا بھی چھوڑ دے

یہ تقلید ایسی آفت ہے کہ جو شخص ایک دفعہ اس کے چنگل میں پھنس جاتا ہے تو پھر وہ سنتِ رسول ﷺ پر عمل کے قابل نہیں رہتا بلکہ وہ اپنے تقلیدی مذہب کا ہی پیروکار بن کے رہ جاتا ہے۔مقلدوں کے لیئے قرآن وحدیث سے ثابت شدہ اعمال پر عمل کرنا یا انہیں قبول کرنا بھی بہت مشکل دیکھائی دیتا ہے۔مقلد ضعیف سے ضعیف روایات کا سہارا لیکر اعلیٰ درجے کی صحیح احادیث کا انکار کرنے پر کمر بستہ ہوجاتا ہے۔

مقلد اُمتیوں کے پیچھے جاتا ہے جبکہ اتباع کرنے والا رسول ﷺ کے راستے کا متلاشی ہوتا ہے۔لہٰذا جو فرق بینا اور نابینا میں ہے وہی فرق متبع اور مقلد میں ہے۔اور جیسے مشرک موحد نہیں ہوسکتا بدعتی اہل سنت نہیں ہوسکتا ایسے ہی مقلد کبھی متبعِ رسول ﷺ نہیں ہوسکتا۔مقلد ہمیشہ لکیر کا فقیر ہوتا ہے اسلیئے دلیل کے بغیر ہی ائمہ تو درکنار، ہر اَیرے غیرے کی بات پر عمل کرنا شروع کر لیتا ہے۔اُمت میں سے کسی فرد و بشر کو تقلید کرنے کا حکم نہ تو اللہ تعالیٰ نے دیا ہے اور نہ ہی اس کا حکم اللہ تعالیٰ کے بھیجے ہوئے رسول ﷺ نے دیا ہے۔اور نہ ہی امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ نے کہیں یہ کہا ہے کہ میری تقلید کرنا اور میرے نام پر ایک مذہب کی بنیاد رکھ لینا۔نہ امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ نے کبھی اپنے استاد حماد کی تقلیدی مذہب کی بنیاد رکھی بلکہ وہ ایک متبعِ رسول تھے، اسی طرح اہل حدیث بھی متبعِ رسول ہیں نہ کے اندھے مقلد۔اہلحدیث درحقیقت متبع رسول ﷺ ہیں اور اتباعِ رسول ﷺ کا حکم خود اللہ تعالیٰ نے قرآنِ کریم میں دیا ہے۔اس لیئے ہمارے امام حضرت محمد رسول اللہ ﷺ ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے منصبِ امامت پر فائز فرمایا ہے۔اُن کے علاوہ ہم کسی اُمتی کے مقلد نہیں ہیں۔

بقولِ شاعرِ مشرق: ؏

کرو دل سے اطاعت نبی کی
فرض نہیں تقلید تم پر کسی کی

READ "TAWHEED PUBLICATIONS" BOOKS FOR AUTHENTIC INFORMATION ABOUT ISLAM.

www.mohammedmunirqamar.com

اُمتی غیر مقلد ہی کیوں نہ ہو،اسکی غلطی کو ہم سرِ عام بیان کرنے کو تیار ہیں۔ نبی ﷺ یا اجماع صحابہ رضی اللہ عنہم کی طرف رجوع کرنا تقلید میں داخل نہیں ہے۔اتباع واطاعت سے اُمت میں اتحاد برقرار رہتا ہے جبکہ تقلید اس کے برعکس اُمت کوفرقوں میں بانٹ دیتی ہے جو ہماری آنکھوں کے سامنے موجود ہے،مقلدوں نے تقلیدِ شخصی کرنے میں جُٹ کر ایک دین کو چار دین بنا دیا ہے۔اِن مقلدوں نے اسی پر بس نہ کیا بلکہ حنفی مقلدوں کو دیکھ لیں دیوبندیوں اور بریلویوں میں بٹے اور ایک دوسرے کو کافر سمجھتے ہیں اور پھر اس سے آگے کوئی قادری بن گیا اور کوئی چشتی،کوئی نقشبندی اور کوئی سہروردی۔اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ تقلید بھیڑ چال کا نام ہے اور تقلید فرقہ بندی کی ماں ہے جو فرقوں کو جنم دیتی ہے۔تقلیدِ شخصی گمراہی کی جڑ ہے جس سے اُمت میں انتشار و بگاڑ پیدا ہوا ہے۔اور اس نے اُمت کی اجتماعیت کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے رکھ دیا ہے۔یہ اس لیئے ہوتا ہے کہ مقلد نبی ﷺ کے دامن کو ڈھیلا چھوڑ کر اپنے امام کو مضبوطی سے پکڑ لیتا ہے۔

بہت سارے محدّثین کرام اور اہل علم کو مقلدین حضرات اپنے رنگ میں رنگنے کی کوشش کرتے رہتے ہیں حالانکہ تقلید کے خلاف بہت ساروں کی تصنیفات موجود ہیں جیسے امام سیوطی، امام ابن قیم، شیخ الاسلام امام ابن تیمیہ رحمہ اللہ وغیرہ جنہوں نے اتباع واطاعت کو فرض اور تقلید کو حرام قرار دیا ہے۔

تقلیدی کرشمے:

دین میں اس سے بڑھ کر کیا فساد برپا ہوسکتا ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی احادیث کو ترک کر کے کسی امتی کے قول وفعل کو دین سمجھ لیا جائے اور مسلمانوں میں مخالفت کا بیج بو دیا جائے،مخالفین پر سب وشتم کا دروازہ کھول دیا جائے۔موضوع احادیث کے انبار لگا دے جائیں۔اگر ہوسکے تو آیات واحادیث میں تحریف جیسے گھناؤنے فعل کو بھی کام میں لایا جائے۔اس قسم کے ان گنت مفاسد ہیں۔جو لوگ تقلید کی حقیقت سے واقف نہیں، نہ ہی

READ "TAWHEED PUBLICATIONS" BOOKS FOR AUTHENTIC INFORMATION ABOUT ISLAM.

www.mohammedmunirqamar.com

انہیں تقلید کا اصطلاحی مفہوم معلوم ہے اور بہت سے لوگوں کو تقلید اور اتباع میں فرق بھی معلوم نہیں ہے جس کی وجہ سے غلط فہمیاں جنم لیتی ہیں۔ان چیزوں کو تقویت پہنچانے کے لیے آپ جیسوں کا شیریں کلام بہت کارآمد ہوتا ہے جیسا کہ مفتی جسیم الدین صاحب جیسے مفتیوں کا خاصہ رہا ہے۔

دعوتِ اہلِ حدیث کی کامیابی سے بوکھلا کر تقلیدی ذہنیت کے حامل علماء قافلہ حق کو روکنے کے لیے سر جوڑ کر بیٹھ گئے، ہر تینوں ملکوں کا یہی حال ہے، ہندو پاک اور بنگلہ دیش میں احتجاج ،جلاؤ، گھیراؤ اور قاتلانہ حملے جیسے تمام گھٹیا حربے استعمال کیئے جب کوئی بھی حربہ کارگر ثابت نہ ہوا تو سادہ لوح عوام میں اپنی علمیت کا بھرم قائم رکھنے کے لیئے اہلِ حدیث پر اس طرح کی کتابیں لکھ کر کیچڑ اچھالنا شروع کردیا، انہیں غیر مقلد کے نام سے جوان کے کسی" پاگل بزرگ" نے گھڑ رکھا ہے، اسے طوطے کی طرح رٹ لگائے گلی گلی شہر شہر گھوم رہے ہیں جس کی میں نے وضاحت کردی ہے تقلید کی مدح میں قصیدے پڑھنے اور اس کی فرضیت ثابت کرنے لیئے ایڑی چوٹی کا زور لگا رہے ہیں، اس کے ساتھ ساتھ ترکِ تقلید کے نقصانات شمار کر کے لوگوں کو تقلید کی اہمیت اور فضیلت سمجھانے پر ہر ممکن کوشش کی جارہی ہے۔

ان مقلدین حضرات کا دعویٰ ہے کہ ائمہ اربعہ میں کسی ایک کی تقلید کرنا ضروری ہے، ان کی آراء سے اختلاف ناقابلِ معافی جرم اور سوادِ اعظم سے انحراف شمار ہوگا۔یہ لوگ اپنے اپنے ائمہ فقہ کی آراء کو عملاً اصل ٹھہراتے ہیں۔اور قرآن وسنت کو ثانوی حیثیت دیتے ہیں، اگر کسی معاملہ میں اپنے امام کا مسئلہ دلائل کے لحاظ سے کمزور پائیں تو بھی اپنے امام کے قول کو چھوڑ نے کے بجائے قرآن وسنت کو چھوڑ دیتے ہیں۔اس اندھی تقلید نے ہمیں فرقہ بندی کا شکار کیا، اہلِ تقلید نے قرآن وسنت کی دعوت دینے والوں پر مصائب وابتلاء کے پہاڑ توڑے،عوام میں ان کے خلاف نفرت پھیلائی، ان کو مساجد میں نماز پڑھنے سے روکا پروپیگنڈے کے جال بچھائے، اگر انہوں نے الگ سے مساجد بنانے کی کوشش کی تو مساجد کو منہدم کر کے، مع قرآن

READ "TAWHEED PUBLICATIONS" BOOKS FOR AUTHENTIC INFORMATION ABOUT ISLAM.

www.mohammedmunirqamar.com

نذرِ آتش کردیا۔ یہ مدن پلی آندھرا کا واقعہ ہے جس کی CD میرے پاس موجود ہے۔ [1]

ان حالات کے درپیش آنے کی سب سے بڑی وجہ ان کی ناقص تعلیم وتربیت ہے، یہ تقلیدی ذہن یہاں تک پختہ ہوچکا ہے کہ دینی مدارس کے نصابِ تعلیم میں ہدایہ، قدوری، منیۃالمصلی، شامی درِمختار، ردّ المحتار، فتاویٰ عالمگیری۔ جیسی کتبِ فقہ شامل ہیں، حنفی فقیہ کی سب سے بڑی کتاب ہدایہ ہے اس کتاب کا مقام حنفیوں کے نزدیک قرآن جیسا ہے، یہ وہ کتاب ہے جس کی شان میں یہ شعر مقدمہ ہدایہ یہ مطبوعہ فاروقی ملتان صفحہ 3 میں منقول ہے:

"ان الھدایه کالقران قد نسخت ماصنفوا قبلھا فی الشرع من کتب" [2]

''ہدایہ قرآن کی طرح ہے جس نے تمام پہلی کتابوں کو جو شرع (شریعت) میں لکھی گئیں منسوخ کردیا ہے۔''

لیکن حدیث، تفسیر برائے نام پڑھائی جاتی ہے یہ بات انہیں مدارس سے فارغ سند یافتہ حضرات نے بیان کی ہے جس کا ریکارڈ موجود ہے، جو بھی ان مدارس اور جامعات میں داخلہ لیتے ہیں ان کو تقلیدی زنجیروں میں جکڑ کر قاسمی کنویں میں ڈالدیتے ہیں۔ یہ 7 سال فقہ کی کتابیں رٹ لینے کے بعد 8 واں سال تفسیروں اور حدیثوں کی کتابوں کا دورہ ہوتا ہے وہاں سے یہ مفتی کی سند لے کر ملکوں کے کونے کونے میں پہنچ کر بندرناچ کے فتنے برپا کرنا شروع کردیتے ہیں۔

اللہ پاک کے یہاں دیر ہے اندھیر نہیں۔ وقتاً فوقتاً انہیں سزا دیتا آیا ہے، مگر ان کی بیوقوفی کی حد ہی نہیں جس سے وہ سمجھ نہیں پارہے ہیں، بھاگلپور جہاں سے مفتی صاحب موصوف کا تعلق ہے، وہاں کے واقعہ کو موصوف نے بھلا دیا، اس واقعہ کو یاد کریں تو ساری انسانیت

---

[1] اور بالکل ایسا ہی ایک واقعہ انہی "مہربانوں" کے بھائیوں کے ہاتھوں حیدرآباد دکن کے نواح میں اور دوسرا پاکستان کے شمالی علاقہ میں بھی پیش آچکا ہے۔ جو''اتحادِامت'' کے بڑے داعی ہونے کے دعووں سے بھی نہیں ٹلتے۔(ابوعدنان)

[2] حقیقت الفقہ مولانا محمد یوسف جے پوری، ص 197۔

READ "TAWHEED PUBLICATIONS" BOOKS FOR AUTHENTIC INFORMATION ABOUT ISLAM.

www.mohammedmunirqamar.com

کانپ اٹھتی ہے، ملیانہ، لکھنو، میرٹھ، یہاں تک کہ سارے مشرقی ہندوستان کا لگ بھگ ہر ایک شہر ان لوگوں کی کرتوتوں سے سزا بھگت چکا ہے اور آج بھی بھگت رہے ہیں، یوپی اور بہار کے واقعات اور وہاں کے زخم ابھی سوکھے نہیں ہیں۔

لیکن ان مفتیوں کو ابھی چین وسکون نہیں ملا تو اب انہوں نے جنوبی ہندوستان کا رخ کر لیا ہے، خاص کر انہوں نے بنگلور کو اپنا نشانہ بنالیا ہے، اس شہرِ گلستاں کو یہ اور BJP والے دونوں صدرِ مقام بنا کر اس کا بیڑا غرق کرنے پر تلے ہوئے ہیں، اس شہر کی بربادی کی راہ ہموار کرنے کے لیئے اپنی ایڑی اور چوٹی کا زور لگا رہے ہیں، یہاں پر خوبصورت عنوان کے تحت کر ہر ہفتہ، ہر گلی کوچے میں پروگرام کر رہے ہیں، آپ نے صرف 15 ایسی کتابیں لکھ کر چھوڑی ہیں اور زہر پھیلانے کی کوئی کسر نہیں چھوڑی۔ آپ کے اساتذہ اور ساتھی جو ایک ہی تھیلی کے چھٹے بیٹے آپ جیسوں کی ہمت افزائی کرتے ہوئے قصیدے گاتے آپ کا تعاون کرتے نہیں تھک رہے ہیں۔

ماہِ اپریل 2012 میں مفتی شبیر احمد قاسمی صاحب نے مدرسہ شاہی میں تقریباً 400 علماء کو پورے ہندوستان کے کونے کونے سے اکٹھا کیا۔ امید کہ شاید آپ بھی اس پروگرام میں شریک تھے اور کئی دن اہل حدیث دشمنی اور اہل حدیث سے نفرت کے درس دیئے گئے، بڑے بڑے آپ جیسے سورما اس میدان میں حاضر ہوئے اور آپس میں اہل حدیث دشمنی کے کارگر نسخوں، پینتروں، اور چالوں کا اذان پروان چڑھایا اور اہل حدیث کی تحمیل، تحمیق، تفسیق سے لے کر وہ سارے الزامات بھی ان سے وابستہ کیئے جو اہل حدیث کے وہم وخیال میں بھی نہیں۔

ائمہ عظام اور محدّثین کا اپنی تقلید سے منع کرنا:

ائمہ کرام اللہ کے دین کو زیادہ جاننے والے، تقویٰ میں بھی آگے، اور اللہ ورسول ﷺ کی اطاعت میں پیش پیش تھے، اپنے اپنے زمانے میں ہر ایک نے امت کی خیر وصلاح میں قیادت کی۔

اپنے علم واجتہاد کے ذریعے امت کے مسائل میں فتاویٰ دیتے رہے، امت ان کے ذریعے ہدایت لیتی رہی، سینکڑوں ائمہ امت میں پیدا ہوئے، سب نے اپنی اپنی حد تک دین

READ "TAWHEED PUBLICATIONS" BOOKS FOR AUTHENTIC INFORMATION ABOUT ISLAM.

www.mohammedmunirqamar.com

کی خدمت کی ، یہ بات متفق علیہ ہے کہ ائمہ کے لیے غلطی اور صواب دونوں صورتوں میں اجر ہے،صواب کی صورت میں بھی دو اجر اور غلطی کی صورت میں بھی اجتہاد کا ایک اجر ضرور ملے گا جیسا کہ ایک حدیث میں وارد ہوا ہے۔ ❶

اللہ ان کو اپنی رحمتوں میں جگہ دے، اجتہاد کے وقت انہیں خوف ہوتا تھا کہ بہت ممکن ہے کہ بعض نصوص کتاب وسنت اور آثار صحابہ رضی اللہ عنہم اُن کے پاس نہ ہوں ،اسی وجہ سے بڑی سختی سے اپنی اور دوسروں کی تقلید سے منع فرماتے تھے ،اور حدیثِ صحیح یا کوئی بھی دلیل صحیح مل جائے تو اس کی اتباع کی تاکید کرتے ،اللہ کی مشیئت سے دوسرے ائمہ کے اقوال کی حفاظت اس طرح نہ ہوسکی جس طرح ائمہ اربعہ؛ ابوحنیفہ، مالک،شافعی،اور احمد بن حنبل رحمہم اللہ کے اقوال محفوظ ہوئے۔ بعد میں انہی کے اقوال پر تفریع در تفریع سے مذاہب کی ہیئت بنی، دوسرے ائمہ کے اقوال کا ذکر ہر مذہب کے مسائل کے ذکر میں کہیں کہیں مذہب کی کتابوں میں آتا رہا۔نیز محدّثین نے آثار کی کتابوں میں بھی انہیں جمع کیا۔علامہ البانی نے تحقیق وتتبع سے ائمہ اربعہ کے ان اقوال کو جمع کیا ہے جن میں انہوں نے اتباع کتاب وسنت کی تاکید کی اور تقلید سے منع کیا ہے۔ہم انہیں یہاں نقل کر رہے ہیں:

امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ کے اقوال:

❶ [[اِذَا صَحَّ الْحَدِيْثُ فَهُوَ مَذْهَبِيْ]]

''حدیث صحیح ہوتو وہی میرا مذہب ہے۔''

❷ [[لَا يَحِلُّ لِاَحَدٍ أَنْ يَّأْخُذَ بِقَوْلِنَا مَا لَمْ يَعْلَمْ مِنْ أَيْنَ اَخَذْنَاهُ]] ❷

''ہمارے قول کو کسی کے لیۓ لینا جائز نہیں جب تک یہ نہ جان لے کہ ہم نے اسے کہاں

❶ صحیح بخاری ومسلم ، ابوداؤد ، نسائی ، ابن ماجه عن عمروبن العاص رضی اللہ عنه صحیحین وسنن اربعه، مسند احمد عن ابی هریرة رضی اللّٰه عنه ـصحیح الجامع الصغیر :507، ج 1، ج 1، ص194:

❷حاشیه ابن عابدین : 63/1ـ وحاشیه علی البحر الرائق: 293/6ـ

READ "TAWHEED PUBLICATIONS" BOOKS FOR AUTHENTIC INFORMATION ABOUT ISLAM.

سے لیا ہے۔‘‘

❸ [[حَرَامٌ عَلٰی مَنْ لَمْ یَعْرِفْ دَلِیْلِیْ اَنْ یُفْتِیَ بِکَلاَمِیْ فَاِنَّنَا بَشَرٌ نَقُوْلُ الْیَوْمَ قَوْلاً وَنَرْجِعُ عَنْہُ غَدًا]]

’’کسی کے لیۓ جائز نہیں کہ میری دلیل کو جانے بغیر میرے قول کے مطابق فتویٰ دے، کیونکہ ہم بشر ہیں، ایک بات آج کہہ کر کل اس سے ہم رجوع کر سکتے ہیں۔‘‘

❹ [[وَیْحَكَ یَا یَعْقُوْبُ: لاَ تَکْتُبْ کُلَّ مَا تَسْمَعُ مِنِّیْ فَإِنِّیْ اَرَی الرَّأْیَ الْیَوْمَ وَاَتْرُکُہٗ غَدًا وَاَرَی الرَّاْیَ غَدًا وَاَتْرُکُہٗ بَعْدَ غَدٍ]]

’’یعقوب ابو یوسف! میری ہر بات کو سن کر نہ لکھا کرو، کیونکہ میں ایک رائے آج قائم کر کے کل اس سے رجوع کر سکتا ہوں، کل کی رائے سے پرسوں رجوع کر سکتا ہوں۔‘‘

❺ [[اِذَا قُلْتُ قَوْلاً یُخَالِفُ کِتَابَ اللّٰہِ وَخَبَرَ الرَّسُوْلِ ﷺ فَاتْرُکُوْا قَوْلِیْ]] ❶

’’میری کوئی بات کتاب اللہ اور حدیثِ رسول ﷺ کے مخالف ہو تو میری بات کو چھوڑ دو!‘‘

امام مالک بن انس رحمہ اللہ کے اقوال:

① [[اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ اُخْطِئُ وَاُصِیْبُ، فَانْظُرُوْا فِیْ رَاْیِیْ فَکُلُّ مَا وَافَقَ الْکِتَابَ وَالسُّنَّۃَ فَخُذُوْہُ وَکُلُّ مَا لَمْ یُوَافِقْ فَاتْرُکُوْہُ.]] ❷

’’میں بشر ہی ہوں غلطی کرتا ہوں اور درست بھی کرتا ہوں، لہٰذا تم میری جو رائے کتاب وسنت کے موافق ہو اسے لے لو، اور جو موافق نہ ہو اسے چھوڑ دو۔‘‘

② [[لَیْسَ أَحَدٌ بَعْدَ النَّبِیِّ ﷺ إِلاَّ وَ یُؤْخَذُ مِنْ قَوْلِہٖ وَیُتْرَكُ اِلاَّ النَّبِیُّ ﷺ]] ❸

---

❶ ایقاط اولی الابصار، ص : 5۔ ونسبه الی محمد بن الحسن ایضا.

❷ جامع بیان العلم: 91/2 ۔احکام الأحکام لابن حزم: 145/6.

❸ جامع بیان العلم وفضله: 91/2۔ احکام الاحکام لابن حزم:145/2، 179۔

READ "TAWHEED PUBLICATIONS" BOOKS FOR AUTHENTIC INFORMATION ABOUT ISLAM.

www.mohammedmunirqamar.com

''نبی کریم ﷺ کے بعد ہر کسی کی بات کو لیا بھی جا سکتا ہے اور چھوڑا بھی جا سکتا ہے مگر نبی کریم ﷺ کی ہر بات لی جائے گی۔''

③ عبداللہ بن وہب رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے امام مالک رحمہ اللہ سے سنا، آپ سے وضو میں پیروں کی انگلیوں کے خلال کرنے کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ نے جواب دیا کہ یہ فعل لوگوں پر واجب نہیں، جب مجلس برخواست ہوئی تو میں نے ان سے کہا کہ ہمارے ہاں اس مسئلے میں ایک سنت پائی جاتی ہے، کہا: بیان کرو، میں نے کہا: کہ مستورد بن شداد القرشی کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا: کہ آپ ﷺ اپنی خنصر کی انگلی (چھنگلی) سے پیروں کی انگلیوں کا خلال فرما رہے تھے، امام مالک نے کہا: یہ اچھی حدیث ہے، اس سے پہلے میں نے اسے کبھی نہیں سنا تھا۔ ابن وہب کہتے ہیں کہ اس کے بعد امام مالک سے جب اس کے بارے میں پوچھا جاتا تو میں نے سنا کہ آپ خلال کرنے کا حکم دیتے تھے۔

امام شافعی رحمہ اللہ کے اقوال:

امام شافعی رحمہ اللہ سے کافی اچھے اقوال اس باب میں منقول ہیں، فرماتے ہیں:

1 [[مَا مِنْ اَحَدٍ إِلَّا وَتَذْهَبُ عَلَيْهِ سُنَّةٌ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ وَتَعْزُبُ عَنْهُ، فَمَهْمَا قُلْتُ مِنْ قَوْلٍ أَوْ أَصَّلْتُ مِنْ اَصْلٍ فِيْهِ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ خِلَافُ مَا قُلْتُ فَالْقَوْلُ مَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَهُوَ قَوْلِيْ]] (1)

''ہر ایک سے نبی کریم ﷺ کی کوئی نہ کوئی سنت مخفی رہ سکتی ہے، تو میں جو قول کہوں یا جو قاعدہ بیان کروں اگر حدیثِ رسول ﷺ اس کے خلاف ہے تو موافق حدیث ہی میرا قول ہوگا۔'' (مخالف حدیث میرا قول نہ سمجھا جائے)'' (2)

---

(1) اعلام الموقعین: 2/ 361۔ ایقاظ همم اولی الابصار، ص:68۔

(2) الجرح والتعدیل لإبن أبی حاتم: 1/ 31، 32۔اعلام الموقعین: 2/ 363۔ ایقاظ همم اولی الابصار، ص: 100۔

READ "TAWHEED PUBLICATIONS" BOOKS FOR AUTHENTIC INFORMATION ABOUT ISLAM.

٢ [[أَجْمَعَ الْمُسْلِمُوْنَ عَلٰى اَنَّ مَنِ اسْتَبَانَتْ لَهُ سُنَّةٌ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ لَمْ يَحِلَّ لَهُ اَنْ يَّدَعَهَا لِقَوْلِ أَحَدٍ]] ❶

''تمام مسلمانوں کا اجماع ہے کہ جس کے سامنے سنتِ رسول ﷺ ظاہر ہوگئی تو اسے کسی کے قول کی بنا پر چھوڑنا جائز نہیں۔''

٣ [[إِذَا وَجَدْتُمْ فِىْ كِتَابِىْ خِلَافَ سُنَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَقُوْلُوْا بِسُنَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَدَعُوْا مَا قُلْتُ، وَفِىْ رِوَايَةٍ فَاتَّبِعُوْهَا وَلَا تَلْتَفِتُوْا اِلٰى قَوْلِ أَحَدٍ]] ❷

''میری کتاب میں تمہیں کوئی خلافِ سنت بات ملے تو میری بات کو چھوڑ کر سنتِ رسول ﷺ کو لے لو، ایک روایت میں ہے کہ سنت ہی کی اتباع کرو میرے قول کی طرف توجہ نہ دو۔''

٤ [[إِذَا صَحَّ الْحَدِيْثُ فَهُوَ مَذْهَبِىْ]] ❸

''جب صحیح حدیث مل جائے تو وہی میرا مذہب ہے۔''

٥ [[اَنْتُمْ اَعْلَمُ بِالْحَدِيْثِ مِنِّىْ، فَاِذَا كَانَ الْحَدِيْثُ الصَّحِيْحُ فَأَعْلِمُوْنِىْ بِهٖ أَىِّ شَىْءٍ يَكُوْنُ كُوْفِيًا أَوْ بَصْرِيًا أَوْ شَامِيًا حَتّٰى اَذْهَبَ اِلَيْهِ إِذَا كَانَ صَحِيْحًا]] ❹

''(امام احمد کو مخاطب کر کے کہتے ہیں کہ) تم حدیث کو مجھ سے زیادہ جانتے ہو صحیح حدیث ہو تو مجھے بتا دو! خواہ وہ کوفی ہو یا بصری یا شامی، تاکہ اسی کے مطابق فتوی دوں۔''

---

❶ ذم الكلام للهروى: 3/74/1۔ صحيح ابن حبان(الاحسان): 284/3۔

❷ اعلام الموقعين: 2/ 361۔ ايقاظ همم اولى الابصار، ص:68۔

❸ ذم الكلام للهروى: 3/74/1۔ صحيح ابن حبان(الاحسان): 3/ 284۔

❹ المجموع شرح المهذب للنووى: 1/ 63۔ الميزان للشعرانى: 1/ 57۔

READ "TAWHEED PUBLICATIONS" BOOKS FOR AUTHENTIC INFORMATION ABOUT ISLAM.

www.mohammedmunirqamar.com

❻ [[كُلُّ مَسْأَلَةٍ صَحَّ فِيْهَا الْخَبَرُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ عِنْدَ اَهْلِ النَّقْلِ بِخِلَافِ مَا قُلْتُ فَانَا رَاجِعٌ عَنْهَا فِيْ حَيَاتِيْ وَبَعْدَ مَوْتِيْ]] ❶

''میرے قول کے خلاف کسی مسئلے میں بھی محدثین کے نزدیک صحیح حدیث مل جائے تو میں حدیث کی موافقت میں اپنے مسئلے سے زندگی میں اور موت کے بعد بھی رجوع کرتا ہوں۔''

❼ [[إِذَا رَأَيْتُمُوْنِيْ أَقُوْلُ قَوْلاً وَقَدْ صَحَّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ خَلَافُهُ فَاعْلَمُوْا أَنَّ عَقْلِيْ قَدْ ذَهَبَ]] ❷

''صحیح حدیث کے ہوتے ہوئے اگر میں اس کے خلاف کوئی بات کہوں تو جان لو کہ میری عقل اس وقت کھو چکی تھی۔''

❽ [[كُلُّ مَاقُلْتُ فَكَانَ عَنِ النَّبِيِّ خِلَافَ قَوْلِيْ مِمَّا يَصِحُّ، فَحَدِيْثُ النَّبِيِّ ﷺ أَوْلَى فَلَا تُقَلِّدُوْنِيْ]] ❸

''میرے کسی بھی قول کے خلاف صحیح حدیث ہے تو حدیثِ نبوی ﷺ مقدم ہے، میری تقلید نہ کرو۔''

❾ [[كُلُّ حَدِيْثٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ فَهُوَ قَوْلِيْ وَاِنْ لَمْ تَسْمَعُوْهُ مِنِّيْ]] ❹

''نبی ﷺ کی ہر حدیث میرا قول ہے اگرچہ تم اسے مجھ سے نہ سنے ہو۔''

امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ کے اقوال:

امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ بلاشبہ تمام ائمہ سے زیادہ حدیثوں کے جامع اور عالم تھے، آپ کا حال یہ تھا کہ آپ ایسی کتابوں کی تالیف کو ناپسند فرماتے تھے جن میں مسائل کی تفریع اور رائے کو جمع کیا گیا ہو۔

❶ آداب الشافعی، ص:94،95 وغیرہ۔
❷ الحلیه لابی نعیم: 9/ 1-7۔ اعلام الموقعین: 2/ 363۔
❸ آداب الشافعی، ص:93۔ حلیة الاولیاء: 9/ 106۔
❹ آداب الشافعی، ص:93

READ "TAWHEED PUBLICATIONS" BOOKS FOR AUTHENTIC INFORMATION ABOUT ISLAM.

www.mohammedmunirqamar.com

آپ نے فرمایا:

① [[لَاتُقَلِّدْنِیْ،وَلَاتُقَلِّدْ مَالِکًا، وَلَا الشَّافِعِیَّ، وَلَا الْأَوْزَاعِیَّ وَلَا الثَّوْرِیَّ، وَخُذْمِنْ حَیْثُ أَخَذُوْا]] ❶

''نہ میری تقلید کرو، نہ مالک کی تقلید کرو، نہ شافعی کی، نہ اوزاعی اور نہ ہی ثوری کی تقلید کرو، جہاں سے علم انہوں نے لیا ہے، وہیں سے تم لو۔''

② ایک روایت میں ہے:

[[لَاتُقَلِّدْدِیْنَکَ أَحَدًامِنْ هٰؤُلَاءِ،مَاجَاءَ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ وَأَصْحَابِهٖ فَخُذْبِهٖ،ثُمَّ التَّابِعِیْنَ بَعْدُالرَّجُلُ فِیْهِ مُخَیَّرٌ،اَلْاِتِّبَاعُ اَنْ یَّتَّبِعَ الرَّجُلُ مَاجَاءَ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ وَأَصْحَابِهٖ،ثُمَّ هُوَ مِنْ بَعْدِ التَّابِعِیْنَ مُخَیَّرٌ]] ❷

''اپنے دین کو کسی کے تابع نہ کرو، نبی کریم ﷺ اور آپ کے اصحاب رضی اللہ عنہم سے جو کچھ ملے ،اسے لے لو،تابعین کے آراء واقوال کے بارے میں آدمی کو اختیار ہے۔ اتباع یہ ہے کہ آدمی نبی کریم ﷺ اور صحابہ رضی اللہ عنہم سے آئی ہوئی چیز کی پیروی کرے،تابعین کے بارے میں اسے اختیار ہے۔''

③ [[رَأْیُ الْاَوْزَاعِیِّ وَمَالِكٍ وَأَبِیْ حَنِیْفَةَ رَأْیٌ وَهُوَ عِنْدِیْ سَوَاءٌ وَاِنَّمَا الْحُجَّةُ فِیْ الْآثَارِ]] ❸

''اوزاعی، مالک اورابوحنیفہ سب کی رائے رائے ہی ہے سب یکساں ہے۔ حجت اور دلیل صرف آثار(صحابہ رضی اللہ عنہم واحادیثِ رسول ﷺ) میں ہے۔''

④ [[مَنْ رَدَّ حَدِیْثَ رَسُوْلِ اللّٰهِ،هُوَ عَلَی شَفَا هَلَكَةٍ]] ❹

❶ مناقب ابن الجوزی، ص:192۔ ❷ مسائل ابی داؤد، ص: 276،277۔

❸ جامع بیان العلم وفضلہ: 2/ 149۔

❹ مناقب الامام احمد لابن الجوزی، ص: 82.

READ "TAWHEED PUBLICATIONS" BOOKS FOR AUTHENTIC INFORMATION ABOUT ISLAM.

www.mohammedmunirqamar.com

''جس کسی نے حدیثِ رسول ﷺ کو قبول نہ کیا وہ ہلاکت کے کنارے پر ہے۔''[1]

ان ائمہ کے اقوال کو ہم (اہلِ حدیث) کتاب وسنت کی کسوٹی پر رکھ کر عمل کریں تو آپ ہمیں دنیا کی بدترین مخلوق ،شیطان سے بھی بدتر، اسلام سے خارج اور آپ ان کے (ائمہ) کے اقوال جو قرآن وحدیث کے موافق ہیں ان کے خلاف مسلک بنا کر چلیں تو آپ پکے موحّد و مومن ۔ اللہ اللہ یہ کہاں کا انصاف ہے ؟ یہ اقوال ائمہ اربعہ کے ہیں ،جن میں انہوں نے اپنی تقلید سے منع کیا، اور قرآن وحدیث کو اپنا مسلک بنانے پر زور دیا ہے تم میں تھوڑی بھی دینی غیرت ہے تو سچ بتاؤ ائمہ کی صحیح اتباع ہم اہلِ حدیث کرتے ہیں یا تم اندھے مقلد؟ کیا ائمہ اربعہ اندھی تقلید پر زور دے رہے ہیں یا اتباع رسول ﷺ پر؟ اللہ کا شکر ہے کہ ہم اہلِ حدیث صرف ائمہ اربعہ ہی کے اقوال نہیں بلکہ ہم ائمہ ومحدّثین کے اقوال جو قرآن وحدیث کے موافق ہیں ان پر بھی دل وجان سے عمل کرتے ہیں نہ کہ صرف تعصب کے راستے پر چل کر صرف ایک ہی امام کے نام پر اندھے مقلد بن کر۔ یاد رکھو! آج دنیا میں عیسیٰ علیہ السلام کو خدا کا بیٹا کہہ کر یا خدا سمجھ کر ان کی عبادت کرنا شرک ہے اسی طرح آپ کا امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ کے نام پر مسلک بنا کر چلنا اصل میں شیطان کی عبادت ہے یا شیطان کی تقلید نہ کہ عیسیٰ علیہ السلام کی عبادت اور نہ ہی ابوحنیفہ رحمہ اللہ کی تقلید۔

ابھی توبہ کا دروازہ کھلا ہے اللہ تعالیٰ کے دربار میں آکر اس اندھی تقلید سے توبہ کرلو اور محمدِ عربی ﷺ کے سچے متبع بن جاؤ ورنہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے سنو:

﴿وَاِذَا حُشِرَ النَّاسُ كَانُوْا لَهُمْ اَعْدَآءً وَّ كَانُوْا بِعِبَادَتِهِمْ كٰفِرِيْنَ۝﴾

(سورۃ الاحقاف: 6)

''اور جب لوگوں کو جمع کیا جائے گا تو وہ ان کے دشمن ہوجائیں گے اور ان کی عبادت کا انکار کریں گے''۔

[1] ائمہ کے ان اقوال کو صفۃ صلاۃ النبی ﷺ کے مقدمہ، ص:۴۶۔۵۳ میں دیکھیں۔

READ "TAWHEED PUBLICATIONS" BOOKS FOR AUTHENTIC INFORMATION ABOUT ISLAM.

www.mohammedmunirqamar.com

مختصر تشریح:...... اللہ تعالیٰ نے اس آیت میں فرمایا ہے کہ قیامت کے دن معبودوں اور عابدوں میں دشمنی وعداوت پیدا ہوجائیگی ۔اے غافل ! اولیاء اللہ کی قبروں کے آگے پکارنے والو! اللہ تعالیٰ کے سوا سب کو پکارنے والو!اور اماموں کی اندھی تقلید کرنے والو!ذرا ہوش میں آ ؤ،قرآن وحدیث پرغور کروورنہ قیامت میں تمہارا کیا حال ہوگا؟ قرآن وحدیث اورصحابہ رضی اللہ عنہم کاعمل ہی ہم اہلِ حدیثوں کا شیوا ہے،تم بھی سب اماموں کی باتوں پر عمل کرو جوقرآن وحدیث کے قریب ہیں اورتقلیدی مذہب چھوڑ کر اسلام کے دائرے میں آ ؤ۔قرآن وحدیث میں مکمل دین ہےاورآخرت میں نجات ۔

ہمارے ائمہ کرام کے ان اقوال میں خودانہیں کے متعصّبین کے لیئے عبرت ہے جوائمہ کی تقلید پر اصرار کرتے ہیں حالانکہ ائمہ کے بعض اقوال غیر ارادی طور پر نصوص کے مخالف بھی ہوسکتے ہیں یا انہیں ان کی طرف غلط منسوب کر دیا گیا ہو۔ اور صحیح حدیث کی نسبت نبی ﷺ تک ثابت ہے،اور پھررسول ﷺ رسول ہیں،اورائمہ کرام رسول ﷺ کے امتی ہیں،اس لیئے اصولی طور پر اورعقلی طور پر حدیث کو چھوڑ کر اقوال ائمہ کو لینا بہت بڑے گناہ کی بات ہے۔نیز شانِ رسول ﷺ میں گستاخی بھی ہے۔

ائمہ اربعہ کا احترام آپ جانتے ہی نہیں، ہماری سینکڑوں کتابیں بھری پڑی ہیں اس بات کی وضاحت کرتے ہوئے،اَن پڑھ امتیوں کوگمراہ کرنے کا جو راستہ اختیار کیا وہ صرف انہیں بیوقوف بناکر ہمارے خلاف بھڑ کا نا ہے اور کچھ نہیں ،اس کا انجام تم خود بھگت رہے ہو۔ جو تمہارے بلبلانے سے پتہ چلتا ہے ۔اگرآپ حقیقت میں سچے ہیں تو امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ کے عقیدے سے کیوں انکار کرتے ہیں۔آپ کے الفاظ میں وہ سچے اور پکے اہل حدیث ہیں جس بات کو مولانا اشرف علی تھانوی نے صاف لفظوں میں لکھ چھوڑا ہے جب کہ مولانا خلیل الرحمن سہارنپوری نے کھلے الفاظ میں لکھدیا ہے کہ عقیدے میں ہم امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ کونہیں مانتے بلکہ ماتریدی اوراشعری کے عقیدے پرعمل کرتے ہیں۔ یہ امام صاحب کے ساتھ غداری نہیں تو اورکیا ہے؟ جبکہ ہرصبح وشام ان کے نام کی رٹ لگائے رہتے ہو۔جس سے صاف ظاہر ہے دال

READ "TAWHEED PUBLICATIONS" BOOKS FOR AUTHENTIC INFORMATION ABOUT ISLAM.

www.mohammedmunirqamar.com

میں کچھ کالا ہے، شرم کریں۔ تم تو نہ تیتر ہو نہ بیٹر اور نکلے ہو اہلحدیثوں کو بُرا بھلا کہنے: ؎

ہم آہ بھی کرتے ہیں تو ہوجاتے ہیں بدنام
وہ قتل بھی کرتے ہیں تو چرچا نہیں ہوتا

اب تمہارا یہاں کوئی مددگار نہیں۔ تیار رہو کہ تمہارے چہرے سے فریب کا پردہ نوچ لیا جائے گا۔ (تم تمام لاکھ نام پیتے چھپاتے پھرو) نفاق کا نقاب الٹا دیا جائیگا، اور تمہاری اسلام دشمنی بے نقاب ہوجائے گی۔ ماضی اور حال میں تم نے جو علماءِ حق کے کردار کو داغدار کرنے کی کوشش کی ہے اور اب بھی چھپ چھپ کر کررہے ہو اس کا خمیازہ تمہیں بھگتنا پڑا ہے اور آئندہ بھی بھگتنا پڑے گا۔ ان شاء اللہ۔ تم پہلے بھی ذلیل تھے اور اب بھی ذلیل رہو گے۔ تمہارے اسلاف نے تو نہیں سوچا تھا کیونکہ تقلیدی پھندا ان کی مجبوری بن گیا تھا۔ لیکن اب بھی وقت ہے تم ہی سوچ لو۔

آپ نے اپنے انجام کا خلاصہ بہت اچھے انداز اور الفاظ میں کردیا ہے عنقریب آپ اس سے دوچار ہوجائیں گے۔ جب تصویر صاف نظر آرہی ہے کہ کون گدھے پر سوار ہے اور کون گھوڑے پر تو اپنی بےبسی کا رونا اور دل کی بھڑاس کو ان الفاظ کے ساتھ آپ خود اپنی پیشن گوئی کررہے ہو۔ اطمینان رکھو اور اس گھڑی کا انتظار کرو۔ ہماری دعائیں تمہارے ساتھ ہیں۔

تم بھول گئے کہ اللہ کے نیک بندے ملامت کرنے والوں کی ملامت سے نہیں ڈرتے گالیاں دینے والے گالیاں دیتے رہیں۔ اللہ اس کے بدلے میں ہمیں نیکیاں عطا کریگا۔ یہی ہمارا ایمان وعقیدہ ہے۔ ہاتھی چلتا رہتا ہے اور چار پیر کے چھوٹے چھوٹے جانور بھونکتے رہتے ہیں۔ آپ خود اپنی 5 کتابوں میں جو ہمارے خلاف لکھ چھوڑے ہو کتنی گالیاں دے چکے جس کی ہمیں اور علماء کو پرواہ ہی نہیں ہے۔ ورنہ ہم بھی منہ میں زبان رکھتے ہیں۔ اینٹ کا جواب پتھر سے دے سکتے ہیں۔ اس کے باوجود خاموشی اختیار کیئے تمہیں ہدایت کی دعائیں دیئے جارہے ہیں۔ جو کبھی نہ کبھی ضرور اثر کرینگی۔ اور تم مفتیوں کو اللہ پاک ہدایت سے نوازے گا۔

www.mohammedmunirqamar.com

غیر مقلدین کے اعتراضات:

مفتی شبیر احمد قاسمی صاحب نے اعترافات کو اعتراضات بنا کر اتحاد کو نفرت بتا کر یہ کتاب "غیر مقلدین کے چھبیس اعتراضات" لکھ کر اچھی شہرت کمائی اور اپنے حلقے میں خیر سے شیخ الحدیث فقیہ اور مفتی سے بھی تجاوز کر کے اب اہل حدیث کے ساتھ چھیڑ خانی کرنے میں صفِ اول کا عالم باور کرالیا ہے۔

مرآدباد کے پروگرام میں غلط دعویٰ کرنے اور مغالطہ دینے، افتراپردازی کرنے اور الزامات وبہتانات کو فروغ دے کر عوام وطلباء کو اہلحدیث سے دور رکھنے کے گرسکھائے گئے۔اس میدان کے پُرانے استادوں نے جوجو کرتب دکھائے اور گُرسکھائے اس پر ان حضرات نے کافی دادِ تحسین وصول کی۔اس مناسبت سے 23 رسائل ہزاروں کی تعداد میں چھاپ کر بانٹے گئے اور اس کا ایسا پختہ انتظام کیا گیا کہ یہ رسالے برابر چھپتے رہیں اور غلط فہمیاں پھیلاتے رہیں۔

ان 23 میں سے 4 رسالے ہمارے شیخ ڈاکٹر رضا اللہ عبدالکریم مدنی حفظہ اللہ خادم الحدیث والافتاء جامعہ سید نذیر حسین محدث دہلوی کے ہاتھ لگے تو انہوں نے کتاب وسنت کی روشنی میں مدلل جواب لکھ کر شمالی ہندوستان میں تقسیم کر دیئے ہیں تاکہ لوگوں کو سچائی کا پتہ چلے وہ رسالے یہ ہیں:

- بیس رکعت تراویح کا ثبوت؛حقیقت کے آئینہ میں
- زیرِ ناف ہاتھ باندھنے کا تحقیقی جائزہ
- آمین بالسر کا تحقیقی جائزہ؛حقیقت کی کسوٹی پر
- ننگے سر نماز کا تحقیقی جائزہ

اسی طرح کے مسائل کا ذکر آپ نے اپنی کتاب "**غیر مقلدیت کا شیش محل**" میں کیا ہے۔اگر ہر مسئلے پر میں بھی لکھنا شروع کر دوں تو کتابوں کا انبار لگ جائیگا۔آپ کے مشورے کے تحت یہ فضول خرچی اور وقت کو برباد کرنا ہے،غرض آپ کی اطلاع کے لیئے عرض

READ "TAWHEED PUBLICATIONS" BOOKS FOR AUTHENTIC INFORMATION ABOUT ISLAM.

www.mohammedmunirqamar.com

ہے کہ ہمارے علمائے کرام نے سینکڑوں کتابیں لکھ کر عوام کے حوالے کردی ہیں۔ اب تک تو میں یہ سمجھ کر خاموشی اختیار کیئے ہوئے تھا کہ اللہ کو یہی منظور ہے اور اس نے آپ لوگوں پر مہر لگادی ہے، اس لیئے آپ سب گمراہی کے دلدل میں پھنس گئے ہیں جس طرح سے آپ کے بزرگ اس دنیا سے رخصت ہوچکے ہیں آپ بھی ان کے نقشِ قدم پر چل کر اپنی منزل مقصود کو پہنچ جائینگے۔

لیکن اللہ نے مجھ ناچیز کو یہ ہدایت دی ہے میں اس بات کی وضاحت کردوں۔ ہوسکتا ہے وہ آخری وقت میں کسی نہ کسی کے مقدر بدل دے اور انہیں ہدایت سے نوازدے۔ اس غرض سے میں نے تیسری مرتبہ قلم اٹھایا ہے۔ میری پہلی دو کوششوں کے اللہ پاک نے بہت اچھے اور کامیاب نتائج مرحمت فرمائے ہیں۔ اللہ پاک سے دعا گو ہوں کہ وہ میری اس مخلصانہ کوشش کو بھی شرفِ قبولیت عطا کرے اور جو بھی پڑھے اسے ہدایت کی روشنی سے سرفراز کرے۔

جس طرح سے میں نے ذکر کیا ہے ویسے مزید لکھنے کی بجائے میں آپ کے ہر مسئلے کے حل کے لیئے مؤلف اور کتابوں کے نام لکھ دیتا ہوں اور جو بھی کتاب میرے پاس موجود ہے اس کی ایک کاپی بھی آپ کے حوالے کردیتا ہوں تاکہ آپ کو ڈھونڈنے میں تکلیف نہ اٹھانی پڑے۔

زیرِ ناف ہاتھ باندھنا/نماز میں ہاتھ کہاں باندھیں:

1. ڈاکٹر رضاء اللہ عبدالکریم مدنی، (خادم الحدیث والافتاء جامعہ سید نذیر حسین محدّث دہلوی)
2. حضرت مولانا محمد منیر قمر حفظہ اللہ۔ (مکتبہ کتاب وسنت، پاکستان)
3. مردوزن کی نماز میں فرق۔ (مولانا محمد حنیف منجاکوئی، توحید پبلیکیشنز)
4. فضیلۃ الشیخ حافظ ثناء اللہ ضیاء حفظہ اللہ۔ (مکتبہ اسلامیہ)
5. شیخ العرب والعجم سید بدیع الدین شاہ الراشدی رحمہ اللہ۔

READ "TAWHEED PUBLICATIONS" BOOKS FOR AUTHENTIC INFORMATION ABOUT ISLAM.

www.mohammedmunirqamar.com

تراویح 8 یا 20 رکعت:

1. بیس 20 رکعت تراویح کا ثبوت؛ حقیقت کے آئینہ میں۔ڈاکٹر شیخ رضاء اللہ عبدالکریم مدنی، (خادم الحدیث والافتاء جامعہ سید نذیر حسین محدّث دہلوی)
2. حضرت مولانا محمد منیر قمر حفظہ اللہ۔ (توحید پبلکیشنز، بنگلور)
3. استاد کرم الدین السّلفی رحمہ اللہ۔ (جامعہ سلفیہ، بنارس)
4. حافظ محمد عبداللہ صاحب غازی پوری۔ (الدار السّلفیہ، بمبئی)

رفع الیدین:

1. امیر المؤمنین فی الحدیث محمد بن اسماعیل البخاری رحمہ اللہ دار العلم۔ممبئی (ترجمہ: خالد سلفی)
2. حضرت مولانا محمد منیر قمر حفظہ اللہ۔ (توحید پبلیکیشنز، بنگلور)
3. مولانا رحمت اللہ ربانی۔ (جمعیۃ اہلِ حدیث ہند)

آمین بالجہر:

1. حضرت مولانا محمد منیر قمر حفظہ اللہ۔ (مکتبہ کتاب وسنت پاکستان)
2. محمد یحییٰ گوندلوی۔ (گرجاکھی کتب خانہ لاہور)
3. مولانا رحمت اللہ ربانی۔ (مرکزی جمعیۃ اہل حدیث ہند)
4. آمین بالجہر کا تحقیقی جائزہ؛ حقیقت کی کسوٹی پر۔ڈاکٹر شیخ رضاء اللہ عبدالکریم المدنی حفظہ اللہ۔ خادم الحدیث والافتاء جامعہ سید نذیر حسین محدث دہلوی۔

فاتحہ خلفُ الامام:

1. حافظ زبیر علی زئی رحمہ اللہ۔ (مکتبہ اسلامیہ)
2. مولانا کرم الدین سلفی حفظہ اللہ۔ (تنظیم الدعوۃ الی القران والسنۃ)
3. شیخ العرب والعجم سید علامہ ابومحمد بدیع الدین شاہ الراشدی رحمہ اللہ۔
4. حضرت مولانا محمد منیر قمر حفظہ اللہ۔ (مکتبہ کتاب وسنت، پاکستان)

READ "TAWHEED PUBLICATIONS" BOOKS FOR AUTHENTIC INFORMATION ABOUT ISLAM.

www.mohammedmunirqamar.com

ٹوپی و پگڑی سے یا ننگے سر نماز؟:

1. حضرت مولانا محمد منیر قمر حفظہ اللہ۔ (توحید پبلیکیشنز، بنگلور)
2. ڈاکٹر شیخ رضاء اللہ عبد الکریم المدنی حفظہ اللہ۔ (خادم الحدیث والافتاء۔ جامعہ سید نذیر حسین محدث دہلوی)

☆ یہ کتاب آپ کو مل چکی ہے۔

صرف ایک ہاتھ کا مصافحہ:

1. علامہ محمد عبد الرحمن محدّث مبارک پوری صاحب تحفۃ الاحوذی۔

☆ یہ کتاب بھی آپ کو مل چکی ہے۔

تقلید کا حکم؛ کتاب وسنت کی روشنی میں:

1. ڈاکٹر وصی اللہ محمد عباس حفظہ اللہ۔ (مدرس ومفتی مسجد الحرام، پروفیسر ام القری یونیورسٹی، مکہ مکرمہ) توحید پبلیکیشنز، بنگلور۔
2. تقلیدِ ائمہ یا اتباعِ رسول ﷺ۔ (ابو نا عمہ منظور الٰہی شبیر احمد حفظہ اللہ)
3. تقلید کے خوفناک نتائج۔ (پروفیسر حافظ محمد عبد اللہ بہاولپوری)
4. تقلید کے خطرات۔ (علی خشّان حفظہ اللہ۔ الدار السّلفیہ بمبئی)
5. اتباع اور سنت صحابہ وائمہ کے اصولِ فقہ۔ (ڈاکٹر وصی اللہ محمد عباس حفظہ اللہ مدرس ومفتی مسجد الحرام مکہ مکرمہ)

☆ اوپر والی فہرست کے تمام کتابیں آپ کو مل چکی ہیں۔

تصوف کی حقیقت؛ تصوف کو پہچانئے:

1. شیخ الاسلام امام ابن تیمیہؒ الدار السّلفیہ۔ (بمبئی)
2. ڈاکٹر محمد لقمان سلفی۔ دار الداعی۔ (الریاض)
3. صوفی ازم اور اسلام۔ تالیف: شیخ سید معراج ربانی حفظہ اللہ۔ (حائل، سعودی عرب)

تحریفِ کتاب وسنت:

1. اندھی تقلید وتعصّب میں؛ تحریفِ کتاب وسنّت۔ تالیف: شیخ ابو عدنان محمد منیر قمر حفظہ اللہ۔ (توحید

READ "TAWHEED PUBLICATIONS" BOOKS FOR AUTHENTIC INFORMATION ABOUT ISLAM.

www.mohammedmunirqamar.com

پبلیکیشنز، بنگلور)

2 ہماری امی جان اُم المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا۔ (ابو زرارہ شہزاد بن الیاس حفظہ اللہ، توحید پبلیکیشنز، بنگلور)

3 ایک مجلس کی 3 طلاقیں اور اس کا شرعی حل۔ (تالیف: حافظ صلاح الدین یوسف حفظہ اللہ۔ دارالسلام، الریاض)

4 صلاۃ وتر۔ (احکام ومسائل۔ تالیف: مختار احمد محمدی مدنی حفظہ اللہ)

☆ یہ کتاب بھی آپ کو مل چکی ہے۔

اوپر لکھی گئی ساری کتابیں میرے پاس موجود ہیں، ان میں سے کسی بھی کتاب کا مطالعہ کرنا چاہتے ہوں، تو مجھے اطلاع کریں میں وہ کتاب آپ تک پہنچا سکتا ہوں۔ ان شاء اللہ

آپ کے جتنے بھی اشکالات ہیں ان سب کا جواب تو میں ایک ساتھ نہیں لکھوں گا۔ کیونکہ اس طرح یہ کتاب طرح لمبی ہوجائے گی اور لوگ پڑھ نہیں پائیں گے۔ اسی لیئے میں نے کچھ مسائل پر لکھی گئی کتابیں آپ کے حوالے کرنے کا وعدہ کردیا ہے، وہ آپ کو مل جائیں گی، اس کتاب کے ساتھ اور مزید کتابیں مجھ سے حاصل کر سکتے ہیں جن کے نام لکھ دیئے ہیں۔

اس کے باوجود میں نے آپ کے کچھ اشکالات پر نظر ڈالی ہے، اس امید سے کہ آپ اپنا تعصبی چشمہ اتار کر کھلے ذہن کے ساتھ پڑھیں گے، تو اللہ سے پوری امید ہے کہ وہ آپ کو اس خط کے ذریعے راہِ حق کا تعارف کرادے گا اور گمراہی کی دلدل سے نکال کر صراطِ مستقیم پر استقامت نصیب فرمادے گا۔

صدیوں سے ہمارے علمائے کرام آپ جیسوں کے سوالوں کے جوابات ہزاروں کتابوں کی شکل میں اور لاکھوں بیانات میں دے چکے ہیں، جو آج بھی موجود ہیں۔ لیکن افسوس کی بات ہے کہ آپ لوگ پہلی وحی کے پہلے لفظ بھی واقف نہیں ہو۔ اس میں ہمارا کیا قصور؟ آپ کو پڑھنے کی توفیق نہیں ملی۔ ورنہ کبھی کا آپ راہِ حق کو اختیار کر لئے ہوتے۔

READ "TAWHEED PUBLICATIONS" BOOKS FOR AUTHENTIC INFORMATION ABOUT ISLAM.

www.mohammedmunirqamar.com

وہ جماعت جس پر غازی پوری اور اَن گنت مفتیوں وبد قماش لوگ شیعیت اور رافضیت کی ہمنوائی کا الزام لگاتے ہیں ،اس نے شیعیت کی تردید میں تقریباپچاس کتابیں عوام کے سامنے پیش کی ہیں ، یہ جماعت اہل حدیث ہندوپاک کا کارنامہ اور دیگر ممالک کے سلفیوں کی کتابیں انکے علاوہ ہیں، میں چندایسی کتابوں کے نام ذکر دینا مناسب سمجھتا ہوں ، جوان لوگوں کے لیئے مشعل راہ ثابت ہوں ہوسکتی ہیں جوحقیقت سے متعارف ہونا چاہتے ہوں اور شیعیوں کی ہمنوائی کی حقیقت جاننا چاہتے ہوں۔

1. خلافت وملوکیت کی تاریخی وشرعی حیثیت ۔ (حافظ صلاح الدین یوسف حفظہ اللہ، لاہور)
2. معاویہ بن ابی سفیان رضی اللہ عنہ؛ ایک مجاہد صحابی ۔ (جامعہ سلفیہ بنارس، انڈیا)
3. ثعلبہ بن حاطب رضی اللہ عنہ؛ ایک مظلوم صحابی ۔ (جامعہ سلفیہ بنارس، انڈیا)
4. قرۃ العین فی تفصیل الشیخین ۔ (ڈاکٹر مقتدیٰ حسن ازہری رحمہ اللہ)
5. فضائل صحابہ رضی اللہ عنہم۔ (ڈاکٹر وصی اللہ محمد عباس حفظہ اللہ)

ایسی کتابوں کی طویل فہرست ہے جن میں مذکور ہے کہ صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کی مقدس جماعت کے سلسلے میں جماعتِ اہل حدیث کا موقف کیا ہے؟ واقعی یہ جماعت شیعوں کی ہمنوائی کرتی ہے یا کچھ آپ جیسے قلم کار جو جادو جگانے اور چمتکار دکھانے میں لگے ہوئے ہیں وہ جھوٹا اور ناپاک الزام تھوپنے والے یا تو احمقوں کی جنت میں رہے ہیں اور انہیں کسی کی کوئی خبر ہی نہیں ہے یا تو جان بوجھ کر مغالطہ اور دھوکہ دینے کی خاطر ایسی حرکتیں کردیتے ہیں یا بصیرت وبصارت سے بالکل عاری ہیں۔ ع

سورج کی روشنی کو اندھا اگر نہ دیکھے
طاہر تمہیں بتاؤ سورج کی کیا خطا ہے

نواب صدیق الحسن خان اور نواب وحید الزمان خان صاحبان رحمہم اللہ:

ان دونوں کے تفردات میں نہ جماعت کے مسائل تھے اور نہ آج ہیں بلکہ یہ وہ مسائل ہیں جو درحقیقت فقہ حنفی کے مسائل ہیں اور ان حضرات کے ذہنوں میں اس وقت سے پیوست

READ "TAWHEED PUBLICATIONS" BOOKS FOR AUTHENTIC INFORMATION ABOUT ISLAM.

www.mohammedmunirqamar.com

تھے جب وہ حنفی مذہب کو اسلام کا متبادل سمجھتے تھے اور اسکی تائید و نصرت میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے تھے۔

وحید الزمان رحمہ اللہ کی کتابوں میں مدح وقدح کے دونوں پہلو موجود ہیں جس کی وجوہات کا تذکرہ جماعت کے اربابِ قلم کر چکے ہیں وہ پہلے حنفی تھے، آخر میں مذہبِ اہل حدیث اختیار کر لیا مگر اہل حدیث ہونے کے باوجود ان پر تقلیدی رنگ اور اس کے اثرات باقی تھے۔ بقایا جات کی جھلک آخری عمر کی تحریروں میں بھی پائی جاتی ہے، جیسے کہ:

تیسیر الباری میں لکھتے ہیں:

''صحابیت کا ادب ہم کو اس سے مانع ہے کہ ہم معاویہ (رضی اللہ عنہ) کے حق میں کچھ کہیں لیکن سچی بات یہ ہے کہ ان کے دل میں آنحضرت ﷺ کے اہلِ بیت کی الفت اور محبت نہ تھی''۔ [1]

وحید الزمان کی منقولہ عبارت سے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ خاطی قرار پاتے ہیں مگر دوسرے ہی صفحہ پر لکھتے ہیں کہ معلوم ہوا کہ کسی مجتہد کو مسائل قیاس میں دوسرے مجتہد پر اعتراض کا حق نہیں پہنچتا۔ یہاں مجتہد سے مراد فقہ ہے یعنی معاویہ رضی اللہ عنہ شریعت کے مسائل سے واقف ہیں۔ [2]

ان کی اس طرح کی متضاد اور قابلِ گرفت تحریروں پر علماء جماعت نے نقد فرمایا ہے۔ بعض مسائل میں ان کی لغزشوں کی طرف اشارہ کیا گیا ہے، یہ ان کے تفرّدات ہیں جن سے جماعتِ اہلِ حدیث نے بار بار براءت کا اظہار کیا ہے اور ان کی وہ کتابیں جن کا غازی پوری اور آپ تمام ملاؤں نے حوالہ دیا ہے نایاب ہیں، جماعت کسی بھی متعین شخص کو جمیع امورِ شرعیہ میں اتھارٹی نہیں مانتی۔

لیکن افسوس صد افسوس کہ یہ مفت خور مفتی اور علمائے احناف و دیوبند کے سند یافتہ اشخاص کی بیوقوفی ہے یا اللہ کی طرف سے ان پر مسلط کردہ سزا جو ان کی آنکھوں پے پردے

[1] لخ ص۔90 [2] ارخ ص۔91

READ "TAWHEED PUBLICATIONS" BOOKS FOR AUTHENTIC INFORMATION ABOUT ISLAM.

پڑے ہوئے ہیں جس کی وجہ سے یہ اپنے گھر میں ہی آگ لگا رہے ہیں ۔اہل حدیث پر کیئے گئے اعتراضات درحقیقت فقہ حنفی پر کیئے گئے اعتراضات ہی ہیں جو آج کے دیوبندی جان کر یا انجانے میں اہل حدیث پر کیچڑ اچھالنے کے لیئے کر رہے ہیں ۔

مفتی صاحب تم نے جو غیر مقلدین کو نجس کتے اور خنزیر غیر مقلدین اور شراب غیر مقلدوں کا کوک شاستر، یہ سارا کچھ آپ ہی کی کتابوں سے لے کر لکھا گیا ہے آپ اپنی مایہ ناز کتاب درمختار اٹھا کر دیکھیں ۔ میں نے اپنی پچھلی کتاب ''تلاشِ حق کا سفر"20 جھلکیاں دکھائی ہیں دیکھ لیں یہ کتاب آپ کے پاس موجود ہے اگر ان میں سے کچھ مسائل ہماری کتابوں میں پائے جاتے ہوں تو وہ بھی آپ سے توبہ کر کے بھاگے ہوئے علمائے کرام کی کرم فرمائی کا نتیجہ ہے جیسا کہ میں نے اوپر ذکر کر دیا ہے وحید الزمان وغیرہ کے بارے میں صرف وہ ہی نہیں میرا بھی یہی حال ہے، پورا خاندان حنفیت میں تھا ۔آپ جیسے مفتیوں کی صحبت میں رہ کر جو کچھ دیکھا اور سیکھا ،اس کی وجہ سے راہِ فرار اختیار کی اللہ کا احسان ہے کہ کے مرنے سے پہلے اس نے میرے لیئے ہدایت کے دروازے کھول دیئے ورنہ میرا حشر بھی آپ لوگوں کے ساتھ ہوتا۔

یہ ایک لمبی داستان ہے، جتنا کام نومسلموں نے اسلام کے لیئے کیا ہے اُتنا وراثت میں بیٹھے سند یافتہ مسلمانوں نے نہیں کیا۔اسی طرح حنفیت اور دوسرے فرقوں سے بھاگ کر جو اہلِ حدیث ہوئے ہیں انہوں نے جتنا کام کیا وہ پیدائشی اہلِ حدیث وں نے نہیں کیا ہمارے برِصغیر میں دیوبندیت اور تبلیغی جماعت کا اصلی چہرہ لوگوں کے سامنے لانے کے لیے شیخ سید معراج ربانی حفظہ اللہ نے جس طرح محنت کی ،جس کی وجہ سے ہزاروں لوگ حنفیت کو لات مار کر قرآن وسنت کے دامن میں آ کر نجات پائی ہے۔ان میں سے میں بھی ایک ہوں، انہوں نے تبلیغی جماعت کا اصلی چہرہ 12CDS کی شکل میں تقسیم کروائی جسے کسی بھی جماعتی مائی کے لال میں جھٹلانے کی ہمت نہیں کیونکہ انہوں نے ان کی پول انہیں کی کتابوں سے کھول دی ہے ۔اور آپ کو یہ جان کر تعجب ہوگا کہ یہ بریلوی مسلک سے بھاگ کر اہلِ حدیث ہوئے ہیں ۔ ان جیسے لوگوں کو اندر کا حال اچھی طرح معلوم ہوتا ہے، یہ گھر کے بھیدی ہوتے ہیں اور ساری سچائی اور حقیقت

READ "TAWHEED PUBLICATIONS" BOOKS FOR AUTHENTIC INFORMATION ABOUT ISLAM.

www.mohammedmunirqamar.com

سے واقف ہوتے ہیں ان کی تقاریر میں سچائی ہوتی ہے جو سننے والوں پر اثر کر جاتی ہے۔ایسے سینکڑوں علماء ہیں جنہوں نے اپنے آبائی مسلک کو خیر باد کہہ کر مسلکِ اہلِ حدیث کو اختیار کیا جس کی وجہ سے آپ جیسوں کی نیندیں حرام ہوگئی ہیں اور پاؤں تلے سے زمین کھسکنے لگی ہے اوراس طرح کی بے تکی حرکتیں کرنے پر مجبور ہوگئے ہو۔ اور اس سے طرح کی گندی زبان استعمال کرنا شروع کرلیا ہے۔آپ کو معلوم ہی ہے کیونکہ آپ مفتی ہیں ،منافق کی نشانیوں میں سے ایک نشانی یہ ہے کہ بات کرتے وقت گالیوں پر اترآئے ۔اس لحاظ سے جتنے بھی مفتی گالیاں بک رہے ہیں 25٪ منافق ہو چکے ہیں۔

ہمارے ایک اور شیخ پروفیسر ڈاکٹر سید طالب الرحمن حفظہ اللہ ہیں،جن کے چار بھائی ہیں۔ ڈاکٹر سید طیب الرحمن حفظہ اللہ،ڈاکٹر سید شفیق الرحمن حفظہ اللہ شیخ توصیف الرحمن حفظہ اللہ اور سید سعید الرحمن حفظہ اللہ پورا خاندان چوٹی کے علماء میں گنے جاتے ہیں جن کی دینی خدمات کا کوئی اندازہ نہیں لگایا جاسکتا۔ یہ پانچوں بھائی صرف دعوتِ حق کے لیئے اپنی زندگی وقف کرچکے ہیں۔ پروفیسر ڈاکٹر سید طالب الرحمن حفظہ اللہ ایک چوٹی کے مناظر ہیں۔انہوں نے بہت ساری کتابیں بھی لکھی ہیں۔ ان میں سے سب سے مقبول ترین 2 کتابیں ہیں جنہوں نے دیوبندیت اور تبلیغی جماعت کا گلا گھونٹ کر رکھدیا ہے، یہ دونوں کتابیں عربی زبان میں لکھی گئیں اور عرب ممالک میں اتنی مقبول ہوئیں کہ دیوبندی،حنفی جو یہاں کے سارے علماء سلفیت اوراہلِ حدیثوں کا چولہ پہن کر عربوں کو لوٹ رہے تھے ان دوکتابوں کو پڑھنے کے بعد ان کی جھولی خالی ہوگئی ان کو بھیک ملنا بند ہو گیا۔ان کتابوں کے نام ہیں:

1: دیوبندیت،تاریخ اورعقائد

2: تبلیغی جماعت،تاریخ وعقائد

یہ دونوں کتابیں اردو میں بھی چھپ چکی ہیں اور میرے پاس موجود بھی ہیں، چاہیے تو مجھ سے لے کر پڑھ سکتے ہیں ۔عرب ملک سے جب بھیک بند ہوگئی تو ہندو پاک کے مشہور شخص اورجانے مانے حضرت سعودی پہنچے جن میں ہندوستان سے مولانا سلمان ندوی صاحب اور

READ "TAWHEED PUBLICATIONS" BOOKS FOR AUTHENTIC INFORMATION ABOUT ISLAM.

www.mohammedmunirqamar.com

پاکستان سے سابق صدر ایوب خان کے فرزند کو حکومت کی سطح پر روانہ کیا گیا۔ تاکہ یہ لوگ سعودی حکومت کو منا سکیں اور ان سے گذارش کریں کہ ان کتابوں پر پابندی لگائی جائے۔ اتنی کوششوں کے باوجود ناکامی ان کے ہاتھ آئی۔ یہ لوگ اپنا لٹکا ہوا منہ لے کر اپنے ملکوں کو واپس آ گئے، عرب ممالک میں تو ان کے کرتوتوں کا پردہ فاش ہو چکا ہے۔ جب چندے بند ہوئے تو سعودی حکومت کو بدنام کرنے اور برا بھلا کہنے میں ان لوگوں نے کوئی کسر نہیں چھوڑی ہے۔ جب سے دیوبندی مسلک کے مفسرِ قرآن مولانا شبیر عثمانی صاحب کی قرآن کی تفسیر کو سعودی عرب کے علماء نے ضبط کیا اور قرآن کی اس تفسیر میں دیوبندیوں کا شرک ظاہر ہو گیا اور اللہ کے فضل سے اہلِ حدیث عالم حافظ صلاح الدین یوسف حفظہ اللہ کی تفسیر سعودی حکومت نے چھاپی تب سے برِصغیر میں اہلِ حدیثوں کے خلاف ایک زوردار مہم چلائی گئی اور جلسے منعقد کر کے اہلِ حدیثوں کے خلاف زہر اگلا گیا۔ نفرتوں کا بازار گرم ہو گیا اور امت کے اتحاد کے نعرے لگانے والے خود اتحاد کو توڑنے میں لگے رہے۔ اللہ تعالیٰ امتِ مسلمہ کی حفاظت فرمائے۔ آئندہ یہ دیکھنا ہوگا کہ یہ اونٹ کس کروٹ بیٹھتا ہے۔

آپ کی یہ بوکھلاہٹ:

یہ کیوں ہو رہا ہے؟ اس کے اسباب کیا ہیں؟ قرآن اور احادیث کے بارے میں انکار، یہ کیا ہے؟ یہ پڑھ لیں تو حقیقت واضح ہو جائے گی۔

جھوٹی حدیث کی ایک مثال:

فقہ حنفی کی مشہور درسی کتاب ''اصول شاشی'' میں لکھا ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''لوگ میرے بعد جھوٹی حدیثیں بیان کریں گے۔ پس جب تمہارے سامنے کوئی حدیث بیان کی جائے اسے قرآن پر پیش کرو، اگر قرآن کے مطابق ہو تو قبول کر لو ورنہ رد کر دو۔'' (اصولِ شاشی) نیز لکھا ہے کہ امام محمد بن اسماعیل بخاری رحمہ اللہ نے اسے اپنی صحیح میں روایت کیا ہے اور وہ بہت بڑے محدّث تھے۔ پس یہی اس حدیث کی صحت کی دلیل ہے چونکہ امام بخاری نے

READ "TAWHEED PUBLICATIONS" BOOKS FOR AUTHENTIC INFORMATION ABOUT ISLAM.

www.mohammedmunirqamar.com

اسے روایت کیا ہے اس کے خلاف کسی قسم کی تنقید پر توجہ نہ دی جائے یہی بات شرح اصول بزدوی میں ہے۔ ❶

جب کہ حقیقت یہ ہے کہ اس حدیث کا امام بخاری رحمہ اللہ کی پوری کتاب میں کہیں بھی ذکر نہیں بلکہ یہ موضوع اور مَن گھڑت ہے یعنی بالکل جھوٹی حدیث ہے۔(تعجب!تعجب!!)

حدیث میں تحریف کی بھی ایک مثال ملاحظہ کیجئے کہ تقلیدِ جامد نے حنفی مقلدین کو اس حدتک پہنچایا کہ اپنے خودساختہ الفاظ کو احادیثِ نبویہ میں ملانے سے بھی دریغ نہیں کرتے۔

چنانچہ ادارۃ العلوم الاسلامیہ کراچی نے ''المصنّف لابن شیبہ'' شائع کی اور حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ سے مروی حدیث میں ''تحت السرۃ''(ناف کے نیچے) کے الفاظ کا اضافہ کردیا جو کہ اصل کتاب میں نہیں ہے۔ اور اس بات کا اعتراف علماء احناف خود کر چکے ہیں۔ ❷

قرآن میں تحریف کی ناپاک جسارت:

سوال پیدا ہوتا ہے کہ جب جھوٹی حدیثیں بیان کرنے پر اللہ کے رسول ﷺ نے جہنم کی وعید سنائی ہے چنانچہ ارشاد نبوی ﷺ ہے:

((مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّداً فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ)) (متفق علیه)

''جس نے جان بوجھ کر مجھ پر جھوٹ باندھا وہ اپنا ٹھکانا جہنم بنالے۔''

پھر علمائے مقلدین کو جھوٹی حدیثیں بیان کرنے کی جراُت کیوں کر ہوئی؟ جواب یہ ہے کہ اندھی وجامد تقلید وہ عالمگیر مرض ہے جس کی وجہ سے ایک عالم اور سمجھ دار انسان بھی جہالت اور گمراہی کے گڑھے میں گرجاتا ہے۔

آپ کو جھوٹی حدیثوں کے گھڑنے والوں پر تعجب ہورہا ہے، یہاں تو قرآن میں بھی تحریف کرنے کی ناپاک جسارت کی گئی ہے۔ آپ ثبوت دیکھنا چاہتے ہیں تو ملاحظہ کیجئے، حنفی

---

❶ صول شاشی

❷ دیکھیے فیض الباری شرح بخاری علامہ انور شاہ کشمیری۔

READ "TAWHEED PUBLICATIONS" BOOKS FOR AUTHENTIC INFORMATION ABOUT ISLAM.

www.mohammedmunirqamar.com

(دیوبندی) مذہب کے مایۂ ناز عالم شیخ الہند محمود الحسن نے اپنی مشہورِ زمانہ کتاب ''ایضاح الادلۃ'' میں ایک اہلِ حدیث عالم کی کتاب کا جواب پیش کیا ہے۔ پس جب اہلِ حدیث عالم نے ردِ تقلید پر آیت ﴿فَاِنْ تَنَازَعْتُمْ فِیْ شَیْءٍ فَرُدُّوْهُ اِلَی اللّٰهِ وَ الرَّسُوْلِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ الْیَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ ذٰلِكَ خَیْرٌ وَّ اَحْسَنُ تَاْوِیْلًا﴾ (سورۃ النساء:59) سے استدلال کیا تو شیخ الہند نے اس کا جواب دیا اور اپنے خیال میں اس کے جواب میں ایک آیت بھی لکھ دی اور اسی اپنی پیش کردہ آیت کو مستدل بنایا لیکن اس آیت کا قرآن مجید میں کہیں بھی وجود نہیں۔ چنانچہ شیخ الہند محمود الحسن رقمطراز ہیں:

﴿فَاِنْ تَنَازَعْتُمْ فِیْ شَیْءٍ فَرُدُّوْهُ اِلَی اللّٰهِ وَ الرَّسُوْلِ [وَاُولِی الْاَمْرِ مِنْكُمْ] اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ الْیَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ ذٰلِكَ خَیْرٌ وَّ اَحْسَنُ تَاْوِیْلًا﴾ (سورۃ النساء:59) اور ظاہر ہے کو اولوالامر سے مراد اس آیت میں سوائے انبیاء کرام علیہم السلام کے اور کوئی ہیں؟ سو دیکھیں اس آیت سے صاف ظاہر ہے کہ انبیاء و جملہ اولوالامر واجب الاتباع ہیں۔ آپ نے آیت ﴿فَاِنْ تَنَازَعْتُمْ فِیْ شَیْءٍ فَرُدُّوْهُ اِلَی اللّٰهِ وَ الرَّسُوْلِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ الْیَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ ذٰلِكَ خَیْرٌ وَّ اَحْسَنُ تَاْوِیْلًا﴾ (سورۃ النساء:59) تو دیکھ لی اور آپ کو یہ اب تک معلوم نہ ہوا کہ جس قرآن مجید میں یہ آیت ہے اسی قرآن میں آیتِ مذکورہ بالامعروضہ احقر بھی موجود ہے۔ عجیب نہیں کہ آپ دونوں آیتوں کو حسبِ عادت متعارض سمجھ کر ایک کے ناسخ اور دوسری کے منسوخ ہونے کا فتویٰ لگانے لگیں۔ ❶

ایضاح الادلہ کی مندرجہ بالا عبارت کو ایک بار پھر بغور پڑھیے اور دیکھیے کہ شیخ الہند محمود الحسن کس طرح اہلِ حدیث عالم کی پیش کردہ آیت:

﴿فَاِنْ تَنَازَعْتُمْ فِیْ شَیْءٍ فَرُدُّوْهُ اِلَی اللّٰهِ وَ الرَّسُوْلِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ الْیَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ ذٰلِكَ خَیْرٌ وَّ اَحْسَنُ تَاْوِیْلًا﴾ (سورۃ النساء:59) ''پس عند التنازع معاملہ کو اللہ

❶ ایضاح الادلۃ : 93

READ "TAWHEED PUBLICATIONS" BOOKS FOR AUTHENTIC INFORMATION ABOUT ISLAM.

www.mohammedmunirqamar.com

اور رسول کی طرف لوٹا ؤ اگر تمہارا اللہ پر اور قیامت کے دن پر ایمان ہے''۔ کے مقابلہ میں ایک دوسری آیت پیش کررہے ہیں جس کے الفاظ یہ ہیں:

﴿فَاِنْ تَنَازَعْتُمْ فِیْ شَیْءٍ فَرُدُّوْهُ اِلَی اللّٰهِ وَ الرَّسُوْلِ [وَاُولِی الْاَمْرِ مِنْکُمْ] اِنْ کُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ ذٰلِكَ خَیْرٌ وَّ اَحْسَنُ تَاْوِیْلًا﴾ (سورۃ النساء:59) پس عند التنازع معاملہ کواللہ اور رسول اور علماء کرام کی طرف لوٹاؤ''۔

اور کس طرح اس اہل حدیث عالم پر پھبتی کستے ہوئے فرماتے ہیں کہ وہ آیت تو دیکھ لی لیکن دوسری آیت معروضہ احقر کا آپ کو اب تک پتہ نہیں چلا۔

اب سوال پیدا ہوتا ہے کہ یہ دوسری آیت جس کا تعارف مولانا شیخ الہند آیتِ مذکورہ بالا معروضہ احقر کے الفاظ سے کرارہے ہیں قرآن مجید کی کس سورۃ میں ہے۔؟؟

قرآن وحدیث میں تحریف کی ان ناپاک جسارتوں پر محدّث العصر مولانا سلطان محمودؒ ملتانی (جلال پور پیروالا) یوں رقمطراز ہیں: ''اس قسم کی سنگین حرکات پر ایک مؤمن کا دل یقیناً کڑھتا ہے اور یہ دیکھ کر کہ امتِ مسلمہ کو جو قدرت کی طرف سے یہ خبر دی گئی ہے کہ اس کے دینی مآثر تحریف وتبدیل سے محفوظ رہیں گے۔ اس خصوصیت کو بھی کچھ لوگ پامال کرنے کے درپے ہیں۔ ایک باغیرت مسلمان کو غصہ آتا ہے لیکن اگر ایسا نہ ہوتا تو رسول ﷺ فرما گئے ہیں جیسا کہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''تم لوگ اپنے سے پہلے گزرنے والوں کے پیچھے چلو گے بالشت بہ بالشت، ہاتھ بہ ہاتھ حتیٰ کہ اگر وہ ضب (یعنی سانڈہ یا گوہ) بل میں گھسیں گے تو تم بھی ان کے پیچھے چلو گے۔ لوگوں نے کہا کہ یارسول اللہ! ان گزرنے والوں سے یہود نصاریٰ مراد ہیں؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ نہ ہوں تو اور کون؟ (متفق علیہ)

یعنی تمام وہ قباحتیں جو یہود نصاریٰ میں موجود ہیں وہ امتِ محمدیہ میں سے بعض لوگوں میں بھی پائی جائیں گی۔ چونکہ التحریف فی کتب الدین کی بدعت اُن میں موجود تھی۔ اب اگر مدعیانِ اسلام میں سے ایسا کرنے والا کوئی پیدا نہ ہوتا تو رسول ﷺ کی صداقت کا ایک نیا

READ "TAWHEED PUBLICATIONS" BOOKS FOR AUTHENTIC INFORMATION ABOUT ISLAM.

www.mohammedmunirqamar.com

نشان سامنے نہ آتا۔ ان حرکات پر مطلع ہونے سے ایک مؤمن کا ایمان یقینا بڑھ جاتا ہے۔ اور بے ساختہ اس کے منہ سے نکلتا ہے۔

”صَدَقَ اللّٰہُ وَصَدَقَ رَسُوْلُہٗ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی رَسُوْلِہٖ الصَّادِقِ الْمَصْدُوْقِ وَعَلَی الَّذِیْنَ سَمِعُوْا اَحَادِیْثَہٗ وَوَعَوْھَا وَبَلَّغُوْھَا وَجَمَعُوْھَامِنَ الصَّحَابَۃِ وَالتَّابِعِیْنَ وَاَتْبَاعِھِمْ مِنْ اَئِمَّۃِ الْمُحَدِّثِیْنَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمْ وَاَرْضَاھُمْ اَجْمَعِیْنَ“ [1]

”اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ دین قیامت تک کے لیئے بالکل محفوظ ہے۔ دین میں تحریف کی جسارت کرنے والے لوگ مختلف زمانوں میں پیدا ہوتے رہے ہیں جنہوں نے کبھی موضوع احادیث بیان کیں اور کبھی قرآن میں تحریف کی ناپاک جسارت کی۔ لیکن چونکہ اللہ کا وعدہ سچا ہے اور محمد ﷺ اللہ کے آخری رسول ہیں۔ اور تا قیامت آپ ﷺ کی نبوت ورسالت قائم ہے۔ تحریف فی الدین کے مرتکبین اپنی ناپاک کوششوں میں ہمیشہ ناکام ونامراد رہے ہیں اور رہیں گے۔ ان شاء اللہ“۔

شاہ ولی اللہ کی شہادت:

شیخ احمد بن عبد الرحیمؒ المعروف شاہ ولی اللہ محدّث دہلوی (المتوفی 1176 ہجری) رقمطراز ہیں:

”اگر یہودیوں کا نمونہ دیکھنا چاہتے ہو تو ان بدترین علماء کو دیکھ لو جو دنیا طلبی میں مشغول ہیں جن میں تقلید کی بیماری گھر کر گئی ہے جنہوں نے کتاب وسنت سے منہ موڑ لیا ہے اور ایک ہی امام کے پیچھے لگے ہیں اور شارع معصوم ﷺ کے کلام (حدیث) کو چھوڑ رکھا ہے۔ (اور اپنے امام کے قول کو تو) موضوع حدیثوں اور فضول تاویلوں سے مضبوط بنا کر اسی پر تمسک کیئے بیٹھے

[1] رسالہ نعم الشھود علی تحریف الغالین فی سنن ابی داؤد.

READ "TAWHEED PUBLICATIONS" BOOKS FOR AUTHENTIC INFORMATION ABOUT ISLAM.

www.mohammedmunirqamar.com

ہیں، بس (یہی باطل اور گمراہ کن) روش ان کی ہلاکت کا سبب بنی''۔ ❶

احادیثِ صحیحہ ردّ کرنے کے چند اصولِ احناف:

شاہ عبد العزیز محدّث دہلویؒ فقہ پر تبصرہ کرتے ہوئے فرماتے ہیں: ''احناف نے 9 اصول ایسے وضع کیئے جن سے مقصد احادیث کا ردّ تھا۔ جن کی تفصیل حسب ذیل ہے:

- کتابُ اللہ پر زیادتی منسوخ ہے۔ اس اصول کے تحت کوئی مشہور حدیث بھی نص نہیں بن سکتی۔
- مرسل کو قابلِ عمل سمجھنا۔
- زیادہ سندوں والی حدیث قابلِ قبول نہیں۔ قبولیت کا تعلق راوی کے فقیہ ہونے کے ساتھ ہے۔
- جرحِ مفسر قابلِ قبول ہوگی۔ یعنی جرح وہ قابلِ قبول ہوگی جس میں وضاحت ہو کہ فلاں راوی میں یہ عیب پایا جاتا ہے۔ اکثر طور پر جرح غیر واضح ہوتی ہے۔
- امام ابن الہمام کا قول ہے کہ بخاری و مسلم کی احادیث میں نظر ہے۔ یعنی ان احادیث کو قبول کر لینا ضروری نہیں۔
- جب حدیث اور امام کا قول آپس میں مخالف ہوں تو امام کے فتویٰ پر عمل ہوگا۔
- رائے کے دروازے کو بند ہونے سے بچانے کے لیئے غیر فقیہ صحابی کی روایت پر عمل کرنا۔
- عام کو خاص نہیں کیا جا سکتا۔ یعنی ایک حدیث عام کا حکم رکھتی ہے لیکن دوسری حدیث میں کسی امر کو خاص کر دیا جاتا ہے تو بعد والی قابلِ قبول نہ ہوگی (حالانکہ ایسی بے شمار احادیث ہیں جن میں کوئی حکم عام ہے اور دوسری میں خاص)۔
- خاص مبین ہو یعنی اس کے بیان کی ضرورت ہی نہ ہو۔ ❷

---

❶ الفوز الکبیر فی اصول التفسیر۔

❷ فتاویٰ عزیزی بحوالی مقلدین ائمہ کی عدالت میں۔

READ "TAWHEED PUBLICATIONS" BOOKS FOR AUTHENTIC INFORMATION ABOUT ISLAM.

www.mohammedmunirqamar.com

اصولِ کرخی:

حنفیوں کے مشہور امام ابوالحسن عبیداللہ بن الحسین الکرخی الحنفی المتوفی 320 ہجری نے تو یہاں تک کہہ دیا ہے: ''ہر وہ آیت (قرآن) یا حدیث (رسول ﷺ) جو ہمارے مذہب کے خلاف ہو اس کی تاویل کی جائے گی یا اسے منسوخ سمجھا جائے گا''۔ ❶

﴿ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّآ اِلَیْہِ رٰجِعُوْنَ ﴾

مقلدین کے مندرجہ بالا اصول کے تحت امام کو نہ صرف حدیثِ رسول ﷺ پر فوقیت حاصل ہے بلکہ اسے کلام اللہ پر بھی ترجیح دی گئی ہے۔ اس سے بڑھ کر اندھی و جامد تقلید کی ضلالت اور کیا ہوگی !!

اگر حدیث قیاس کے موافق ہو تو عمل ضروری ہوگا۔ اگر قیاس کے مخالف ہو تو حدیث کو چھوڑ کر قیاس پر عمل کرنا زیادہ بہتر ہوگا۔ ❷

معلوم ہوا کہ مقلد متعصّب ہوتا ہے، مقلد کا صرف ایک ہی مدعا ہوتا ہے کہ اپنے مذہب سے چمٹا رہے خواہ اسے قرآن و حدیث کی صریح مخالفت کرنا پڑے یا اپنے ہی بنائے ہوئے اصول سے انحراف کرنا پڑے۔

فقہاء صحابہ رضی اللہ عنہم کی روایات قیاس کے موافق ہوں یا مخالف سب قبول مگر حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایات مخالفِ قیاس ہرگز قبول نہیں کی جائیں گی کیونکہ وہ غیر فقیہ تھے۔ ❸

نہ صرف یہ کہ کتبِ فقہ حنفی کے اَن گنت مسائل قرآن اور احادیثِ صحیحہ کے صریح مخالف ہیں بلکہ ان میں کثرت کے ساتھ ضعیف بلکہ موضوع احادیث بھر دی گئی ہیں ۔ اہل تقلید احناف کے نزدیک حدیث پر عمل کرنا گمراہی ہے۔ مقلّدینِ احناف کے نزدیک قرآن وسنت کے ظاہر پر عمل کرنا کفر ہے۔

---

❶ اصول الکرخی والتشریع الاسلامی۔

❷ اصول الشاشی۔

❸ مرعاۃ الوصول معہ شرح مرقاۃ الاصول۔

READ "TAWHEED PUBLICATIONS" BOOKS FOR AUTHENTIC INFORMATION ABOUT ISLAM.

www.mohammedmunirqamar.com

مذاہبِ اربعہ کے علاوہ کسی اور کی تقلید جائز نہیں اگر چہ وہ آثارِ صحابہ رضی اللہ عنہم احادیثِ رسول ﷺ یا قرآن کے موافق ہی ہوں۔ مذاہبِ اربعہ سے نکلنے والا گمراہ ہے بلکہ بسا اوقات کفر تک پہنچ جاتا ہے وہ اس لیئے کہ کتاب وسنت کے ظاہر پر عمل کرنا اصولِ کفر میں سے ہے۔ ❶

امتِ مسلمہ کو فرقوں میں بٹنے سے بچانے کا دھوکا:

صرف بھولے بھالے مسلمانوں کو اُلّو بنانے کے لیئے یہ کہتے ہوئے نہیں تھکتے کہ امت پہلے ہی فرقوں میں بٹی ہے۔ اس کو مزید فرقوں میں تقسیم نہ کرو۔ لیکن دنیا میں ایسا کون مائی کا لال ہے جو نبی ﷺ کی فرمائی ہوئی بات یا پیشن گوئی کو بدل سکے۔ نبی ﷺ نے بتا دیا کہ امت 73 فرقوں میں تقسیم ہوگی تو یہ ہو کر رہے گی۔ یہ میرا ایمان ہے اور ساری دنیا کے مسلمان بھی مل کر کوشش کر لیں تو یہ 73 کو 71 یا یا 72 فرقوں پر روک نہیں سکیں گے۔

لیکن اگر ہم خلوص کے ساتھ دعوتِ الی اللہ کو صرف اور صرف اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کی غرض سے کتاب اللہ اور سنتِ رسول ﷺ کی صحیح تعلیمات کو اللہ کے بندوں کے سامنے پیش کریگے تو اللہ تعالیٰ بندوں کے دلوں کو جانتا ہے۔ اور جو بھی صدقِ دل سے ان تعلیمات کو قبول کرنے کے بعد اپنی زندگیوں میں ان احکامات پر عمل پیرا ہوگا تو اللہ پاک اس کو ہدایت سے نواز دے گا۔ ایک طبقہ جس کا ذکر نبی ﷺ نے کیا ہے، اس میں زیادتی ہوسکتی ہے اور جنت میں داخل ہونے والوں میں کچھ زیادتی اور دوزخ سے نجات پانے والوں میں کمی ہوسکتی ہے لیکن قیامت کے دن تک امتِ مسلمہ کے 73 فرقے تو بہر حال ہو کر ہی رہینگے۔ اور جو لوگ یہاں پر دکھلاوے کے مسلمان بنے اور لوگوں کو گمراہ کرتے رہے، آخرت میں جب اپنے گُرو کے ساتھ حوضِ کوثر پر پہنچنے کی کوشش کریگے تو فرشتے دھکے مار کر جہنم کی طرف لے جائینگے۔ آپ سے بہتر اس بات کا علم کسے ہوگا؟ آپ خود فیصلہ کرلیں کہ یہ کون لوگ ہوگے؟ آپ نے ایک سوال کے جواب میں بجا فرمایا تھا: امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ کے زمانے کے حجام

❶ تفسیر صاوی بر حاشیہ جلالین مصری۔

READ "TAWHEED PUBLICATIONS" BOOKS FOR AUTHENTIC INFORMATION ABOUT ISLAM.

www.mohammedmunirqamar.com

کو آج کے عالموں سے زیادہ علم تھا۔ اسی وجہ سے امتِ مسلمہ آج اس مقام پر آ کھڑی ہوئی ہے۔ اسی طرح امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ اور ان کے مقلدین سے تو ایک کنیز کے پاس زیادہ علم تھا۔ کیونکہ نبی ﷺ نے اس کنیز سے جب سوال کیا گیا کہ اللہ کہاں ہے؟ تو اس نے فوراً جواب دیا تھا کہ اللہ عرش پر ہے۔ اور پوچھا کہ میں کون ہوں؟ تو اس نے بلا تاخیر جواب دیا تھا کہ آپ اللہ کے نبی ﷺ ہیں تو اس وقت نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا تھا: ''یہ مؤمنہ ہے اسے آزاد کردو۔'' (مسلم)

لیکن افسوس کی بات ہے کہ ہمارے چوٹی کے علماء نے وحدۃ الوجود کا عقیدہ گھڑ کر امت کا ستیاناس کردیا ہے۔ اگر ان میں سے کوئی اس کنیز کی جگہ ہوتا تو ضرور پکار اٹھتا کہ اللہ میرے اندر یا میں خود (نعوذ باللہ) اللہ کے اندر، اور درحقیقت ہم دونوں ایک ہی اور اب خود آپ کے بیان سے بھی یہ ثابت ہوگیا ہے کہ آپ بھی اسی عقیدہ کے قائل ہیں۔

وحدۃ الوجود، تصوّف، صوفی ازم:

صوفی اور مسلمان دونوں الگ اور متضاد چیزیں ہیں۔ جس طرح ظلمت اور روشنی، دن اور رات، آسمان اور زمین آپس میں نہیں مل سکتے، اسی طرح تصوف اور اسلام بھی آپس میں نہیں مل سکتے تصّوف سے ذلت وشکست کی بو آتی ہے۔ تصّوفِ باطل نے کتنے گھر جلائے ہیں، کتنوں کو بدعت وضلالت اور کفر وشرک کی وادیوں میں بھٹکتا چھوڑ دیا ہے اور بے شمار سیدھے سادے مسلمانوں کے دماغوں میں قرآن وسنت اور ان کی طرف بلانے والوں کے خلاف نفرت بھردی ہے، تصوّف اس روئے زمین پر ایک بدترین شرک اور دوزخ کی بھڑکتی آگ کا ایک شعلہ ہے۔ تصّوفِ باطل اسلام کا سب سے بڑا اور بدترین دشمن ہے۔

دینِ تصوف کا خلاصہ:

مختصر الفاظ میں تصّوف کا خلاصہ یہ ہے کہ اہل تصّوف کا وجود کے بارے میں عقیدہ یہ ہے کہ مطلق عین مقید ہے۔ یعنی اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی ذاتِ گرامی عین مخلوق ہے۔ ان کے عقائد کے

READ "TAWHEED PUBLICATIONS" BOOKS FOR AUTHENTIC INFORMATION ABOUT ISLAM.

www.mohammedmunirqamar.com

مطابق کفر وایمان اور شرک وتوحید دونوں ایک حقیقت کے دونام ہیں ۔دین کے بارے میں ان کا تصور یہ ہے کہ دین کا نازل کرنے والا خلاقِ عالم اورنوع انسانی جس کے لیۓ دین کو نازل کیا گیا دونوں فی الواقع ایک ہیں ،کیونکہ جوشریعت نازل ہوئی وہ بھی عین اللہ ہے،اور بشری صورت میں خوداللہ تعالیٰ کی ہی ذات جلوہ گر ہے۔آخرت کی جزاء وسزا کے بارے میں اہلِ تصوّف کا ایمان ہے کہ وہاں جزاء وسزا دونوں ایک ہی آئینہ کے دورخ ہیں ان کے درمیان کوئی فرق نہیں ، جنت الفردوس کی ناقابلِ تصور بیش بہانعمتیں ہوں یاجہنم کے بھڑکتے ہوئے شعلے،حقیقت وواقعیت کےاعتبار سے دونوں ایک ہی ہیں ۔اخلاقیات کے بارے میں ان کا خیال ہے کہ خیر ہو یا شر،شرافت ونجابت ہو یا ذلالت وبیہودگی ،دونوں اپنی غرض وغایت اور قدر وقیمت کے لحاظ سے ایک ہیں ، ان میں کوئی تفریق نہیں ، جہاں تک عقل وفکر کا سوال ہےتو ان کے نزدیک حقائق عین اوہام وخرافات ہیں،حقائق کی جانچ کا معیار صرف اورصرف ذوقِ انسانی ہے،حق اور باطل کے درمیان ان کےنزدیک کوئی تفریق نہیں ۔مختصراًیوں کہہ لیں کہ کُل کاکُل اللہ تعالیٰ کی ذات ہے ۔اور ابن عربی کے الفاظ میں موجود ذات کی ایک ہی حقیقت ذاتِ الٰہی ہےاورکوئی بھی شئے اپنی ہی ضدنہیں ہوسکتی ۔

وحدۃ الوجود: علماء دیوبند کا عقیدہ

1 حاجی امداداللہ مہاجر مکی:

مسئلہ وحدۃ الوجودحق وصحیح ہے ۔اس مسئلہ میں کوئی شک وشبہ نہیں ہےفقیر ومشائخِ فقیر اورجن لوگوں نےفقیر سے بیعت کی ہےسب کا عقیدہ یہی ہے۔مولوی محمد قاسم صاحب،مولوی محمد یعقوب صاحب اورمولوی احمدحسن صاحب وغیرہ ہم فقیر کےعزیز ہیں اورفقیر سےتعلق رکھتے ہیں وہ کبھی خلافِ اعتقاداتِ فقیر وخلافِ مشربِ مشائخ بطریقِ خودمسلک اختیار نہ کریں گے۔ [1]

مسئلہ وحدت الوجودصرف صوفیاء کے لیۓ ہے، وہی تندرست ہیں وہی اس نعمت کو

[1] شمائم امدادیہ حصہ اول ص 32۔

READ "TAWHEED PUBLICATIONS" BOOKS FOR AUTHENTIC INFORMATION ABOUT ISLAM.

www.mohammedmunirqamar.com

استعمال کر سکتے ہیں، باقی تمام لوگوں کے لیے یہ نظر زہرِ قاتل ہے۔

۲ ابن عربی اور وحدۃ الوجود:

ابن عربی عقیدہ وحدۃ الوجود کے بارے میں لکھتا ہے۔اس نظریہ کی تبلیغ اللہ نے نبی ﷺ کے ذمے اور نبی ﷺ نے یہ خدمت ابن عربی کے سپرد کردی۔ (العیاذ باللہ) جو کچھ میں نے ''فصوص الحکم'' میں لکھا ہے یہ سب کچھ میں نے منامی کشف کے ذریعے آنحضرت ﷺ سے سنا ہے۔

۳ مولانا زکریا اور وحدۃ الوجود:

انسان اللہ کی ہی صورت ہے اور یہی عقیدہ وحدت الوجود کی بنیاد ہے۔پس زیادہ عرض کرنا گستاخی اور شوخ چشمی ہے۔ یا اللہ معاف فرمانا کہ حضرت کے ارشاد سے تحریر ہوا ہے۔ چھوٹا ہوں کچھ نہیں ہوں، تیرا ہی ظل ہے، تیرا ہی وجود ہے۔میں کیا ہوں کچھ نہیں ہوں اور وہ جو میں ہوں وہ تو ہے اور میں اور تو خود شرک در شرک ہے (استغفر اللّٰہ ،استغفر اللّٰہ) [1]

ایک جگہ زکریا صاحب وحدۃ الوجود کو تصوف کا ابتدائی دور قرار دیتے ہیں ۔اسی طرح مشہور وحدۃ الوجودی صوفی منصور حلاّج کے بارے میں زکریا صاحب فرماتے ہیں۔ ع

دی گئی منصور کو پھانسی ادب کے ترک پر
تھا انا الحق حق مگر اک لفظِ گستا خانہ تھا [2]

۴ مولانا اشرف علی تھانوی اور وحدۃ الوجود:

شاہ صاحب کے زمانے میں کسی شخص پر جن آیا۔اس وقت کے سارے مولوی جب ناکام ہوگئے تو انہوں نے شاہ صاحب کی طرف رجوع کیا، انہوں نے جھاڑ دیا تو وہ اسی وقت اچھا ہوگیا۔ جب ان سے دریافت کیا گیا کہ کوئی خاص ترکیب سے انہوں نے کیا، جواب ملا ترکیب کوئی نہیں فقط یا جبار کی شان پڑھ دی گئی تھی ۔مولانا اشرف علی لکھتے ہیں کہ کاملین میں

---

[1] فضائل صدقات؛ حصہ دوم،ص 552۔

[2] ولی کامل از مفتی عزیز الرحمن ،ص 249۔

READ "TAWHEED PUBLICATIONS" BOOKS FOR AUTHENTIC INFORMATION ABOUT ISLAM.

www.mohammedmunirqamar.com

ایک درجہ ہے ابوالوقت کہ وہ جس وقت تجلی کو چاہیں اپنے اوپر وارد کرلیں۔ پس عجب نہیں کہ حضرت شاہ صاحب نے اس وقت اپنے پر جبار کی تجلی کو وارد کیا ہو اور اس کی مظہریت کی حیثیت سے اس کو توجہ سے دفع فرمادیا ہو۔ ❶

ع ذرا بتا تو کافری اور کیا ہے ؟

علمِ غیب:

علمِ غیب تو علمائے احناف کو گویا وراثت میں ملا ہوا ہے۔ ان کو الہام اور خوابوں کے ذریعے بالفاظ دیگر وحی کی شکل میں ان کی راہنمائی اور مردوں کا زندوں سے کلام کرنا، ایسے دعوے ایک حنفی ہی کرسکتا ہے۔ اللہ سے ڈرنے والا عام مسلمان ایسی جرات نہیں کرسکتا۔ کیونکہ وہ جانتا ہے کہ علمِ غیب سوائے اللہ کے کسی کے پاس نہیں ہوسکتا، یہ قرآن کا فیصلہ ہے۔ یہاں تک کہ نبی ﷺ جیسی شخصیت کو بھی علمِ غیب نہیں دیا گیا۔ لیکن مسلکِ احناف کی کتابیں بھری پڑی ہیں اور آج بھی وہ لکھتے نہیں تھکتے کہ علمِ غیب سے یہ سرفراز کیئے جاتے ہیں، یہ قرآن واحادیث سے مذاق نہیں تو اور کیا ہے؟

ان حدیثوں پر غیر مقلدین عمل نہیں کرتے ؟

یہاں پر آپ نے 10 حدیثوں کا ذکر کیا ہے لیکن ایک بھی دلیل نہیں دی، یہ کسی پاگل کا قول ہے یہ تو بتادتے لیکن میں ثابت کرتا ہوں ان حدیثوں پر آپ لوگ عمل نہیں کرتے۔

❶...... آپ ﷺ کے سر میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کنگھی فرمائی حالتِ حیض میں۔

ہوسکتا ہے آپ کی بیوی آپ کو قریب نہ آنے دیتی ہو۔ کیونکہ آپ پر کنکر میں شنکر کے ماننے والے بیوی کو باہر کے کمرے میں چھوڑ دیتے ہونگے، حالتِ حیض میں جس طرح سے ہندوؤں میں ہوتا ہے۔ لیکن میری بیوی تو اس حالت میں بھی میرے بستر پر میرے ساتھ سوتی ہے تیل بھی لگاتی ہے اور سر کی مالش بھی کرتی ہے۔ اسی طرح سے ہم اس حدیث پر عمل کرتے ہیں۔

❶ ارواحِ ثلاثہ؛ص 68۔

READ "TAWHEED PUBLICATIONS" BOOKS FOR AUTHENTIC INFORMATION ABOUT ISLAM.

www.mohammedmunirqamar.com

2 ......آپ ﷺ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی گود میں سر رکھ کر تلاوت فرماتے اور وہ حائضہ ہوتیں۔

آپ جب اپنی بیوی سے 7 دن کے لیۓ علیحدگی اختیار کر لیتے ہیں تو آپ اس حدیث پر عمل نہیں کر پاتے ،لیکن ہم باقاعدگی کے ساتھ اس حدیث پر عمل کر رہے ہیں۔اپنے بڑ روم میں جو کچھ ہوتا ہے شریف آدمی وہ بیان نہیں کر سکتا۔

3 ......آپ ﷺ بحالتِ اعتکاف اپنا سر میری (عائشہ رضی اللہ عنہا) طرف نکالتے اور میں حائضہ ہونے کے باوجود دھودیتی۔

کیا آپ اس حدیث پر عمل کر رہے ہیں آپ مسجد میں ہوتے ہیں اور تمہاری بیوی گھر پر اعتکاف کرتی ہے۔آپ اپنا سر کس طرح گھر روانہ کرتے ہو؟ ہوش کے ناخون لو۔ بیوقوفی کی ساری حدود کو توڑ دیتے ہو، نبی ﷺ کا گھر اور مسجد ایک ساتھ تھے، گھر کا دروازہ مسجد میں کھلتا تھا۔ جو آج بھی موجود ہے وہ مسجد میں لیٹ جاتے اور سر مبارک کو دہلیز پر رکھتے تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا ان کا سر دھودیا کرتی تھیں۔

ہم اس حدیث پر ہر وقت تو عمل نہیں کر پا رہے ہیں لیکن ہمارے یہاں ابھی بھی گنجائش ہے اگر ایسی صورت پیدا ہوگی تو ان شاء اللہ اس حدیث پر ضرور عمل کرینگے۔

4 ......آپ ﷺ جوتے پہن کر نماز پڑھتے تھے۔مفتی صاحب! مسلمان ہمیشہ سچ کہتا ہے ایمان سے کہو تم زندگی میں کبھی جوتے پہن کر نماز پڑھتے ہو۔تمہارے مدرسوں اور مساجد میں تم نے کبھی کسی کو جوتوں کے ساتھ نماز پڑھتے دیکھا ہے؟ میں یقین کے ساتھ کہتا ہوں آپ لوگ اس کے منکر ہو،قول الگ ہے اور عمل الگ ہے۔بغیر ٹوپی کے نماز پڑھنے کو تم برداشت نہیں کرتے ،آنکھیں پھاڑ پھاڑ کر دیکھتے ہو۔ اگر میں اس حدیث پر عمل کر کے تمہاری مسجد میں آ گیا تو اس صورت میں میرا خون کردو گے جبکہ بنا ٹوپی نماز پڑھنے کے کئی احادیث موجود ہیں ،شرم کرو،ایسی حرکتوں پر۔

جب کہ ہم اس پر بوقتِ ضرورت ضرور عمل کرتے آئے ہیں اور آئندہ بھی کرتے رہیں

READ "TAWHEED PUBLICATIONS" BOOKS FOR AUTHENTIC INFORMATION ABOUT ISLAM.

www.mohammedmunirqamar.com

گے۔سعودی عرب کی مساجد میں ملٹری کے آدمی آتے،اور جوتوں سمیت نماز پڑھتے اور نکل جاتے ہیں کوئی سوال نہیں کرتا۔ہم لوگ بھی گاڑیوں میں سفر کرتے ہوئے ریت پر راستے میں وقت پر جوتوں سمیت نماز ادا کرتے۔آج بھی اگر کہیں باہر نماز پڑھنے کا موقع آ گیا تو ایسی صورت میں جوتوں کے ساتھ نماز پڑھ لیتے ہیں، یہاں کی بہت ساری مساجد میں نمازِ جنازہ مسجد کے باہر ادا کی جاتی ہے کیونکہ ان کے مردے ناپاک ہوتے ہیں۔جب کہ مسجد الحرام میں جنازہ کعبہ کے قریب رکھ کر نماز ادا کی جاتی ہے اسی طرح قبرِ رسول ﷺ کے قریب میت کو رکھ کر مسجدِ نبوی میں نمازِ جنازہ ادا کی جاتی ہےاور ان دونوں جگہوں پر عمل تقریباً ہر نماز کے بعد دیکھا جاتا ہے،شاذ ہی کوئی نماز گزرتی ہے کہ نمازِ جنازہ نہ پڑھی جائے کیا ان کی مساجد مسجد الحرام اور مسجدِ نبوی سے زیادہ پاک اور محترم ہیں؟اس کا جواب مفتی صاحب خود دیگے۔

ایک رشتہ دار کی نمازِ جنازہ مفتی شعیب اللہ خان صاحب کی مسجد میں پڑھنے کا اتفاق ہوا جماعت اتنی کثیر تھی کہ لوگوں نے باہر پڑے جوتوں پر کھڑے ہوکر نماز ادا کی، میں اپنے ساتھیوں کے ساتھ روڈ پر جوتوں سمیت نماز ادا کرکے آیا اور ان لوگوں کی ضد اور بیوقوفی کی حد یہ ہے کہ باہر کھڑے نماز ادا کی لیکن جوتے چپل پیر سے نکال کر انہیں پر کھڑے ہوکر نماز پڑھ رہے ہیں۔اگر پہن کر پڑھ لیتے تو ان کی نماز نہیں ہوتی۔یہ لکیر کے فقیر ہیں اور مفتی صاحب اپنی بیوقوفی کی شان کے ساتھ لکھ رہے ہیں کہ ہم اس حدیث پر عمل نہیں کرتے۔اگر تھوڑی سی بھی غیرت ہو تو چلّو بھر پانی میں ڈوب مرنا چاہیئے۔

5......آپ ﷺ اپنی سواری پر نماز پڑھتے تھے۔مفتی صاحب آپ کو نبی ﷺ کی جیسی سواری کبھی نصیب ہوئی؟کبھی آپ نے اس حدیث پر عمل کیا ہے؟ جب آپ اللہ کے سامنے کھڑے ہونگے اور ساری حدیثوں والے سوالات دھرائے جائیں گے اور میں آپ کی بغل میں کھڑا ہوا ہونگا۔اس وقت اللہ ہمارے سوالوں جوابوں کا حساب لیگا اس کے لیئے تیار رہیئے گا۔

ہم جہاں جس حالت جس سواری پر سفر کرتے ہیں وقتِ نماز پر اس کا استعمال کرتے

READ "TAWHEED PUBLICATIONS" BOOKS FOR AUTHENTIC INFORMATION ABOUT ISLAM.

www.mohammedmunirqamar.com

ہیں ۔ 30 سال میں سعودی کا سفر بار بار کیا ہے اور وہاں پر 1500 کلو میٹر کا سفر حج وعمرہ سینکڑوں مرتبہ کر چکا ہوں جس حالت میں اور جس سواری پر ہوتے، نماز ادا کیا کرتے تھے۔ سعودی ائیر لائینز میں تو پیچھے نماز پڑھنے کا بھی انتظام کیا گیا تھا۔ اور ابھی بھی ہے جس کا لوگ فائدہ اٹھاتے آ رہے ہیں ۔ یہ ہمارا عمل ہے اس حدیث پر۔

6......آپ ﷺ بکریوں کے باڑے میں نماز ادا فرماتے ۔

ایمان سے بتاؤ کبھی آپ نے بھی اس پر عمل کیا ہے؟ کبھی آپ کو بکریوں کے باڑے میں جانے کا اتفاق بھی ہوا ہے ۔؟ لیکن اللہ کا احسان ہے ہم نے اس پر بھی عمل کیا ۔ ہمارے اسلاف نے کیا اور آج بھی کر رہے ہیں ۔ عرب میں بکریوں کے باڑے بھی ہیں اور اونٹوں کے باڑے بھی ہیں، وہاں پر زندگی گزارے، نبی کریم ﷺ خود بکریاں چراتے تھے اور یہ ہر ایک نبی کی سنت رہی ہے (صحیح بخاری) اور یہ سلسلہ آج بھی جاری اور ساری ہے ۔ خود ہماری بھی کئی بکریاں کاٹ کر مہمان نوازی ہوئی اور ہم نے وہیں ریگستان میں نماز بھی ادا کی۔

جب کہ نبی ﷺ نے اونٹوں کے باڑے میں نماز ادا کرنے سے منع کیا تھا۔ شاید آپ کو معلوم ہے کہ نہیں؟ کیا آپ کو اس کی وجہ کا پتہ ہے؟

اللہ کا احسان و شکر ہے ان کے باڑوں میں جا کر ہم نے اونٹنی کے دودھ کا لطف اٹھایا ہے، اس ریت میں گاڑیاں چلانا اور پھنس جانے کے بعد انہیں نکال لانا۔ واہ ۔ آپ نے اس حدیث کے ذریعے پرانی یادیں تازہ کروادی ہیں ۔ شکریہ۔

7...... آپ ﷺ نماز پڑھتے اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سامنے سوئی ہوتیں ۔ آپ ﷺ بوقتِ سجدہ ہاتھ کے چوکے سے انہیں اشارہ فرماتے ۔۔۔۔۔۔ الی آخرہ

مفتی صاحب! یہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا پر بہتان ہے کہ وہ نماز کے وقت نہیں سوتی تھیں ، یہ واقعہ تہجد کا ہے ۔ رات کے وقت جب نبی تہجد کے لیئے کھڑے ہوتے اس وقت وہ لیٹی رہتی تھیں جب نبی ﷺ کو سجدہ کرنا ہوتا تو اشارہ نہیں کرتے تھے ۔ بلکہ بقول ہمارے استادِ محترم شیخ ابو عدنان محمد منیر قمر حفظہ اللہ "آپ ﷺ انہیں چوکہ مارتے" ۔ یہ بات ان کے بیسیوں دروس میں

READ "TAWHEED PUBLICATIONS" BOOKS FOR AUTHENTIC INFORMATION ABOUT ISLAM.

www.mohammedmunirqamar.com

ہم سن چکے ہیں۔وہ یہ بھی بتانا چاہتے تھے کہ تمام جہانوں کی رحمۃ للعالمین ﷺ کا گھر کتنا بڑا تھا کہ سجدہ کرنے کے لیۓ جگہ نہیں ملتی تھی۔

تم ایمان سے بتاؤ کیا تمہارا گھر بھی نبی ﷺ کے گھر جیسا ہے؟ کیا تم ہو یا کوئی ایک بھی ایسا دیوبندی مفتی ہے جس کا گھر اس طریقہ کا ہے اور تم اس حدیث پر عمل کر رہے ہو۔اللہ سے ڈرو۔اللہ کا مجھ پر بہت بڑا احسان ہے اور میں کبھی بھی ایسے گھر میں نہیں رہا۔اس لیے اس حدیث پر عمل کرنے کی نوبت نہیں آئی اور میں یہ بھی کہہ سکتا ہوں کہ آج کے زمانے میں کوئی بھی اہلِ حدیث اس طرح کے گھر میں زندگی نہ گزارتا ہوگا۔یہ اللہ ہی بہتر جانتا ہے۔

8......آپ ﷺ زینب رضی اللہ عنہا کی بیٹی امامہ رضی اللہ عنہا کو اٹھا کر نماز پڑھتے تھے۔

آپ کے یہاں خواب میں بھی اس حدیث پر عمل کرنے کا تصور نہیں کیا جا سکتا،اگر آپ اقرار کرتے ہیں تو یہ دنیا کا سب سے بڑا جھوٹ ہوگا۔آپ کی فقہی کتابوں سے پتہ چلتا ہے کہ کتّے کے پلے کو اٹھا کر نماز پڑھ سکتے ہیں اور آپ کی نماز ہو جاتی ہے مگر انسان کے بچے کو گود میں لے کر نماز پڑھنے سے نماز فاسد ہو جاتی ہے۔یہ آپ کا مسلک ہے ہمارا نہیں۔

لیکن ہمارے یہاں آج بھی اس حدیث پر عمل ہو رہا،اتفاق کی بات ہے آپ کی یہ کتاب پڑھتے پڑھتے جب عصر کی نماز کا وقت ہو گیا اور مسجد میں گیا تو ہمارا ایک مصلی اپنی دو سالہ بچی کو مسجد کو لے کر آیا تھا،وہ کبھی روتی تو اسے ہاتھ میں اٹھا کر نماز ادا کر لی۔ایسے حادثے ہر روز اور ہر نماز میں ہمارے ہاں پیش آتے ہیں،ہماری صفوں میں ہمارے بچے ساتھ ہوتے ہیں۔لیکن اس کے برعکس افسوس صد افسوس کہ آپ کے ہاں 15 اور 18 سال تک کے طلباء جو حفظ کے آخری مرحلے میں ہوتے ہیں،آپ ان کو بھی صف میں کھڑے ہونے کی اجازت نہیں دیتے،جس طرح سے ہندوؤں میں اچھوتوں کو الگ کر دیا جاتا ہے تمہارے یہاں اسی طرح سارے طلباء کو الگ کھڑا کیا جاتا ہے جس میں نبی ﷺ کی تاکیدی سنت کی مخالفت ہے اور صفوں میں گھل مل کر ایک سیسہ پلائی ہوئی دیوار کی طرح کھڑے ہونے کے حکم کی کھلی نافرمانی کرنے کو آپ شائد اپنا فرضِ عین سمجھتے ہیں۔''اُلٹا چور کوتول کو ڈانٹے''،ہمیں کہہ

READ "TAWHEED PUBLICATIONS" BOOKS FOR AUTHENTIC INFORMATION ABOUT ISLAM.

رہو کہ ہم اس حدیث پر عمل نہیں کرتے ،شرم کرو۔ ابھی بھی وقت ہے، امت کو گمراہی سے بچاؤ ،تم تو جا رہے ہو لیکن معصوم اُمت کے افراد کا بیڑا غرق نہ کرو۔

9......آپ ﷺ عشاء کی نماز کے بعد باتیں کرنے کو ناپسند فرمایا کرتے تھے۔

لیکن اس میں گنجائش جو موجود ہے آپ نے اس کا ذکر نہیں کیا، اگر کوئی دینی درس دے رہا ہو اور کوئی شرعی مسائل پر بات کرنی پڑے تو اس کی اجازت دی گئی ہے ،شائد اس کا علم آپ کو نہ ہوگا۔

ہم مغرب وعشاء کے درمیان شام کا کھانا کھا لیتے ہیں اور پھر نماز کے بعد فورسو جاتے ہیں اور یہ ہماری عادت ہے کسی فرد کے عمل کو دیکھ کر جماعت پر الزام نہ لگائیں۔

10......آپ ﷺ بحالتِ روزہ اپنی ازواج کا بوسہ لیتے تھے۔

آپ لوگ صرف رمضان میں روزے رکھتے ہیں اور آپ کے ہاں پابندیاں بھی اتنی کہ شاید یہ آپ کے لیئے گناہ کبیرہ تصور کیا جاتا ہوگا۔لیکن یہ حدیث اہل حدیث کے بچے بچے کو معلوم ہے تو ان کے لیئے بہت آسان ہے اور بوقتِ ضرورت ہر اہلِ حدیث اس پر عمل بھی کر لیتا ہے، یہ بات جو فطری ہے،دکھا کر تو سر عام نہیں کیا جاتا کتنی عجیب بات ہے کسی نے بوسہ لیا کہ نہیں آپ کو کیسے معلوم ہو؟ کوئی بوسہ بازار میں سب کے سامنے تو نہیں لگایا اور بوسہ لے کر سرِ عام بولتا تو نہیں پھرے گا،آپ کے اس جملے سے تو ایسا لگتا ہے گویا آپ عالم الغیب ہیں۔پوشیدہ باتوں کو بھی جان رہے ہیں۔

آپ نے لاعلمی ،ضد اور بیوقوفی کی وجہ سے چیلنج کے ساتھ لکھدیا ہے کہ سوفی صد غیر مقلدین ان حدیثوں پر عمل نہیں کرتے۔اس وقت اس وضاحت کے بعد اب آپ خود فیصلہ کر دیں کہ کون حدیثوں پر عمل کر رہا اور کون نہیں۔ آپ نے اَن پڑھ بھولے بھالے مسلمانوں کو بیوقوف بنا کر ان کو اپنے تقلیدی پھندے میں جکڑنے کے لیئے یہ ساری کتابیں لکھدی ہیں اور جس بات کا کوئی تعلق اہلِ حدیثوں سے نہیں وہ ان کے سر تھوپنے کی ناکام کوشش کی اور وہی ساری پول کھولی جارہی ہے جسے پڑھے لکھے لوگ جب جان جائیں گے تو وہ تمہارے منہ

www.mohammedmunirqamar.com

پر تھوک کر اہلِ حدیث مسلک اختیار کر لیگے یہ سلسلہ اسی طرح سے چل رہا ہے اور لوگ راہِ حق اختیار کر رہے ہیں ، مجھے پوری امید ہے جب یہ کتاب منظر عام پر آ جائیگی اور جس کسی مقلد کے ہاتھ لگے گی ان شاء اللہ وہ ضرور میدان تحقیق میں اترے گا پھر انجام آپ بہتر جانتے ہیں۔ ؏

مدعی لاکھ برا چاہے تو کیا ہوتا ہے
وہی ہوتا ہے جو منظورِ خدا ہوتا ہے

بے حیائی وبدکاری کے دو واقعے:

1. ایک غیر مقلد لڑکی مقلد لڑکے کے ساتھ بھاگ گئی۔
2. ایک شادی شدہ عورت بچوں کے ہوتے ہوئے قصاب کی رکھیل بنی ہوئی ہے۔

مفتی صاحب! آپ کی لاعلمی پر مجھے رونا آتا ہے۔ پتہ نہیں آپ کو سندِ مفتی کتنے پیسوں میں ملی ہے؟ اگر آپ کو دینی علم اور نبی ﷺ کی حدیثوں سے واقفیت ہوتی تو اس طرح کے سوالات نہ کرتے اور ان واقعات کو بیان نہ کرتے ۔ ایسے واقعات تو دورِ رسالت میں بھی ہو چکے ہیں۔

سنگسار کا حکم اسی وجہ سے بتایا گیا۔ جب ایک صحابیہ سے یہ گناہ ہو گیا تو وہ بار بار نبی کریم ﷺ کے پاس آتی رہی اور آخر کار نبی کریم ﷺ کو یہ حکم سنانا پڑا تھا۔ جو ہمارے لیے شرعی حکم بن گیا ایسا ہی ایک واقعہ ایک صحابی کا بھی ہے۔ یہ اس پاک وصاف معاشرے کے واقعات ہیں اور ہم تو فتنوں کے دور سے گزر رہے ہیں، جہاں پر ایک آدمی صبح مسلمان ہوتا ہے اور شام کو کافر ہو جاتا ہے، آپ لوگوں کو تو شرم آنی چاہیئے۔ آپ جن پیروں اور بزرگوں کی تعریف کرتے نہیں تھکتے وہ تو سڑکوں پر چلتے ہوئے بھی بے حیائی کا مظاہرہ کرتے تھے۔ استاد شاگرد کو بستر میں لٹا کر عاشق ومعشوق والا کردار ادا کرتے تھے۔ پیر صاحب کو اور کوئی نہیں ملا تو طوائفوں کو مرید نیا بنایا کرتے اور طوائف خانوں کے چکر کاٹتے تھے۔ ایک بات میں سمجھ نہیں سکا ہوں، آج جتنے بھی مفتی اور قاسمی ہیں یہ سب کے سب قوتِ باہ میں اضافے والی دوائیں کیوں بیچ رہے

READ "TAWHEED PUBLICATIONS" BOOKS FOR AUTHENTIC INFORMATION ABOUT ISLAM.

www.mohammedmunirqamar.com

ہیں؟ اخبار میں جتنے بھی اشتہارات ہوتے ہیں سب میں یہی دیوبندی علماء ہی ہیں ۔قاسمی دواخانہ نام تک ملتا ہے اور حلالہ کے نام پر جو بے غیرتی و بے حیائی کا سودا آپ لوگوں نے شروع کیا ہوا ہے ناں اس کی سزا تو آپ لوگوں کو بھگتنی ہوگی ۔آپ فتویٰ دیتے ہیں، آپ کی جیبیں گرم ہوتی ہیں اور آپ کے شاگرد مزا لوٹتے ہیں۔

توحید کی بنیادوں کو ڈھادینے والے چند واقعات:

آپ نے اس کی اچھی وضاحت کی ہے۔غیر مقلد طاق راتوں میں اپنی عورتوں، بہوؤں اور بیٹیوں کے ساتھ سامانِ خورد ونوش کے ساتھ بستر بھی ہمراہ لا کر ہوا اپنا مقدس کام انجام دینے اللہ کے گھر آ کر اللہ کو منہ چڑاتے ہوئے وہ مقدس کام انجام دیتے ہیں، مسجدوں اور عیدگاہوں میں عیاشیاں کرتے ہیں ۔ ہوسکتا ہے آپ کی بیویاں بہنیں اور بیٹیاں اس غرض سے سعودی عرب جارہی ہونگی ۔لیکن ہمارا معاملہ تو اس سے بالکل الگ ہے۔عربی میں ایک جملہ ہے (المرء يقيس على نفسه)" آدمی اپنے نفس پر دوسرے کو قیاس کرتا ہے۔"اپنے جیسا ہی ہر کسی کو عیاش سمجھا ہوا ہے۔عورتیں مسجدوں کو نہ جائیں، مارکیٹوں کو جائیں اور ان ملاؤں کے دھکے کھائیں عورت دکان میں جائے اور سیلز وومن کے کام کرے اور برقع میں غیر مردوں سے بات کرے، یہ سب تمہارے یہاں ہے۔ بھائی! آج تبلیغی جماعت والے جماعت میں جا کر غیر عورتوں کے ساتھ کیا کیا کررہے ہیں وہ بیان سے باہر ہے۔

یوپی اور بہار کی گندی نسل پر اللہ کا قہر بار بار مسلط ہونے کے باوجود ابھی تک وہ ہوش میں نہیں آئے، اور کونسے طوفانی قہر کا انتظار ہے، پتہ نہیں کہ نبی ﷺ کے اوپر اتنا بڑا بہتان لگارہے ہیں ۔ نبی ﷺ کی ساری زندگی میں عورتیں مساجد میں نمازیں ادا کرتی تھیں اور آج بھی یہ عمل حرمین شریفین اور وہاں کی تمام مساجد میں جاری وساری ہے، کیا نبی کریم ﷺ نے اسی کام کے لیئے ان عورتوں کو اجازت دی تھی ۔حدیثوں کی کتابوں میں اس بارے میں متعدد حدیثیں موجود ہیں ۔ یہ بیوقوف مفتی ساری زندگی فقہ کی کتابیں پڑھ پڑھ کر اپنی کھوپڑیوں میں جمع کرلیتے ہیں اور مرتے دم تک اسی کی رٹ لگا کر نبی ﷺ پر بھی الزام لگانے

READ "TAWHEED PUBLICATIONS" BOOKS FOR AUTHENTIC INFORMATION ABOUT ISLAM.

www.mohammedmunirqamar.com

سے پیچھے نہیں ہٹتے ۔ نبی ﷺ عورتوں کو عید گاہ آنے کی تاکید کرتے ، یہاں تک حائضہ عورتوں کو بھی حکم دیتے اور کہتے کہ نماز نہ پڑھو مگر کسی کونے میں بیٹھی رہو، اور خطبہ سنو۔ نبی ﷺ مردوں کو نماز پڑھا کر خطبہ دینے کے بعد عورتوں کو بھی جا کر وعظ ونصیحت کیا کرتے تھے، جس کا ذکر کتبِ حدیث میں ملتا ہے ۔ یہ عقل کے عاری مفتی نبی ﷺ پر تہمت نہیں لگا رہے بلکہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں تیار کر رہے ہیں ۔

اگر یہ بات سچ ہے تو آج بھی لاکھوں کی تعداد میں مقلد اپنی عورتوں ، بہوؤں اور بیٹیوں کو عمرہ اور حج کے لیئے کیوں لے جا رہے ہیں وہاں پر بھی تو دو مساجد ہی ہیں ۔شاید یہاں کی مساجد اتنی مقدس نہیں، اس لئے وہ اپنا مقدس عمل اُن مقدس مساجد میں کرانے لے جاتے ہونگے ۔شرم کرو۔ چلّو بھر پانی میں ڈوب مرو۔ ہمارا منہ نہ کھلاؤ۔ ورنہ ہر مقام پر تمہیں ننگا کر دیا جائے گا۔

یہ تو نبی ﷺ کی ثابت شدہ حدیثوں کے ساتھ کھلواڑ اور مذاق ہے ۔ جب کہ دوسری طرف ان کی ایجاد کردہ بدعات پر اتنا شور وغل کہ بیاں سے باہر ہے ۔جس کا نہ دورِ رسالت میں نہ صحابہ رضی اللہ عنہم سے اور نہ ائمہ کرام رحمہم اللہ سے کوئی ثبوت ہے۔ وہ تو دور کی بات ہے بانی جماعت مولانا الیاس کے زمانے میں جو عمل نہیں رہا اسے آج یہ مفتی اتنی پابندی کے ساتھ عمل کر رہے ہیں، جیسا کہ یہ احکامِ الٰہی ان ہی کو وحی کیئے گیئے ہیں، میری مراد عورتوں کو تبلیغ میں لے کر جانا ہے۔

پہلے تو صرف مرد اکیلے جاتے تھے، اپنی عورتوں کو گھروں پر چھوڑ کر جس کی وجہ سے معاشرے کا ستیاناس ہو چکا تھا۔ اب اُس میں چار چاند لگانے کے لیئے عورتوں کی جماعتیں بھی نکالنی شروع کر دی ہیں ۔ نبی کریم ﷺ کے زمانے کے بعد عورت مسجد کو نماز ادا کرنے کے لیئے گئی تو فتنہ، جبکہ اِس پرفتن دور میں ان کی پارسا عورتیں گھر بار چھوڑ کر گھروں میں جوان بہو، بیٹیوں کو دیوروں کے بیچ چھوڑ کر چلّہ کو نکل گئیں تو کوئی فتنہ نہیں؟ جب کہ نبی کریم ﷺ کی صحیح حدیث ہے کہ" دیور موت ہے"((الحمو موت)) نبی کریم ﷺ کی ان حدیثوں کی کوئی

READ "TAWHEED PUBLICATIONS" BOOKS FOR AUTHENTIC INFORMATION ABOUT ISLAM.

www.mohammedmunirqamar.com

پروانہیں۔

مولانا الیاس، مولانا اشرف علی تھانویؒ اور مولانا رشید احمد گنگوہیؒ جنہوں نے تبلیغی جماعت کا بیج بویا۔ انہیں شائد پتہ نہیں تھا۔ ان میں سے کسی کی بیوی تبلیغ کے لیئے نہیں گئی۔ اور آج بھی اکابر علماء و مفتی حضرات اپنی بیویوں کو حفاظت سے اپنے گھروں میں رکھے ہوئے ہیں لیکن اَن پڑھ بیوقوف قسم کے لوگوں کو بہلا پھسلا کر ان کے گھروں کو برباد کرنے پر تلے ہوئے ہیں، اس بدعت کے ذریعے میرے ہی ایک رشتہ دار کے گھر میں لڑکے ساروں کی شادیاں ہوچکی ہیں اور ایک ہی چھت کے نیچے رہتے بھی ہیں۔ اس کی 4 لڑکیاں بھی ہیں جن کی شادیاں ہوچکی ہیں۔ اب ان کے بچوں کی شادیاں ہونا شروع ہوچکی ہیں اور یہ سارے گھر کو آتے رہتے ہیں۔ اس کے گھر پر ہفتہ وار درس بھی ہوتا ہے اور یہ میاں بیوی چلّے پہ چلّہ کاٹتے رہتے ہیں۔ تم خود سوچ کر دیکھو کہ ایسے گھروں کا حشر کیا ہوگا؟ کیا یہ نبی ﷺ کی تعلیمات ہیں؟ کیا شریعت اس کی اجازت دیتی ہے؟ یہ کہاں کا دین ہے؟ اس طرح سے گھروں کو چھوڑ کر جانے کی تعلیم کیا نبی کریم ﷺ نے دی ہے۔ اگر ذرہ برابر ایمان تمہارے پاس ہے تو اس کا جواب دو۔ نبی کریم ﷺ کے زمانے سے لے کر آج تک پورے چودہ سو سال جس حدیث پر عمل ہوتا آیا ہے اس کو فتنہ کا نام دے کر عورتوں کو مسجد جانے سے روک رہے ہو، جس کا خمیازہ اب بھی بھگت رہے ہو۔ اور ان شاء اللہ آپ تمام پر اللہ کا غضب ناک قہر نازل ہوکر رہیگا، انتظار کرو۔ ہم اہلِ حدیث وں کو اس کا درس دینے نکلے ہو۔ کبھی آئینہ میں منہ دیکھا ہے؟ اپنی حدود پار کروگے تو اسی طرح رسوا کن سوالوں سے دو چار ہونا پڑیگا۔ لہٰذا سیدھے راستے کا رخ کرو۔ جو صرف کتاب اللہ اور سنتِ رسول ﷺ کا بتایا ہوا ہے۔ جس پر اہلِ حدیث عمل پیرا ہیں، انہیں کو برا بھلا کہنا اور گالیاں دینا بند کرو تا کہ تمہاری آخرت سنور جائے ورنہ تمہارا انجام سورۃ الماعون کی آیت نمبر 4 ﴿فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّينَ﴾ کے تحت ہوگا۔ اور نبی ﷺ کی وہ مشہور حدیث جس میں کہا گیا ہے کہ نبی ﷺ حوض کوثر پر ہوگے ایک جمِ غفیر (جماعت) ان کی طرف بڑھ رہی ہوگی، جن کے ہاتھ، پیشانی، منہ اور پیر چمکتے ہونگے، جو نبی کے امتیوں کی نشانی ہوگی لیکن قریب پہنچ

READ "TAWHEED PUBLICATIONS" BOOKS FOR AUTHENTIC INFORMATION ABOUT ISLAM.

www.mohammedmunirqamar.com

جانے کے بعد فرشتے انہیں دھکا مارتے جہنم کی طرف لے کر جائینگے۔ نبی ﷺ فرشتوں سے کہیں گے انہیں چھوڑ دو، یہ تو میرے امتی ہیں۔لیکن فرشتے جواب دینگے: آپ کو نہیں معلوم آپ کے بعد انہوں نے دین میں کتنی بدعات کو جنم دے کر دین کا بیڑا غرق کر دیا تھا۔اس وقت نبی ﷺ کا جواب ہوگا: لے جاؤ۔لے جاؤ۔تو فرشتے ان سب کو منہ کے بل کھینچتے ہوئے جہنم رسید کر دیں گے۔یہ آپ ہی کی جماعت اور انہیں جیسی قوم ہوگی۔ان شاء اللہ ۔

غیر مقلد اور انگریز:

بقول مفکرِ اسلام اور آج کے کرناٹک کے مشہور و معروف مفتی محمد شعیب اللہ خان فرقہ غیر مقلدین جو انگریزوں کی کوکھ سے پیدا ہوا ایک گمراہ فرقہ ہے۔ہند و پاک کے سینکڑوں مفتی، علماء مفسرین اور محدّثین، ہر ایک کی تقلیدی وراثت نے اس جملہ کو ان کے دماغوں پر نقش کر دیا ہے۔

غلط بیانی ان مقلدین کے خون میں پیوست ہو چکی ہے۔ اگر اس بات کو تسلیم بھی کر لیا جائے کہ اہلِ حدیث وں نے یہ نام انگریزوں سے تسلیم کروایا ہے تو ٹھیک ہے کیونکہ اس زمانے میں وہ صاحبِ اقتدار تھے۔اور کوئی بھی سرکاری کام انہیں سے کروانا لازم تھا، اس کا مطلب یہ تو نہیں کہ اہلِ حدیث اسی زمانے میں پیدا ہوئے اور یہ ان کی اولاد ہے، آج بھی کتنے بزرگ ایسے ہیں جو کہ سندِ ولادت ان کی عمر کی کئی دھائیاں گزرنے کے بعد بنوائے ہیں اور وہ سند حکومتِ ہند نے بنائی ہے اس کا مطلب یہ تو نہیں کہ وہ اب پیدا ہوئے اور وہ حکومتِ ہند کی اولاد ہے۔آج بھی نئی نئی تحریکیں اور تنظیمیں وجود میں آ رہی ہیں جو کہ حکومتِ ہند سے اپنے نام الاٹ کروا رہیں تو کیا اس کا مطلب یہ ہے کہ یہ حکومتِ ہند کی سازش سے ہوا ہے اور یہ حکومتِ ہند کی اولاد ہے۔اور یہ بھی واضح کر دوں کہ اہلِ حدیثوں کو ان سے نام الاٹ کروانے کی ضرورت کیوں پڑی؟ یہی دیوبندی انگریز نواز، ان کے تلوے چاٹنے والے اہلِ حدیثوں کو وہابی کہا کرتے تھے اور جا کر انگریزوں سے کہتے تھے: مائی باپ ہم تمہارے وفادار ہیں غدار تو وہابی ہیں۔اور ان کی جاسوسی کرتے ان کی خاموش تحریکوں اور تدبیروں کی جاسوسی کیا کرتے تھے۔جس کی وجہ سے انگریز اہلِ حدیثوں پر ظلم کرتے تھے اور ان کے گھروں کو

READ "TAWHEED PUBLICATIONS" BOOKS FOR AUTHENTIC INFORMATION ABOUT ISLAM.

www.mohammedmunirqamar.com

لوٹ کرانہیں قتل کر دیتے تھے تب انہوں نے یہ تدبیر کی کہ کہیں اسی طرح اہل حق اہلِ حدیثوں کا خاتمہ نہ ہوجائے لہذا انہوں نے سرکاری طور پر اپنا نام اہلِ حدیث رجسٹرڈ کروایا۔تفصیل کے لیئے تاریخ کی کتابوں کا مطالعہ کرو، ہوامیں گولی نہ داغو۔ جب یہ وفادار جانور اس ڈھونگ سے اہلِ حق کو دبا نہ پائے تو غیر مقلد کا نام ایجاد کرکے ہماری جانب منسوب کردیا۔اور آج تک اسی پر قائم ہیں۔ ؎

شرم تم کو مگر نہیں آتی

ان کی ذلت ابھی ختم نہیں ہوئی۔اس کے بعد جب خطیب الہند مولانا محمد صاحب جو ناگڑھیؒ نے قریب 30/35 کتابیں ان کے بارے میں لکھیں تو انہوں نے خود کلکتہ ہائی کورٹ کا دروازہ کھٹکھٹایا۔ وہاں پھرانہیں ذلت بھرا فیصلہ سنایا گیا۔بے شرم یہ برداشت نہ کر پائے تو جونا گڑھی پر جان لیوا حملہ کیا۔ ؎

فانوس بن کے جس کی حفاظت ہوا کرے
وہ شمع کیا بجھے گی جسے روشن خدا کرے

اللہ پاک نے انہیں بچالیا۔ یہ سلسلہ آج بھی جاری وساری ہے۔گذشتہ سال منیریڈی پالہ(Munireddy Pallya) کی مسجد کا واقعہ ہمارے سامنے آیا ہے۔ جب معاملہ ہائی کورٹ کے سامنے ایک ہندو جج کو گیا تو اس نے پولس اور مقدمہ کرنے والوں کو بے عزت کرتے ہوئے حکم صادر کیا اور فیصلہ اہلِ حدیثوں کے حق میں دیا تو اب وہاں پر مسجد میں نماز ادا کی جارہی ہے۔ ایسے سینکڑوں مقدمے یہ دائر کرتے جارہے ہیں اور ذلت بھرے انجام سے دوچار ہورہے ہیں۔اوران شاء اللہ یہ سلسلہ چلتا رہے گا۔

اہلِ حدیثوں پر الزام ہے کہ وہ عربوں سے چندے اور بھیک کی خاطر سلفیت کا ڈھونگ کرتے ہوئے ان سے فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ ”یہ الٹا چور کوتوال کو ڈانٹے“ کے مترادف ہے۔حنفی ہوتے ہوئے سلفیت کا لبادہ اوڑھ کر عربوں کو بیوقوف بنا کر جھوٹ بولتے ہوئے آج تک جو کام یہ خود کرتے آئے، وہ اہلِ حدیثوں پر ڈال کر عربوں اور یہاں کی عوام کو دھوکا دے رہے

READ "TAWHEED PUBLICATIONS" BOOKS FOR AUTHENTIC INFORMATION ABOUT ISLAM.

www.mohammedmunirqamar.com

ہیں۔اس کی جیتی جاگتی تصویر دیکھنا ہوتو دیوبند اور ندوہ جا کر دیکھو ان لوگوں نے کیا گل کھلائے ہیں۔میں نے اس کی ایک جھلک سید صاحب کے عنوان سے دکھلائی اور ایک مختصر خاکہ کھینچا ہے وہ پڑھ لیں۔اگر تھوڑی بھی عقل ہے تو سمجھ جائیں گے ان کے کالے کرتوتوں کے بارے اور فیصلہ آپ خود کر سکتے ہیں کہ سچائی کیا ہے۔!!

عورتوں کا مسجد میں نماز ادا کرنا:

اس بارے میں انہوں نے سنتِ نبوی ﷺ کی دھجیاں اڑادی ہیں۔ یہ وہ سنت ہے جو 1400 سال سے متواتر چلی آرہی ہے۔ یہ ہند وپاک کے بے شرم و بے حیاء اسلام دشمن مفتی آنکھوں کے اندھے، کانوں کے بہرے اور بے عقل لوگ اس طرح کی باتیں کرتے اور لکھتے آرہے ہیں۔صرف عرب ممالک ہی نہیں یورپ اور امریکہ جہاں پر لاکھوں مساجد موجود ہیں۔ اور کہا جاتا ہے کہ 400 فیصد لوگ وہاں پر آج بھی اسلام قبول کررہے ہیں۔ان مساجد میں عورتیں باقاعدگی کے ساتھ نمازیں ادا کررہی ہیں۔جس بات کے یہ لوگ شاہد ہیں۔وہاں پر زبان کھولنے کی ہمت نہیں۔اگر کھولی تو عورتوں کے جوتے پڑینگے اس لیئے اپنی عورتوں کو بھی وہاں ساتھ لے کر جاتے ہیں اور تم دُم دبا کر واپس بھاگ آتے ہو۔

وہ تو دور کی بات ہے ہمارے اس شہر میں کتنی مسجدیں ہیں جہاں پر نمازیں پڑھائی جاتی تھیں اور آج بھی پڑھائی جارہی ہیں۔بسوانگڑی (Basavanagudi) جہاں مسلمانوں کا پڑھا لکھا طبقہ موجود ہے۔ 35/40 سال سے دیکھتے آرہے ہیں وہاں پر عورتیں مسجد میں نمازیں ادا کررہی ہیں کسی کی مجال ہے کہ ان کو روکے۔حد تو یہ ہے کہ جب ان کی عورتیں جو کہ علم کی پیاسی ہیں، قرآن وحدیث سننے کے لیئے اہل حدیث مساجد میں آنے لگیں تو خود ان لوگوں نے بعد نمازِ تراویح اپنی مساجد میں خواتین کا انتظام اور جاہل انسان بنام مفسّرِ قرآن کے دروس کا اہتمام شروع کردیا۔جس کی کئی مثالیں شہر بنگلور ہی میں موجود ہے۔ دیکھنے والے دیکھ لیں۔ اس سال (1436ھ) کے رمضان میں اَن گنت مساجد میں انہوں نے عورتوں کے لیئے تراویح کا انتظام کیا ہوا تھا۔شاید یہ آپ کے علم میں ہوگا۔

READ "TAWHEED PUBLICATIONS" BOOKS FOR AUTHENTIC INFORMATION ABOUT ISLAM.

www.mohammedmunirqamar.com

یہ ان حنفیون کی دوغلی چال یا منافقانہ پالیسی ہے، جہاں ان کی نہیں چلتی وہاں سے آنکھ بند کر کے نکل جاتے ہیں ۔ جہاں کہیں کمزور جماعت ہوتی ہے ان پر غالب آ کر ان کے ساتھ بیہودہ برتاؤ کرتے ہیں۔چکمگلور میں پولس کی مدد سے اہلِ حدیثوں کی مسجد میں نماز روک دی گالی گلوج کیا۔اس طرح کے مضامین لکھنا بھی انہیں کو ان کی تقلیدی وراثت میں ملا ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں عقل سلیم عطا کرے۔

صرف نعرے بازی:

''فخر سے کہو کہ ہم مقلد ہیں''۔

اگر کوئی گندخور ہو اور اسی بات پر اسے فخر ہو تو یہ سمجھ لو کہ اب وہ غلاظت کی انتہا کو پہنچ گیا ہے۔اسی طرح جب کوئی اپنی اندھی تقلید پر فخر کرے تو یوں سمجھ لو کہ اب وہ جہالت کی انتہا کو پہنچ گیا ہے۔ یہ کہتے ہیں:

① ترکِ تقلید کفر کا پہلا زینہ ہے۔

② آئمہ کرام کی تقلید ایمان کا مضبوط قلعہ ہے۔

اس کے اِسٹکر بنا کر تقسیم کیئے گئے۔ ہماری مسجد میں لگے ہوئے ہیں۔ اِن علماؤں کے صفِ اول کے عالم سے ثابت کروادیں کہ یہ نعرے قرآن اور حدیث کی روشنی میں کہاں تک سچے ہیں۔ یہ گمراہ کُن نعرے صرف ان کے مقامات کو برقرار رکھنے اور بھولے بھالے سادہ لوح کم علم معصوم مسلمانوں کو بہکا کر دینِ اسلام سے خارج کر کے اپنے دینِ دیوبندیہ پر قائم رکھنے کی انتھک کوشش ہے۔

میں اللہ کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ باطل کبھی حق پر غالب نہیں آ سکتا، یہ میرا ایمان ہے۔ اور یہ ضرور ہو کر رہیگا۔آج نہیں تو کل ہماری زندگی میں نہیں تو ہمارے بچے ضرور دیکھیں گے کہ اِنکے کالے کارناموں کی وجہ سے اللہ پاک اِن کے منہ کالے کریگا۔اگر انہوں نے سچے دل سے توبہ نہ کی اور اِن حرکتوں سے باز نہ آئے۔

READ "TAWHEED PUBLICATIONS" BOOKS FOR AUTHENTIC INFORMATION ABOUT ISLAM.

www.mohammedmunirqamar.com

کیونکہ یہ چاروں اماموں کو برحق ماننے کا احساس دلاتے ہیں اور اپنے امام کو چھوڑ کر دوسروں کے بارے میں کفر کے فتوے بھی صادر کرتے ہیں۔ امام شافعی کے بارے میں اِنکی کتابوں میں کیا لکھا ہے؟ خود پڑھ لیں پتہ چل جائیگا۔

لیکن اس کے برعکس ہم سب کو مانتے ہیں، سب کے عمل جو قرآن اور حدیث سے موافقت رکھتے ہیں، اُن پر عمل بھی کرتے ہیں جیسے امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ دعاءِ قنوت رکوع سے پہلے جبکہ امام شافعی رحمہ اللہ رکوع کے بعد۔

نماز میں بسم اللہ کا پڑھنا جائز ہی نہیں ہے بلکہ مستحب ہے اور یہی قول امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ کا ہے اور امام احمد رحمہ اللہ کا مشہور مذہب بھی یہی ہے۔ اور اکثر اہلِ حدیث کا بھی یہی مسلک ہے۔

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث ان کوفیوں کی تردید کرتی ہے جو حوادث وغیرہ میں مطلقاً نمازِ فجر میں قنوتِ نازلہ کو مکروہ سمجھتے ہیں اور انکا کہنا یہ ہے کہ قنوت پڑھنا منسوخ ہو چکا ہے اور اس پر عمل بدعت ہے جبکہ فریقین میں سے اہلِ حدیث کا مسلک معتدل ہے۔

عقیدۂ توحید اور دیوبندیت؟

''انسان کا اپنا کوئی ارادہ ہے نہ اختیار'' اس نظریے نے اہلِ تصوّف کے نزدیک نیکی اور بُرائی حلال اور حرام، اطاعت اور نافرمانی، ثواب وعذاب، جزاء وسزا کا تصور ہی ختم کر دیا ہے، یہی وجہ ہے کہ اکثر صوفیاء حضرات نے اپنی تحریروں میں جنّت اور دوزخ کا تمسخر اور مذاق اُڑایا ہے۔

حضرت نظام الدّین اولیاء اپنے ملفوظات فوائد الفواد میں فرماتے ہیں کہ قیامت کے روز حضرت معروف کرخی کو حکم ہوگا کہ بہشت میں چلو، وہ کہیں گے: ''میں نہیں جانتا، میں نے تیری بہشت کے لیئے عبادت نہیں کی تھی۔'' چنانچہ فرشتوں کو حکم دیا جائے گا کہ انہیں نور کی زنجیروں میں جکڑ کر کھینچتے کھینچتے بہشت میں لے جاؤ۔ (تعجب ہے کہ جنت میں بھی زنجیریں؟)

حضرت رابعہ بصری رحمہ اللہ کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ انہوں نے ایک روز دائیں ہاتھ

READ "TAWHEED PUBLICATIONS" BOOKS FOR AUTHENTIC INFORMATION ABOUT ISLAM.

www.mohammedmunirqamar.com

میں پانی کا پیالہ اور بائیں ہاتھ میں آگ کا انگارہ لیا اور فرمایا یہ جنت ہے اور یہ جہنم ہے، اس جنت کو جہنم پر انڈیلتی ہوں تا کہ نہ رہے جنت نہ رہے جہنم اور لوگ خالص اللہ کی عبادت کریں۔

﴿ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّآ اِلَیۡہِ رٰجِعُوۡنَ ﴾

صوفیاءکرام، وحدت الوجود اور حلول کے قائل ہونے کی وجہ سے خدائی اختیارات رکھتے ہیں، اس لیئے زندوں کو مار سکتے ہیں، مردوں کو زندہ کر سکتے ہیں۔ ہوا میں اڑ سکتے ہیں، قسمتیں بدل سکتے ہیں۔ چند مثالیں ملاحظہ ہوں:

❶ ......ایک دفعہ پیران پیر شیخ عبدالقادر جیلانی رحمہ اللہ نے مرغی کا سالن کھا کر ہڈیاں ایک طرف رکھ دیں، ان ہڈیوں پر ہاتھ رکھ کر فرمایا: (کیا فرمایا؟)

تو وہ مرغی زندہ ہوگئی۔(سیرت غوث صفحہ ۱۹۱)

آج کے دور میں لوگ خواہ مخواہ کروڑوں ڈالر خرچ کر کے ڈائنا سور کی ہڈیوں پر تحقیق کرتے ہیں، اگر اِنکو بتا دیا جائے کہ مسلمانوں میں ایسے اولیا بھی ہیں تو یقیناً یہ دنیا ہمارے بزرگوں سے مستفید ہوسکتی ہے۔ اور ڈائنا سور کو ہی زندہ کروا کے اِسکی تاریخی حیثیت جانی جاسکتی ہے۔ تجربہ کر کے دیکھ لیں۔ یقینا لوگ ڈائنا سور کو چھوڑ کر ہمارے اولیاءکرام کی تلاش شروع کر دیں گے۔

❷ ......ایک گویئے کی قبر پر پیرانِ پیر نے (کیا فرمایا؟) اللہ کے حکم سے اٹھ جاؤ (کھلا کفر) کہا: قبر پھٹی اور مردہ گاتا ہوا نکل آیا''۔(تفریح الخاطر صفحہ ۱۹)

واہ! پیر صاحب نے زندہ بھی کیا تو ایک کنجر اور میراثی کو تا کہ وہ زیادہ سے زیادہ "دین کی خدمت" کر سکے۔

❸ ......خواجہ ابو اسحاق چشتی جب سفر کا ارادہ فرماتے تو دو سو آدمیوں کے ساتھ آنکھ بند کر کے فوراً منزِل مقصود پر پہنچ جاتے۔(تاریخ مشائخ چشت از مولانا زکریا صفحہ ۱۹۲)

اگر ان دو سو آدمیوں یا خواجہ صاحب کی آل موجود ہو تو آج بھی لوگوں کو پاسپورٹ اور

READ "TAWHEED PUBLICATIONS" BOOKS FOR AUTHENTIC INFORMATION ABOUT ISLAM.

www.mohammedmunirqamar.com

ائیرلائنوں کے جھنجٹ سے نجات دِلاسکتی ہے۔

❹......سیّد مودود چشتی کی وفات ۹۷ سال کی عمر میں ہوئی آپ کی نمازِ جنازہ اول رجال الغیب (فوت شدہ، غائب بزرگوں) نے پڑھی، پھر عام آدمی نے، اس کے بعد جنازہ خودبخود اُڑنے لگا۔ اس کرامت سے بے شمار لوگوں نے اسلام قبول کیا۔ (تاریخ مشائخ چشت صفحہ ۱٦۰)

مزہ آ گیا، ایسا جنازہ آج مل جائے تو پورا یورپ اسلام قبول کر لے، مولویوں کی جان چھوٹی تبلیغ سے۔

❺......خواجہ عثمان ہارونی نے وضو کا دوگانہ ادا کیا اور ایک کمسن بچے کو گود میں لے کر آگ میں چلے گئے اور دو گھنٹے اس میں رہے۔ آگ نے دونوں پر کوئی اثر نہ کیا۔ اس پر بہت سے آتش پرست مسلمان ہوگئے۔ (تاریخ مشائخ چشت صفحہ ۱۲٤)

اچھا ہوا جو کہ خواجہ صاحب آج موجود نہیں ورنہ فائر برگیڈ کمپنیاں اِنکے حصول کے لیئے آپس میں دنگا فساد کرتیں کہ اِن سے کون خدمات لے۔

❻......ایک عورت خواجہ فریدالدین گنج شکر کے پاس روتی ہوئی آئی اور کہا: بادشاہ نے میرے بے گناہ بچے کو تختۂ دار پر لٹکوادیا ہے چنانچہ آپ اصحاب سمیت وہاں پہنچے اور کہا ’’الٰہی! اگر یہ بے گناہ ہے تو اسے زندہ کردے۔ لڑکا زندہ ہوگیا، اور ساتھ چلنے لگا، یہ کرامت دیکھ کر (ایک) ہزار ہندو مسلمان ہوگئے۔ (اسرار الاولیاء صفحہ ۱۱۱۔۱۱۰)

بڑا اچھا موقع ہے گجرات اور احمد آباد کے فساد میں ہلاک ہونے والے بے گناہ مسلمانوں کو زندہ کر کے پورا ہندوستان مسلمان کیا جا سکتا ہے۔

❼......ایک شخص نے بارگاہِ غوثیہ میں لڑکے کی درخواست کی، آپ نے اس کے حق میں دعا فرمائی، اتفاق سے لڑکی پیدا ہوگئی۔ آپ نے فرمایا: اسے گھر لے جاؤ اور قدرت کا کرشمہ دیکھو، جب گھر آیا تو اسے لڑکی کی بجائے لڑکا پایا۔ (سفینہ الاولیاء صفحہ ۱۷)

سنا ہے مشہورِ زمانہ سنگر مائیکل جیکسن اپنی جنس تبدیل کروانا چاہتا ہے۔ لہٰذا اس کے لیئے

READ "TAWHEED PUBLICATIONS" BOOKS FOR AUTHENTIC INFORMATION ABOUT ISLAM.

www.mohammedmunirqamar.com

اور اس جیسوں کے لیئے اعلان ہے کہ علماء دیوبند کی طرف متوجہ ہوں۔

❽...... پیرانِ پیر غوثِ اعظم مدینہ سے حاضری دے کر ننگے پاؤں بغداد آرہے تھے کہ راستے میں ایک چور ملا جو لوٹنا چاہتا تھا، جب چور کو علم ہوا کہ آپ غوثِ اعظم ہیں تو قدموں پر گر پڑا اور زبان پر ''یا سیدی عبدالقادر شیئاً للہ'' جاری ہو گیا۔ آپ کو اس کی حالت پر رحم آ گیا، اس کی اصلاح کے لیئے بارگاہِ الٰہی میں متوجہ ہوئے، غیب سے ندا آئی: ''چور کو ہدایت کی راہنمائی کرتے ہو قطب بنادو چنانچہ آپ کی ایک نگاہِ فیض سے وہ قطب کے درجہ پر فائز ہو گیا۔

(سیرتِ غوثیه صفحه ٦٤٠)

ایک نظر جارج بش، ٹونی بلیئر اور نریندر مودی پر ڈالتے تو اچھا تھا۔

عموماً لوگ کہتے ہیں کہ دینی کتب خشک ہوتی ہیں۔ لیکن یہاں لوگوں کی طبیعتِ لطائف کو مدِ نظر رکھا گیا ہے۔

❾...... میاں اسماعیل لاہوری المعروف '' میاں کلاں '' نے صبح کی نماز کے بعد سلام پھیرتے وقت جب نگاہ کرم ڈالی تو دائیں طرف کے مقتدی سب کے سب حافظِ قرآن بن گئے اور بائیں طرف کے ناظرہ پڑھنے والے۔ (حديقه الاولياء صفحه ١٧٦)

یہ وضاحت مطلوب ہے کہ جو پہلے سے حافظ اور ناظرہ پڑھنے والے تھے وہ کیا بنے؟ اور بائیں طرف اگر کوئی حافظ تھا تو وہ کیا بن گیا؟

❿...... خواجہ علاؤالدین صابر کلیری کو خواجہ فریدالدین گنج شکر نے کلیر بھیجا، ایک روز خواجہ صاحب امام کے مصلے پر بیٹھ گئے، لوگوں نے منع کیا تو فرمایا: ''قطب کا رتبہ قاضی سے بڑھ کر ہے۔'' لوگوں نے زبردستی مصلی سے اُٹھا دیا، حضرت کو مسجد میں نماز پڑھنے کے لیئے جگہ نہ ملی تو مسجد کو مخاطب کر کے فرمایا: ''لوگ سجدہ کرتے ہیں تو بھی سجدہ کر۔'' یہ بات سنتے ہی مسجد مع چھت اور دیوار کے لوگوں پر گر پڑی اور سب لوگ ہلاک ہو گئے۔

(حديقه الاولياء صفحه ٧٠)

www.mohammedmunirqamar.com

واہ !مسلمانوں کا ہادی بھی اور قاتل بھی۔ رسول اللہ ﷺ نے تو کبھی بھی غصّہ میں دشمن تک کو قتل نہ کروایا۔

﴿ تِلْكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ ﴾

اعمال وعقائد علماءِ احناف (ایک نظر میں):

[۱]......صوفی عفیف الدین تلمسانی: قرآن میں توحید ہے کہاں؟ وہ تو پورے کا پورا شرک سے بھرا ہوا ہے جو شخص اس کی اتباع کرے گا وہ کبھی توحید کے بلند مرتبے پر نہیں پہنچ سکتا۔(بحواله امام ابن يتميه از كوكن عمرى صفحه ۳۲۱)

یقیناً ہدایت تو علماءِ دیوبند کے دعوتی نصاب ہی میں ہے!!!

[۲]......جناب بایزید بسطامی: حدیث شریف کے بارے میں تبصرہ کرتے ہیں کہ:''تم (اہلِ شریعت) نے اپنا علم فوت شدہ لوگوں یعنی محدّثین سے حاصل کیا ہے اور ہم نے اپنا علم اسی ذات سے حاصل کیا ہے جو ہمیشہ زندہ ہے۔ (یعنی براہِ راست اللہ تعالیٰ سے) ہم لوگ کہتے ہیں:''میرے دل نے اپنے رب سے روایت کیا اور تم کہتے ہو فلاں (راوی) نے مجھ سے روایت کیا جو مر چکا ہے۔

حالانکہ ایسا صحابہ رضی اللہ عنہم بھی نہ کر سکے،تو پھر بڑا کون ہوا؟

(حَدَّثَنِيْ قَلْبِيْ عَنْ رَبِّيْ)''میرے دل نے میرے رب سے روایت کیا۔''

امام ابن الجوزی اس باطل دعویٰ پر تبصرہ کرتے ہوئے فرماتے ہیں جس نے بھی اس طرح کا دعویٰ کیا اُس نے اس بات کا اقرار کیا وہ رسول اللہ ﷺ سے مستغنی ہے۔ پس جو شخص ایسا دعویٰ کرے وہ کافر ہے''۔

[۳]......حضرت بایزید بُسطامی: تیس سال تک شام کے جنگلوں میں ریاضت ومجاہدہ کرتے رہے،ایک سال آپ حج کو گئے تو ہر قدم پر دوگانہ ادا کرتے تھے یہاں تک کے بارہ سال میں مکہ معظّمہ پہنچے۔(صوفیاءِ نقشبندی صفحہ ۸۹)

کیا یہ عمل اسوۂ حسنہ کے مطابق ہے؟

READ "TAWHEED PUBLICATIONS" BOOKS FOR AUTHENTIC INFORMATION ABOUT ISLAM.

www.mohammedmunirqamar.com

۴...... پیرانِ پیر (حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی) پندرہ سال تک نمازِ عشاء کے بعد طلوعِ صبح سے پہلے ایک قرآنِ شریف ختم کرتے، آپ نے یہ سارے قرآن پاک ایک پاؤں پر کھڑے ہوکر ختم کیئے۔ نیز خود فرماتے ہیں۔''میں پچیس (۲۵) سال تک عراق کے جنگلوں میں تنہا پھرتا رہا، ایک سال تک ساگ، گھاس اور پھینکی ہوئی چیزوں پر گزارہ کرتا رہا اور پانی مطلقاً نہ پیا، پھر ایک سال تک پانی بھی پیتا رہا پھر تیسرے سال صرف پانی پر گزارہ رہا پھر ایک سال نہ کچھ کھایا نہ پیا نہ سویا''۔(غوث الثقلین صفحہ ۸۳)

فیصلہ قارئین پر چھوڑ دیتے ہیں۔

۵......حضرت معین الدین چشتی اجمیری: کثیر المجاہدہ تھے۔ ستر (۷۰) برس تک رات بھر نہیں سوئے۔(تاریخ مشائخ چشت صفحہ ۱۵۵)

تو پھر سوتے کب تھے؟ کیونکہ رات کو اللہ نے سونے کے لیئے بنایا ہے اور نبی ﷺ نے سونا اپنی سنّت میں بتایا ہے اور خلاف ورزی کرنے والے پر وعید ہے۔

۶......حضرت فریدالدّین گنج شکر نے چالیس روز کنوئیں میں بیٹھ کر چلہّ کشی کی۔

(تاریخ مشائخ چشت صفحہ ۱۷۸)

۷......حضرت جنید بغدادی کامل تیس (۳۰) سال تک عشاء کی نماز پڑھنے کے بعد ایک پاؤں پر کھڑے ہوکر اللہ اللہ کرتے رہے۔

اللہ نے فرمایا کہ جب نماز (عبادات) میں آؤ تو عاجزی اختیار کرو، جیسے فرمایا:

﴿وَقُومُوا لِلَّهِ قَانِتِينَ﴾ (سورۃ البقرۃ: 238)

اب یہ حالتِ انکساری ہے یا توہینِ الٰہی؟

۸......خواجہ محمد چشتی نے اپنے مکان میں ایک گہرا کنواں کھدوا رکھا تھا جس میں اُلٹے لٹک کر عبادت الٰہی میں مصروف رہتے۔(سیر الاولیاء صفحہ ٤٦)

قارئین! اللہ کو گواہ بنا کر انصاف فرمائیں کہ یہ انسانوں کا فعل ہے یا!! کنویں میں الٹے تو الّو لٹکا کرتے ہیں۔

READ "TAWHEED PUBLICATIONS" BOOKS FOR AUTHENTIC INFORMATION ABOUT ISLAM.

www.mohammedmunirqamar.com

۹......حضرت ملا شاہ قادری فرمایا کرتے تھے: ''تمام عمر ہم کو غسلِ جنابت اور احتلام کی حاجت نہیں ہوئی کیونکہ یہ دونوں غسل، نکاح اور نیند سے متعلق ہیں ہم نے نہ نکاح کیا ہے اور نہ سوتے ہیں۔ (حدیقه الاولیاء صفحه ۵۷)

حالانکہ معروف واقعہ میں نبی ﷺ نے تینوں صحابہ رضی اللہ عنہم کو تین کام ترک کرنے پر سخت وعید سنائی، ایک نیند نہ کرنا، دوسرا نکاح نہ کرنا اور تیسرا ہمیشہ روزہ رکھنے کی ممانعت فرمائی۔

اب ملا صاحب کا فیصلہ آپکے ہاتھ میں ہے۔

یہ سارے طریقے کتاب وسنت سے جس قدر دور ہیں اُسی قدر ہندو مذہب کی عبادت اور ریاضت سے قریب ہیں۔ صوفی مذہب اور ہندو مذہب میں کس قدر ناقابل یقین حد تک یگانگت اور مماثلت پائی جاتی ہے۔ اس کا اندازہ آپ خود لگا سکتے ہیں کیونکہ آپ خود بھی اُنکے درمیان ہی پلے بڑھے ہیں۔

آپ نے اپنی کتاب میں ''غیر مقلدین اور نجاست'' کے عنوان سے جو لکھا ہے، اس کا جواب بھی پڑھ لیں گے تو پتہ چلے گا کہ آپ کے حمام کی حقیقت کیا ہے، صرف ایک جھلک مقلد کے کوک شاستر پر:

حنفی مسلک کے عجیب وغریب مسائل جو صراحتاً قرآن وحدیث سے ٹکراتے ہیں:

۱......ایک شخص وضو کر کے اگر جانور کے ساتھ، مرد یا عورت کے ساتھ یا نابالغ بچی کے ساتھ بدفعلی کرے تو نہ اس کا وضو ٹوٹا نہ اس پر غسل واجب ہوا، نہ اسے اپنی شرم گاہ کا دھونا ضروری ہے۔ (غیاث الاوطار، صفحه 150، درمختار صفحه 52، 131، 32)

زانیوں اور بدکاروں کے لیئے تمہاری طرف سے تجاویز ومشورے مفت میں حاضر ہیں۔

۲......ایک چوتھائی سے کم پنڈلی کھلی ہو تو عورت کی نماز ہو جائے گی۔ اسی طرح پیٹ اور سر بھی اگر اتنا کھلا ہوا ہو تو نماز ہو جائے گی یعنی عورت یا مرد کی شرم گاہ قبل ودبر بھی اگر پاؤ (چوتھائی) سے کم ننگی ہو تو نماز ہو جائے گی۔ (هدایه جلد، صفحه 93، 94)

READ "TAWHEED PUBLICATIONS" BOOKS FOR AUTHENTIC INFORMATION ABOUT ISLAM.

www.mohammedmunirqamar.com

اگر نماز جیسی عبادت بھی بلاوجہ ایسی حالت میں جائز ہے تو پھر عام حالت میں پردہ کی ضرورت کیوں؟

اگر بڑے کتے کو بھی اٹھا کر نماز پڑھے تو بھی نماز فاسد نہیں ہوگی ،اس کی دلیل یہ دی ہے کہ رسول ﷺ نے اپنی نواسی حضرت امامہ کو لیئے ہوئے نماز پڑھی تھی۔

(درمختار مصری جلد ، صفحہ 38)

استغفر اللہ! خودکو نبی ﷺ کے در کا کتا کہنے والوں نے ثابت کر دیا کہ انسان (وہ بھی کتنی عظیم ہستی)اور کتے میں کوئی فرق نہیں ۔عیاذ باللہ

۳......نمازی اگر حالتِ نماز میں عورت کی شرم گاہ کو شہوت کی نظر سے دیکھے تو بھی نماز باطل نہیں ہوتی ۔اسی کتاب کے صفحہ 147 میں ہے کہ اگر قرآن دیکھے اور جو یاد نہ ہوا سے نماز میں پڑھے تو نماز باطل ہوجائے گی۔(مراقی الفلاح مصری جلد صفحہ 147،200)

قرآن کا موازنہ عورت کی شرمگاہ سے (نعوذ باللہ)ایسا شاید بڑے بڑے مشرک بھی نہ کر سکیں جو گل یہ کھلا گئے ہیں ۔اور ساتھ ہی قرآن کو کم تر ثابت کیا ہے۔

۴......مسلمان اگر شراب اور سور کی سوداگری اور خرید وفروخت کے لیئے کسی ذمی کو وکیل بنالے تو یہ صحیح ہے۔(درمختار مصری جلد2 صفحہ 27)

یقیناً ایسا مبارک فعل کوئی حنفی المذہب ہی سرانجام دے سکتا ہے۔

اگر روزہ دار روزے کی حالت میں شرمگاہ کے سوا اور کہیں مجامعت کرے اور انزال نہ ہو تو روزہ نہیں ٹوٹتا۔(درمختار جلد صفحہ 150)

کوئی شک نہیں کہ روزے کا اصل مقصد جو اللہ نے ﴿لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ﴾ فرمایا ہے وہ ایسے ہی پورا ہوگا۔نعوذ باللہ

۵......حضرت امام اعظم صاحب فرماتے ہیں لونڈے بازی کرنے سے بھی اگر چہ روزہ رکھ کر کی ہو تو کفارہ نہیں۔(ھدایہ جلد صفحہ 219)

حضرات نوٹ فرمائیں کہ سب نیکیاں روزہ کی حالت میں ہی اکٹھی کی جارہی ہیں۔

READ "TAWHEED PUBLICATIONS" BOOKS FOR AUTHENTIC INFORMATION ABOUT ISLAM.

www.mohammedmunirqamar.com

۶...... اگر مشت زنی کرنے سے زنا سے بچاؤ کا یقین ہوتو مشت زنی کرنی واجب ہے۔(ردّالمحتار جلد 3 صفحه 371)

نوجوانوں کی موج ہے!!!

۷...... اگر کوئی شخص چوپائے جانور (گائے ،بھینس ،بکری وغیرہ) کے ساتھ برا کام کرے تو بھی ایسی حالت میں روزہ نہیں جاتا۔(درمختار ،صفحه 150)

انسان پہلے ہی بہت گنہگار ہے۔اب اسے میدانِ حشر میں جانوروں کے بیچ بھی ذلیل کروانے کا پروگرام ہے۔شائد روزے کی برکات یا ڈوب مرنے کا مقام؟ استغفراللہ

۸...... نشے کی حالت میں کسی نے اپنی بیٹی کا بوسہ لے لیا تو اس کی بیوی اس پر حرام ہوگئی۔ (درمختار صفحه 188)

کیوں بھائی !بیوی بیچاری کا کیا قصور ہے؟ شوہر ایسے کام ہی نہ کرے(نشہ وغیرہ) جس سے یہ نوبت آئے۔کرے کوئی اور بھرے کوئی۔ دینِ اسلام تو ایسا عدل نہیں کرتا۔مزید معلومات کے لیئے مطالعہ کیجئے"ضمیر کا بحران" از رئیس الاحرار ندوی رحمہ اللہ جس سے معلوم ہوگا کہ مفتی صاحب نے جن مسائل کو اہلِ حدیثوں کی جانب منسوب کیا ہے درحقیقت یہ ان کے اپنے مسائل ہیں۔

فقہ حنفی کی کتابوں اوران کے مسائل پر کچھ سوالات:

(۱)......(اَلْخُرُوْجُ مِنَ الصَّلٰوۃِ بِفِعْلِ عِنْدَ أَبِیْ حَنِیْفَةَ خِلَافاً لَّهُمَا حَتّٰی أَنَّ الْمُصَلِّیْ إِذَا حَدَثَ عَمَداً بَعْدَ مَا قَعَدَ قَدْرَ التَّشَهُّدِ أَوْتَکَلَّمَ أَوْعَمِلَ عَمَلاً یُنَافِیْ الصَّلٰوۃَ تَمَّتْ صَلٰوۃُ بِالْاِتِّفَاقِ)[1]

''نمازی آخری تشہد میں بقدر تشہد بیٹھ کر کسی سے بات کرلے یا ایسا کام کرے جو نماز کے منافی ہو یا (سلام کی جگہ) قصدا جان بوجھ کر ہوا خارج کردے تو اس کی

[1] دیکھیئے:منیته المصلی، ص ٨٤، شرح وقایه ج ا ص ١٥٩، کنزالدقائق، ص ٣٠

READ "TAWHEED PUBLICATIONS" BOOKS FOR AUTHENTIC INFORMATION ABOUT ISLAM.

www.mohammedmunirqamar.com

نماز بالاتفاق مکمل اور پوری ہو جائیگی‘‘۔

کیا حنفی فقاہت سے لبریز اس مسئلہ کو آپ صحیح، مرفوع حدیث سے ثابت کر سکتے ہیں؟

(۲)......(وَالْأَصْلُ فِيْهِ أَنَّ النَّجَاسَةَ الْغَلِيْظَةَ إِذَا كَانَتْ قَدْرَ الدِّرْهَمْ أَوْدُوْنَهُ فَهُوَعَفْوٌلَا تَمْنَعُ جَوَازَ الصَّلٰوةِعِنْدَنَا وَعِنْدَ زُفَرٍ وَالشَّافِعِّىْ يَمْنَعُ)❶

’’اصل بات یہ ہے کہ نجاست غلیظ بقدر درہم یا اس سے کم ہو تو وہ معاف ہے۔ اس قدر نجاست نمازی کے جسم یا کپڑے پر لگی ہوئی ہو تو احناف کے نزدیک نماز ہو جاتی ہے۔ امام شافعی اسے ممنوع کہتے ہیں۔‘‘

(۳)......کیا نمازی کے لیئے نجاست کی اس مقدار کی رخصت کو کتاب وسنت سے ثابت کر سکتے ہیں؟

(لَوْرَعَفَ فَكَتَبَ الْفَاتِحَةَ بِالدَّمِ عَلَى جَبْهَتِهٖ وَأَنْفِهٖ جَازَ لِلْإِسْتِشْفَاءِ وَبِالْبَوْلِ أَيْضًا)

’’نکسیر کے علاج کے لئے اگر سورۂ فاتحہ خون یا پیشاب کے ساتھ مریض کی پیشانی اور اس کی ناک پر لکھ دی جائے تو حصولِ شفاء کے لیئے ایسا کرنا جائز ہے۔‘‘❷

اسے صحیح، صریح، مرفوع غیر مجروح حدیث سے ثابت کریں۔ نیز کیا کوئی امتی قرآن کو پیشاب سے لکھنے کی جسارت کر سکتا ہے؟

(۴)......رسول اللہ ﷺ کی کسی صحیح و مرفوع حدیث سے ثابت کریں کہ آپ نے اپنے بعد آنے والے مسلمانوں کو چوتھی صدی میں کسی ایک عالم کی تقلید کی پابندی کا حکم دیا تھا۔

(۵)......کسی صحیح، صریح اور مرفوع حدیث سے ثابت کریں کی نمازِ جنازہ میں سورۃ الفاتحہ پڑھنا مشروع نہیں اور نماز جنازہ سورۃ الفاتحہ کے بغیر ہو جاتی ہے؟

---

❶ دیکھیئے: منیته المصلی، ص ۵۲.

❷ ردّالمحتار: ج۱،ص ۱۴۰.

READ "TAWHEED PUBLICATIONS" BOOKS FOR AUTHENTIC INFORMATION ABOUT ISLAM.

www.mohammedmunirqamar.com

(۶)......نماز شروع کرتے وقت آدمی کانوں تک ہاتھ اٹھائے اور عورت کندھوں تک اور عورت سینے پر ہاتھ باندھے اور مرد زیرِ ناف۔ یہ تفریق صحیح، صریح، مرفوع حدیث سے پیش کریں۔

(۷)......نماز کی تکبیرِ تحریمہ سے قبل اُردو یا پنجابی میں زبان کے ساتھ نیتِ نماز کے الفاظ اَدا کرنا کسی صحیح ومرفوع حدیث سے ثابت فرمائیں۔

(۸)......اَحناف کے ہاں یہ جو ہے کہ سجدۂ سہو میں ایک جانب سلام پھیر کر دو سجدے کرتے ہیں، اسے صحیح ومرفوع حدیث سے ثابت کریں۔

(۹)......صحیح وصریح اور مرفوع حدیث سے ثابت کریں کہ سجدہ کرتے وقت عورت اپنا پیٹ رانوں سے چپکا لے اور زمین سے چمٹ کر سجدہ کرے، جبکہ مرد اپنا پیٹ رانوں سے دور رکھے۔

(۱۰)......اَحناف کا نماز باجماعت میں صف بندی کو اہمیت نہ دینا اور نمازیوں کا آپس میں فاصلے چھوڑ کر کھڑے ہونا اور ایک دوسرے کے ساتھ پاؤں ملانے سے نفرت کرنا صحیح و صریح اور مرفوع وغیر مجروح حدیث سے ثابت کردیں۔

﴿تِلْكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ﴾

خوب جان لیجئے کہ کتبِ فقہ حنفی کی حقیقت مقلدین کے بلند دعوؤں کے بالکل برعکس ہے۔ فقہ کی ان کتابوں میں اس قدر بے ہودہ، غلیظ، گمراہ کن، خودساختہ، شرمناک، انسانیت سوز، غیر معتبر، غیر مستند، موجبِ لعنت مسائل درج ہیں کہ شیطان بھی پناہ مانگے۔ دین کے نام پر بے غیرتی، فحاشی اور غلاظت تقسیم کی جارہی ہے۔ہم ذیل میں اختصار کے ساتھ فقہ حنفی کے سمندر سے چلّو بھر کر مشتے نمونہ از خروارے، قارئین کے سامنے پیش کرتے ہیں۔ مقصد صرف یہ ہے کہ لوگ فقہ حنفی کی اصل حقیقت کو پہچان لیں اور ''تقلید'' سے ہمیشہ کے لئے گلوخلاصی حاصل کرلیں۔ کیونکہ یہ اٹل حقیقت ہے کہ عمل بالحدیث کی راہ میں سب سے بڑی رکاوٹ تقلید ہی ہے۔

READ "TAWHEED PUBLICATIONS" BOOKS FOR AUTHENTIC INFORMATION ABOUT ISLAM.

www.mohammedmunirqamar.com

دل پر پتھر رکھ کر یہاں پر ہم یہ چند مسائل فقہ حنفی سے نقل کرتے ہیں:

① مدینہ (منورہ) ہمارے (یعنی احناف کے) نزدیک حرم نہیں۔ (درمختار)

② انبیاء، اولیاء، نیک، فاسق و فاجر، زمین اور آسمان والوں کا ایمان برابر ہے، اس میں زیادتی اور کمی نہیں ہوتی۔ (شرح فقہ اکبر)

③ بغیر ولی کے نکاح جائز ہے۔ (قدوری۔ نیز دیکھیں: بہشتی زیور)

④ مردہ عورت، چوپائے اور نابالغ بچی سے وطی کرنے سے وضو نہیں ٹوٹتا۔ (درمختار)

⑤ شراب کو معمولی جوش دے کر اس سے وضوء کرنا جائز ہے خواہ اس میں نشہ موجود ہو۔ (فتاویٰ عالمگیری)

⑥ نمازی تشہد میں جان بوجھ کر گوز (ہوا خارج) کر دے تو نماز پوری ہو جائے گی۔ (قدوری)

⑦ امامت کی شرائط میں یہ بھی ہیں کہ خوبصورت ہو، اچھے نسب والا ہو، اچھے لباس اور خوبصورت بیوی والا ہو، پھر بڑے سر والا اور چھوٹے آلۂ تناسل والا ہو۔ (درمختار)

⑧ شراب۔ گیہوں، جو، شہد اور جوار کی حلال ہے۔ (ہدایہ) شراب۔ چھوارے، گیہوں اور منقیٰ کی، حلال ہے۔ (قدوری) شراب کا سرکہ بنانا جائز ہے۔ (ہدایہ)

⑨ خنزیر اور شراب بطور حق مہر دے تو نکاح صحیح ہوگا۔ (شرح وقایہ)

⑩ خنزیر یا کتّے کی پیٹھ پر غبار ہو تو تیمم جائز ہے۔ (ہدایہ) خنزیر نجس العین نہیں ہے۔ (در مختار)

⑪ کتّے کو بغل میں لیکر کوئی نماز پڑھے تو جائز ہے۔ (درمختار)

⑫ کتّے کی کھال کا ڈول اور جائے نماز بنانا جائز ہے۔ (ہدایہ، درمختار) کتا نجس العین نہیں ہے۔ (درمختار، عالمگیری، ہدایہ)

⑬ جس عورت کو مرد طلاق رجعی دے چکا ہو، اگر نماز میں اس کی شرمگاہ دیکھے تو نماز فاسد

READ "TAWHEED PUBLICATIONS" BOOKS FOR AUTHENTIC INFORMATION ABOUT ISLAM.

www.mohammedmunirqamar.com

نہیں ہوتی۔(فتاویٰ عالمگیری)

۱۴ نکسیر والا اگر پیشانی پر پیشاب سے فاتحہ لکھ لے تو جائز ہے۔(شامی)

۱۵ جن جانوروں کا گوشت کھایا جاتا ہے ان کا پیشاب پینا بلا عذر جائز ہے۔

(درمختار، ہدایہ، شرح وقایہ)

۱۶ زیرِ ناف کے بال حجام آنکھیں بند کر کے مونڈے تو جائز ہے۔(عالمگیری)

۱۷ اغلام بازی اور چوپائے سے وطی کرنے والے پر شرعی حد(سزا) نہیں۔(ہدایہ)

۱۸ حاجی احرام کی حالت میں چوپایہ سے صحبت کرلے تو اس کے حج میں کوئی نقصان نہیں آتا۔(فتح القدیر، شامی)

۱۹ جو روزے میں زنا کے خوف سے یا جانور سے صحبت کر کے منی نکال دے تو امیدِ ثواب ہے۔(ہدایہ)

۲۰ اگر منی اپنے ہاتھ سے نکالے یا عورت کے ہاتھ سے نکلوائے تو روزہ بالکل فاسد نہیں ہوتا۔(درمختار)

۲۱ روزہ کی حالت میں عورت کی شرمگاہ کو چومنے سے اگر انزال ہو گیا تو روزہ بالکل فاسد نہ ہوگا۔(درمختار)

۲۲ لکڑی اپنی دبر میں ڈالی، اگر سالم لکڑی دونوں سروں سمیت اندر نہ جائے بلکہ ایک سرا اس کا باہر ہے تو روزہ فاسد نہیں ہوگا۔(درمختار)

۲۳ کوئی شخص اپنا آلۂ تناسل اپنی ہی دبر میں داخل کرے تو بغیر انزال اس پر غسل واجب نہیں ہوگا۔(درمختار)

۲۴ منی شہوت سے جدا ہو اور ذکر کو زور سے کر پکڑے رکھے، بعد دور ہونے شہوت کے منی نکلے تو غسل فرض نہیں۔(درمختار، عالمگیری، شرح وقایہ)

۲۵ مسلمان، مسلمان سے دار الحرب میں سود لے تو جائز ہے۔(عالمگیری، شرح وقایہ)

READ "TAWHEED PUBLICATIONS" BOOKS FOR AUTHENTIC INFORMATION ABOUT ISLAM.

www.mohammedmunirqamar.com

۲۶ دارالحرب میں زنا کرنے پر حد نہیں ہے۔(عالمگیری)

۲۷ ایک عورت کو اجارے (کرائے) پر لیا تا کی اس سے زنا کرے۔ پس عورت نے منظور کیا اور اس نے اس سے زنا کیا تو اس کو حد نہ ماری جائے گی۔(عالمگیری)

۲۸ بادشاہ پر کسی قسم کی حد قائم نہیں ہو سکتی وہ خواہ زنا کرے یا چوری کرے۔(عالمگیری)

۲۹ مرد نے کسی عورت پر (اپنی روجہ ہونے کا) جھوٹا دعویٰ کیا اور ڈگری حاصل کر لی تو مرد کو اس عورت سے وطی کرنا جائز ہے۔(درمختار، عالمگیری، شرح وقایہ)

۳۰ عورت سے وطی کی اور صورت یہ ہوئی کی اس عورت کی فرج اور مقعد پھاڑ کر ایک کر دیں تو اس عورت کی ماں اس مرد پر حرام نہ ہوگی۔(فتاویٰ عالمگیری)

۳۱ اگر آدمی محرماتِ ابدیہ (یعنی ماں، بہن، بیٹی وغیرہ) سے (جان بوجھ کر) نکاح کر کے وطی بھی کر لے تو اس پر حد نہیں۔(ہدایہ) ع

جاہلِ محض ہو نادان ہو کیا معلوم پڑھو
نور ایضاح وقدوری ووقایہ کچھ دن
صرف گردان حدیث اس پہ یہ شیخی صاحب
جا کے پڑھیئے ابھی درمختار وہدایہ کچھ دن

آپ کے ان اشعا کو پڑھنے پر خون کے آنسو رونے کو جی چاہتا ہے کیونکہ ان کتابوں کی کچھ جھلکیوں کا ذکر اوپر کر چکا ہوں۔ آپنا مشورہ آپ کے پاس رکھیے اور اس گندے دلدل سے آپ لطف اندوز ہوتے رہیئے، یہ آپ کو مبارک۔ ہم لوگوں کو اللہ پاک نے اس کوسوں میل دور رکھا ہوا ہے جس کے لیئے ہم اللہ پاک کا شکر ادا کر رہے ہیں اور دعا گو بھی ہیں کہ اللہ ہمیں قیامت تک اس گندگی سے دور ہی رکھے۔ آمین

توحید کی بنیادوں کو ڈھا دینے والے چند واقعات:

آپ لوگ کتنے توحید پرست ہیں؟ اس کا ثبوت تمہاری ہی کتابوں سے لیئے گئے چند واقعات سے میں نے اپنی پہلی کتاب ''تلاش حق کا سفر'' میں تفصیل سے ذکر کیا ہے۔ آپ کی

READ "TAWHEED PUBLICATIONS" BOOKS FOR AUTHENTIC INFORMATION ABOUT ISLAM.

www.mohammedmunirqamar.com

اطلاع کے لیئے یہاں پر صرف سرخیوں کو لکھ دیتا ہوں، اگر تفصیل مطلوب ہو تو میری اس کتاب کا مطالعہ کر سکتے ہو جو تمہارے پاس ہے۔

1. نبی ﷺ کا مدرسۂ دیوبند کی بنیاد رکھنا، اور حساب لینے کے لیئے مدرسہ تشریف لانا۔
2. رسول اللہ ﷺ کا اردو میں کلام کرنا۔
3. مولانا قاسم نانوتویؒ اور مولانا الیاسؒ کے دل پر نبوت کا فیضان۔
4. آہ! رحمۃ للعالمین کا لقب حاجی امداد اللہ مکی کے لیئے۔
5. مولانا رشید احمد گنگوہیؒ صاحب کا دعوائے نبوت۔
6. گنگوہی صاحب گنگوہ میں رہتے ہوئے بھی ہر روز فجر کی نماز بیت اللہ میں ادا کرتے۔
7. شیخ اشرف علی تھانوی اور توہین رسالت۔
8. مولوی زکریا صاحب کی خدمت و بیمار پرسی نبی ﷺ نے کی تھی۔
9. مولانا اشرف علی تھانوی صاحب اور علمِ غیب۔
10. کرز بن دبرہ رحمہ اللہ کا 70 طواف دن میں اور 70 طواف رات میں ادا کرنا۔

ان واقعات کو پڑھنے کے بعد آپ کو پتہ چل جائیگا کہ تاویلین کر کے دوسروں پر بہتان لگانا کتنا آسان ہے۔ اور جب حقیقت اور دلیلوں کے ساتھ تمہارے اکابرین کے عقائد کو تمہارے سامنے پیش کیا جائے تو تم پر کیا گزرتی ہے؟ دیکھ لو! یہ ہماری باتیں نہیں، تمہاری ہیں اور تمہاری ہی کتابوں سے لی گئی ہیں۔ آپ مبارکباد کے مستحق ہیں۔

حدیث اوراہلِ حدیث:

بقولِ مفتی: چندلوگوں کی ایک جماعت ہے جس میں عالم بھی ہیں، ظالم بھی ہیں، ڈاکٹر، انجینئر، لائر بھی ہیں، چور اچکے، زنا کار لوفر بھی ہیں، شریعت کے مطابق شکل وصورت والے بھی ہیں اور شیطان جیسی سیرت والے بھی ہیں۔ اَن پڑھ جاہل گنوار بھی ہیں اور پڑھے لکھے دیندار بھی ہیں۔ کیا کیسی ایسی جماعت کو جس میں اچھے برے ہر طرح کے لوگ ہوں اہلِ حدیث کہنا چاہیئے؟

READ "TAWHEED PUBLICATIONS" BOOKS FOR AUTHENTIC INFORMATION ABOUT ISLAM.

www.mohammedmunirqamar.com

تمہیں تو "چند" کا مطلب ہی معلوم نہیں ۔ جتنے تم گنا چکے ہو۔ایسے لوگ تو دنیا جب سے پیدا ہوئی تب سے یہ سلسلہ چلا آ رہا ہے۔ ہر ایک جماعت یہاں تک کہ دورِ نبوت میں بھی ایسے لوگ موجود تھے ۔اسی وجہ سے 23 سالہ نبوت کی زندگی میں اللہ پاک نے تمام کام کرنے والے گنہگاروں کو پیدا بھی کیا اوران کی سزا کیا ہونی چاہیئے اسے شرعی قانون بنا کر قیامت آنے تک اسکا نفاذ کرنے کے لیئے پابند بھی کر دیا۔کیونکہ نبی آخرزماں ﷺ کے بعد کوئی اور نبی آنے والے نہیں۔

کیا ائمہ عظام اور محدّثین کے دور میں یہ لوگ نہیں تھے ۔اگر آپ کی بات مان لی جائے تو اس دور میں بھی اہلِ حدیث ہیں ۔ان سب کو چھوڑیں آپ کے بارے کیا خیال ہے۔ آپ کی جماعت دودھ کی دھلی ہے ۔اہلِ حدیثوں میں تو چند ایسے لوگ ہوگے ۔لیکن تمہاری جماعت میں چند اچھے اور باقی سارے کے سارے ایسے ہی ہیں اس بات کا اقرار تمہارے اکابرین شرابی ، کبابی ، زانی ، چوراچکے ،لوفر، ظالم ،دغاباز ،دھوکے باز ،حرامی ،اَن پڑھ جاہل، گنوارے،بے دین،سور چرانے والے وغیرہ وغیرہ کو جماعت میں لے کر آتے ہیں تیار ہوجانے کے بعد انہیں اہلِ حدیث اڑالیجاتے ہیں۔ یہی تو شکوہ اور رونا ہے جس کی وجہ سے اہلحدیثوں کے ساتھ اتنی دشمنی خرچ کر رہے ہو۔جو تھوڑا کچھ سدھر جاتے ہیں وہ تمہارے منہ پر تھوک کر نکل جاتے ہیں ۔جب ان کو پتہ چل جاتا ہے کہ تم کون ہوا؟ ورتمہارا عقیدہ کیا ہے؟ تم کتنے درجے کے مؤمن ومؤحد ہو۔اسکے بعد جو بچ جاتے ہیں، ان کی زیادہ تر تعداد اوپر لکھی ہوئی خوبیوں والے ہیں یہی تمہارے ساتھ بچے ہوئے ہیں ان کو لے کر خیر مناتے رہو۔اہلِ حدیث چند نہیں لاکھوں اور کروڑوں کی تعداد میں ہیں۔

اہلِ حدیثوں کے کردار اوران کے معملات اور برتاؤ پر تو تم نے بہت کچھ لکھ چھوڑا ہے۔ بغیر کوئی دلیل وثبوت دیئے کے ۔اگر اس عنوان پر بھی لکھا جائے تو کتابوں کی ڈھیر لگ جائیگا۔ میں آپ کی اور قارئین کی اطلاع کے لیئے صرف دو ہی جھلکیاں دکھانا چاہتا ہوں،وہ پڑھ لیں جو کسی بھی عاقل کے لیئے کافی ہیں اگر ان سے سبق سیکھ کر اپنی اصلاح کر نا چاہتے

READ "TAWHEED PUBLICATIONS" BOOKS FOR AUTHENTIC INFORMATION ABOUT ISLAM.

www.mohammedmunirqamar.com

ہوتو ہندوستان کے ایک باوقار سید گھرانے کی ایک شخصیت جن کواور ان کے خاندان کے ہر فرد کوسعودی عرب کا ممنون ومشکور ہونا چاہیئے تھا، وہ آج جو کچھ مقام پر ہیں وہ ہندوستان اور باہر کے ملکوں والے بھی جانتے ہیں کہ یہ سب سعودی عرب کی مہربانیوں کا نتیجہ ہے، جب سعودی حکومت نے ان کے کرتوں سے واقفیت حاصل کرلی اور ہاتھ کوروکا تو انہوں نے سعودی عرب کے خلاف زہرافشانی اورزبان درازی کا مظاہرہ کیا ہے۔ان کے خلاف بغض وحسد، کینہ کپٹ، دشمنی وعداوت کی بھڑاس نکالی ہے۔ جناب طیش میں آکر ہوش وحواس کھوبیٹھے۔غیظ وغضب میں آپے سے باہر ہوگئے،تمام انسانی اور دینی وایمانی قدروں کو بھلاکر ساری حدوں ومنزلوں کو پارکرگئے۔

یہ اکیلے نہیں ایسے سینکڑوں افراد ہیں صرف ہندو پاک کے نہیں ساری دنیا سے سعودی عرب آتے ہیں ان کولوٹتے ہیں اور جب ان کی کالی کرتوتوں کا پتہ چلنے کے بعدان کی بھیک میں کمی ہوتی ہے تو اس مملکتِ توحید کواسی طرح سے بدنام کرنے میں کوئی کسرنہیں چھوڑتے اور لکھتے ہیں کہ سعودی عرب کا سارا نظام سرتا پیر باطل پرستانہ،مغربیت زدہ اور سود وحرام پر مبنی دورِ جاہلیت کی تصویر ہے۔

جب کہ حضرت کو ملنے والی یہ خیرات ،سو،دوسو،ہزار کی مقدار میں نہیں بلکہ ملین اور بلین کی تعداد میں ،اتنی زیادہ کہ سوچ وفکر اور وہم وگمان سے بھی باہر۔لکھنؤ اور کٹولی میں بیش قیمت پروجیکٹس کا انعقاد، بڑی بڑی جامعات ویونیورسٹیوں کا قیام، ان کا بے تحاشا خرچ ،عالیشان عمارتیں اور بلڈنگیں وسیع وعریض قلعہ نما حویلیاں اورمجلس ۔یہ سچ ہے کہ ان کے بدن کا ہر عضو اوران کے گھر کی ایک ایک اینٹ اس مملکت کی مرہونِ منت ہے۔اس حکومت نے ان کے ساتھ ہمیشہ ماں کی طرح ہی برتاؤ کیا اور جب بھی ضرورت پڑی اپنی رحمت وشفقت بھری گود میں پناہ دی ۔فریضہء حج کی ادائیگی کے لیئے حکومتی خرچ پر بیوی کے ساتھ ان کا استقبال کیا،خوب اہتمام، بڑی آؤ بھگت ،عمدہ سے عمدہ قیام وطعام کا بندوبست ،جناب نے خوب موج ومستی کی یہاں تک کہ کمبل تک نہیں چھوڑا ،ساتھ میں اٹھالائے ،۔اورتم کہتے ہو کہ اہل

READ "TAWHEED PUBLICATIONS" BOOKS FOR AUTHENTIC INFORMATION ABOUT ISLAM.

www.mohammedmunirqamar.com

حدیث جوتے چور ہیں۔ سید صاحب کے بعض خطبات وتقاریر کا خلاصہ تحریری شکل میں بعنوانِ "عالم عربی کی صورتِ حال کے بارے میں اعلان حق" روزنامہ عزیز الہند بتاریخ 3/09/2013 شائع ہوا ہے۔

دوسرا میرا ذاتی تجربہ آپ کے لوگوں کے ساتھ معاملات کے بارے میں۔ بنگلور شہر کی مشہور ومعروف فیملی جن کو میں تقریباً 30 سے سال جانتا ہوں۔ تبلیغی جماعت کے کرتا دھرتا جناب فاروق صاحب اوران کے داماد شہاب الدین صاحب یہ بھی جماعت کے عظیم کارکن اور ایک حلقے کے ذمہ دار ہیں۔ ان کا بلڈنگ کا دھندا بھی ہے۔ ایک ساتھی کے کہنے پر گذشتہ سال اپریل 2013 میں جس وقت شہاب الدین صاحب 4 مہینے کے چلّے پر دہلی میں تھے۔ فون پر بات ہوئی اور ایک فلیٹ میں نے 48 لاکھ روپے میں خریدا اور 5 لاکھ روپے اڈوانس ادا کیئے۔ اس کے 4 مہینے بعد شہاب الدین کا دیدار ہوا وعدہ کیا وہ بھی پھوپھیرے سسر کے گھر پر کہ فوراً رجسٹر کر کے دے دیتا ہوں۔ پھر 4 مہینوں کے بعد ملاقات ہوئی سلطان شاہ گنٹے میں اس وقت کے شہاب الدین صاحب نے فلیٹ دینے سے صاف انکار کردیا۔ اس بیچ میں 2 مرتبہ فاروق صاحب اور جماعت کے کئی ذمہ داروں سے ملا جن میں جناب پرویز صاحب بھی شامل ہیں۔ کسی نے بھی انصاف کی بات نہیں کی۔ فاروق صاحب جو اس فلیٹ کے اونر بھی ہیں، انہوں نے صاف صاف لفظوں میں کہہ دیا کہ یہ میرے داماد کا مسئلہ ہے میں اس میں دخل نہیں دے سکتا۔ آپ ہی ہمارے بہنوئی کو لے کر فیصلہ کرلیں۔ 19 مہینے گزر چکے ہیں۔ ابھی تک کوئی حل نظر نہیں آرہا ہے۔

ایسے حالات میں آپ کے ذمہ دار جو چوٹی پر بیٹھے ہوئے ہیں ان کا یہ حال ہے تو معمولی آدمیوں کا رویہ کیا ہوگا۔ آپ سوچ سکتے، اتنا گندا اپنے پاس رکھتے ہوئے دوسروں کو برا بھلا کہنا اور گالیاں بکنا کہاں کا انصاف۔ شرم کرو، چلو بھر پانی میں ڈوب مرو اور آئندہ سے قلم اٹھانا بند کرو۔

READ "TAWHEED PUBLICATIONS" BOOKS FOR AUTHENTIC INFORMATION ABOUT ISLAM.

www.mohammedmunirqamar.com

آپ کی چند سرخیوں کا مختصر جواب:

(۱)......غیر مقلدوں کا نام اہلِ حدیث رکھنا شیطانی ہے، تم نے بجا لکھا۔ اہلِ حدیث غیر مقلد نہیں ہوسکتا یہ شیطانی عمل ہے، اس سے باز آجاؤ اس سے پہلے بھی میں نے اس کی وضاحت کردی ہے۔

جاننا چاہیئے کہ شیطان انسان کو ایسے ہی الفاظ سے گمراہ کرتا ہے، آپ کا ظاہر تو مقدس ہے سفید پوش لوگ ہیں۔ ٹخنے کے اوپر پیجامہ اور خوبصورت داڑھی۔لیکن باطن، مردود ہے اس لیئے اس طرح کا برتاؤ کرنے پر مجبور ہوجاتے ہو۔

اہلِ حدیث کی نظر میں اہل حدیث کا مطلب:

مولانا محمد جوناگڑھیؒ کی کتابیں پڑھنے کے باوجود آپ کو راہِ حق کی پہچان نہ ہو پائی۔اس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ اللہ پاک نے بڑی گہری مہر لگادی ہے آپ کے دل ودماغ پر، آپ کو سچی توبہ ہی نجات دلاسکتی ہے بلکہ صرف توبہ کرلینے سے بھی فائدہ نہیں ہوگا بلکہ قسم بھی کھانی کے آئندہ سے اہل حدیثوں کے بارے میں اس طرح نہ لکھوں گا اور اس پر ایمانداری کے ساتھ عمل پیرا بھی ہونا ہوگا۔

اہلِ حدیثوں کے بارے میں تم نے جو 4 نکات کا تعارف لکھا ہے وہ بالکل درست ہے۔ان باتوں پر عمل کرلو۔ میں یقین کے ساتھ کہتا ہوں کے اللہ تمہیں ضرور جنت میں داخل کردے گا۔ان شاء اللہ۔اس کے ساتھ ہی تم نے بھی لکھدیا کہ آج کل کے غیر مقلدین اس پیمانہ پر پورے نہیں اترتے۔جب پیمانہ (ناپنے کا آلہ) ہی غلط ہے تو آپ کس طرح ناپ پائیں گے۔اسے سمجھنے اور ناپنے کے لیئے آپ کو پہلے اہل حدیث بننا ہوگا۔تب ان باتوں کی حقیقت آپ پر کھل جائے گی۔ان شاء اللہ

READ "TAWHEED PUBLICATIONS" BOOKS FOR AUTHENTIC INFORMATION ABOUT ISLAM.

www.mohammedmunirqamar.com

اہلِ حدیث کا ثبوت؛ معتبر کتابوں میں

قیامت تک حق پر قائم رہنے والی جماعت:

((عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ:((وَلَيَأْتِيَنَّ عَلَىٰ أُمَّتِي مَا أَتَى عَلَى بَنِي إِسْرَائِيلَ حَذْوَ النَّعْلِ بِالنَّعْلِ حَتَّى إِنْ كَانَ مِنْهُمْ مَنْ أَتَى أُمَّهُ عَلَانِيَةً لَكَانَ فِي أُمَّتِي مَنْ يَصْنَعُ ذلِكَ، وَإِنَّ بَنِي إِسْرَائِيلَ تَفَرَّقَتْ عَلَىٰ ثِنْتَيْنِ وَسَبْعِينَ مِلَّةً ، وَتَفْتَرِقُ أُمَّتِي عَلَى ثَلَاثٍ وَسَبْعِينَ مِلَّةً كُلُّهُمْ فِي النَّارِ إِلاَّ مِلَّةً وَاحِدَةً، مَا أَنَا عَلَيْهِ وَأَصْحَابِي)) (هذا حديث حسن غريب لا نعرفه إلا من هذا الوجه. وقال الشيخ الالبانی حسن)[1]

''حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''میری امت پر بھی وہی کچھ آئے گا جو بنی اسرائیل پر آیا اور دونوں میں اتنی مطابقت ہوگی جتنی جوتیوں کے جوڑے میں ایک دوسرے کے ساتھ۔ یہاں تک کہ اگر ان کی امت میں سے کسی نے اپنی ماں کے ساتھ اعلانیہ زنا کیا ہوگا تو میری امت میں بھی ایسا کرنے والا آئے گا اور بنو اسرائیل بہتر (72) فرقوں میں تقسیم ہوئی تھی لیکن میری امت تہتر (73) فرقوں پر تقسیم ہوجائے گی اور ان میں سے ایک کے علاوہ سب فرقے جہنمی ہوں گے۔(صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ وہ نجات پانے والے کون ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا:) جو میرے اور میرے صحابہ رضی اللہ عنہم کے راستے پر چلیں گے''۔

یہ حدیث حسن غریب ہے، ہم اس حدیث کو اس کی اس سند کے علاوہ سے نہیں جانتے۔ نیز شیخ البانی نے اس حدیث کو حسن کہا ہے۔

---

[1] ترمذی ،جلد :2 صفحہ 102.

READ "TAWHEED PUBLICATIONS" BOOKS FOR AUTHENTIC INFORMATION ABOUT ISLAM.

www.mohammedmunirqamar.com

یہ حدیث اہل حدیث کے حق پر ہونے کی واضح دلیل ہے اس لئے کہ ناجی جماعت کے تعلق سے اللہ کے رسول ﷺ نے یہ کہہ کر تعریف فرمائی کہ ''وہ اس طریقہ پر ہوں گے جس پر میں اور میرے صحابہ رضی اللہ عنہم ہیں''۔

اور ایک روایت میں ((مَا اَنَا عَلَيْهِ الْيَوْمَ وَاَصْحَابِيْ)) کا ذکر ملتا ہے: ''جس پر آج میں اور میرے صحابہ رضی اللہ عنہم ہیں''۔ لفظ آج سے بات بالکل صاف ہوجاتی ہے کہ نجات پانے والی جماعت وہ ہوگی جس کا تعلق قرونِ اولیٰ سے ہوگا اور رسول ﷺ اور صحابہ رضی اللہ عنہم کے طریق پر ہوں گے۔ غور سے دیکھیں اہل حدیث کے علاوہ سب بعد میں آئے ہیں۔

امیر معاویہ رضی اللہ عنہ: (المتوفی 60ھ):

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((لَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِي قَائِمَةً بِأَمْرِ اللهِ لَا يَضُرُّهُمْ مَنْ خَذَلَهُمْ اَوْخَالَفَهُمْ حَتّٰى يَأْتِيَ أَمْرُ اللهِ وَهُمْ ظَاهِرُوْنَ عَلَى النَّاسِ.)) ❶

''میری امت میں سے ایک گروہ ہمیشہ اللہ تعالیٰ کے حکم پر قائم رہے گا جو کوئی انہیں بگاڑنا و بے یار و مددگار چھوڑنا چاہے یا ان کی مخالفت کرے وہ انہیں کچھ نقصان نہ پہنچاسکے گا، یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ کا حکم (قیامت) آجائے اور وہ لوگوں پر غالب ہی رہیں گے۔''

مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ: (المتوفی 50ھ):

مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

((لَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِيْ ظَاهِرِيْنَ حَتّٰى يَأْتِيَهُمْ أَمْرُ اللهِ وَهُمْ ظَاهِرُوْنَ)) ❷

---

❶ بخاری جزء 14۔صحیح مسلم : جلد 5 کتاب الامارت۔

❷ صحیح بخاری ،جزء 29 ،باب الفتن۔ سنن دارمی ،جلد 2 صفحه 213.

READ "TAWHEED PUBLICATIONS" BOOKS FOR AUTHENTIC INFORMATION ABOUT ISLAM.

www.mohammedmunirqamar.com

'' میری امت کا ایک گروہ ہمیشہ غالب رہے گا یہاں تک کہ قیامت آجائے گی اور وہ غالب ہی رہیں گے۔''

ثوبان رضی اللہ عنہ: (المتوفی 54ھ):

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

((لَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِّنْ أُمَّتِيْ ظَاهِرِيْنَ عَلَى الْحَقِّ لَا يَضُرُّهُمْ مَنْ خَذَلَهُمْ حَتَّىٰ يَأْتِيَ أَمْرُ اللهِ وَهُمْ كَذٰلِكَ)) ❶

'' ہمیشہ میری امت کا ایک گروہ حق پر قائم رہے گا۔کوئی ان کو نقصان نہ پہنچا سکے گا یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ کا حکم (یعنی قیامت) آجائے اور وہ اسی حال میں ہوں گے۔''

حضرت معاویہ ومغیرہ بن شعبہ وثوبان رضی اللہ عنہم سے جو حدیثیں مروی ہیں ان میں جس طائفہ کا تذکرہ آیا ہے، اس کے تعلق سے مندرجہ ذیل محدثین کرام کے بیان سے یہ بات ثابت ہوجاتی ہے کہ یہ اہلِ حدیث ہیں۔ملاحظہ فرمائیں:

امام علی بن عبداللہ المدینی رحمہ اللہ: (المتوفی 234ھ):

آپ حضرت جعفر صادق رحمہ اللہ کے پوتے ہیں اور ابن مدینی رحمہ اللہ کے نام سے مشہور ہیں۔امام بخاری رحمہ اللہ نے فرمایا کہ امام علی بن مدینی رحمہ اللہ نے فرمایا ہے:''طائفہ منصورہ اہلِ حدیث کا طبقہ ہے''۔ ❷

تین محدثین کرام امام ترمذی، امام بخاری وعلی بن مدینی رحمہم اللہ، ان تینوں کی شہادت ہے کہ طائفہ منصورہ اہلِ حدیث کا طبقہ ہے۔

---

❶ صحیح مسلم، جلد 5 کتاب الامارت.

❷ ترمذی، جلد 2 ومشکوٰۃ صفحہ 584 باب الفتن۔

READ "TAWHEED PUBLICATIONS" BOOKS FOR AUTHENTIC INFORMATION ABOUT ISLAM.

www.mohammedmunirqamar.com

امام یزید بن ہارون رحمہ اللہ: (المتوفی 217ھ):

امام احمد بن حنبل وامام علی بن مدینی رحمہما اللہ آپ کے شاگرد ہیں۔ امام یزید بن ہارون رحمہ اللہ نے فرمایا کہ: ''اگر طائفہ منصورہ اہلِ حدیث کا طبقہ نہیں ہے تو پھر میں نہیں جانتا اور کون ہوسکتا ہے''؟ ❶

اہلِ حدیث کی ابتداء:

اہلِ حدیث کے لیئے جنت کی خوشخبری: حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ''قیامت کے دن اہلِ حدیث اس حال میں آئیں گے کہ دواتیں ان کے ساتھ ہوں گی، اللہ تعالیٰ ان سے فرمائے گا تم اہلِ حدیث ہو جنت میں داخل ہو جاؤ''۔ ❷

طبرانی وفات 360ھ، سخاوی وفات 902ھ، امام سخاوی حافظ ابن حجر کے شاگرد ہیں۔

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ:

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ: ''بے شک وہ جب نوجوان طالبِ حدیث کو دیکھتے تو فرماتے کہ تمہیں رسول اللہ ﷺ کی وصیت مبارک ہو، ہمیں رسول اللہ ﷺ نے حکم دے رکھا ہے کہ ہم تمہارے لیئے اپنی مجلسوں میں کشادگی کریں اور تمہیں حدیثیں سمجھائیں تم ہمارے خلیفہ ہو اور ہمارے بعد تم ہی اہلِ حدیث ہو''۔ ❸

وفات 74ھ میں ہوئی آپ کا نام سعد بن مالک رحمہ اللہ ہے۔

امام عبدالعظیم بن عبدالقوی منذری رحمہ اللہ: (المتوفی 463ھ)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا:

''رسول اللہ ہماری طرف تشریف لائے تو آپ ﷺ نے دعا کی کہ اے اللہ تعالیٰ

---

❶ شرف اصحاب الحدیث از خطیب بغدادی:ص: 15

❷ اخرجه الطبرانی، القول البدیع للسخاوی صفحه 189 من طرق متعددة۔

❸ شرف اصحاب الحدیث صفحه 12۔

READ "TAWHEED PUBLICATIONS" BOOKS FOR AUTHENTIC INFORMATION ABOUT ISLAM.

www.mohammedmunirqamar.com

میرے خلیفوں پر رحم فرما، ہم نے کہا: یا رسول اللہ ﷺ آپ کے خلیفہ کون لوگ ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ لوگ جو میرے بعد آئیں گے میری احادیث وسنن روایت کریں گے اور لوگوں کو بھی سکھائیں گے۔ ❶

صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کو اہلِ حدیث کہا گیا:

تاریخ کی کتب گواہ ہیں کہ عامر بن شرجیل 22 سنہ ھ، حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے دورِ خلافت میں پیدا ہوئے، 104 سنہ ھ میں وفات ہوئی۔ عامر بن شرحبیل رحمہ اللہ کوفی ہیں۔

سید التابعین امام شعبی رحمہ اللہ جن کا شمارا کابر تابعین رحمہم اللہ میں سے ہے جنہوں نے 48 صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم سے علمِ حدیث حاصل کیا فرماتے ہیں:

(مَا حَدَّثْتُ اِلَّا بِمَا اَجْمَعَ عَلَيْهِ اَهْلُ الْحَدِيْثِ) ❷

''جن حدیثوں پر اہلِ حدیث کا اجماع ہے، میں وہی احادیث بیان کرتا ہوں۔''

دیکھیئے: امام شعبی رحمہ اللہ اپنے استاذانِ حدیث (صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم) کو اہلِ حدیث کے لقب سے یاد کرتے ہیں۔

خلیفہ ہارون الرشید رحمہ اللہ: (المتوفی 193ھ)

حضرت امام محمد بن عباس مصری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے خلیفہ ہارون الرشید سے سنا کہ وہ فرماتے ہیں: ''میں نے چار چیزوں کی تلاش کی تو ان کو چار گروہوں میں پالیا۔ میں نے کفر کو تلاش کیا تو اسے جہمیہ میں پایا، اور علمِ کلام و جھگڑے بھگیڑے کو معتزلہ میں پایا اور جھوٹ کو رافضیوں میں پایا اور جب میں نے حق (قرآن وحدیث) کی تلاش کی تو اسے اہلِ حدیث میں پایا''۔ ❸

---

❶ الترغیب والترھیب۔جلد 1 صفحہ 110، شرف اصحاب الحدیث: صفحہ 17.

❷ تذکرۃ الحفاظ علمِ تاریخ کی کتاب از امام شمس الدین ابوعبداللہ ذہبی المتوفی 748ھ۔

❸ شرف اصحاب الحدیث، خطیب بغدادی 463ھ وفات واصول الدین۔ علامہ ابومنصور عبدالقادر بن طاہر تمیمی بغدادی رحمہ اللہ تعالیٰ، 429 سنہ ھ میں انتقال ہوا۔

READ "TAWHEED PUBLICATIONS" BOOKS FOR AUTHENTIC INFORMATION ABOUT ISLAM.

www.mohammedmunirqamar.com

امام مالک رحمہ اللہ: (المتوفی 180ھ مدینہ منورہ):

امام مسلم بن حجاج نیساپوری رحمہ اللہ نے اپنی صحیح مسلم کے مقدمہ میں صفحہ 13 پر امام مالک کو ائمۂ اہل حدیث میں شمار کیا ہے اور امام وہیب رحمہ اللہ نے کہا کہ امام مالک رحمہ اللہ اہل حدیث کے امام ہیں۔ ❶

امام ابوزکریا یحییٰ بن شرف النووی رحمہ اللہ: (المتوفی 676ھ):

امام نووی رحمہ اللہ اپنی شرح مسلم میں متعدد جگہ پانچ مذہبوں کا ذکر بالمقابل کرتے ہیں۔ ہمارے شافعی مذہب میں یوں ہے۔ مالکی مذہب میں یوں ہے۔ حنبلی مذہب میں یوں ہے۔ حنفی مذہب میں یوں ہے۔ اور پھر اسی طرح سب سے الگ اہل حدیث کا مذہب تحریر فرماتے ہیں کہ ان کے پاس یہ مسئلہ اس طریقہ سے ہے۔ چند مثالیں درج ذیل ہیں، بغور مطالعہ کریں:

(۱) باب التشهد فی الصلوٰۃ:...... حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اور حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کے روایت کردہ تشہد سے افضل ترین تشہد کی تشریح کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ امام شافعی اور بعض اصحابِ مالک رحمہ اللہ تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت کو افضل قرار دیتے ہیں۔ تاہم امام ابوحنیفہ و امام احمد، جمہورِ فقہاء رحمہم اللہ اور اہل حدیث حضرات ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی روایت کو افضل قرار دیتے ہیں۔ ❷

(۲) باب الشفعة:...... شفعہ کا حق بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں یعنی اس صورت میں اہلِ علم مختلف ہیں۔ امام شافعی و امام مالک اور امام ابوحنیفہ رحمہم اللہ تو اس صورت میں شفعہ کے دعوے سے واپس دلانے کے قائل ہیں۔ اور امام حاکم و امام ثوری اور ابوعبیدہ رحمہم اللہ اور اہلِ حدیث کا گروہ اس امر کا قائل ہے کہ شفعہ سے حاصل کرنے کا کسی کو کوئی حق نہیں۔ ❸

❶ تذکرۃ الحفاظ جلد 1 صفحہ 195.
❷ نووی ،شرح مسلم ،جلد دوم ، صفحہ 29.
❸ نووی، شرح صحیح مسلم : جلد 4 ،صفحہ 33.

READ "TAWHEED PUBLICATIONS" BOOKS FOR AUTHENTIC INFORMATION ABOUT ISLAM.

www.mohammedmunirqamar.com

مسلک اہلِ حدیث کی صداقت:

مفسرِ قرآن حضرت علامہ حافظ ابن کثیر رحمہ اللہ (المتوفی 774ھ)

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

﴿ يَوْمَ نَدْعُوا كُلَّ أُنَاسٍ بِإِمَامِهِمْ ﴾ (سورۃ بنی اسرائیل: 71)

''جس دن ہم سب لوگوں کو ان کے اماموں کے ساتھ بلائیں گے۔''

واضح ہو کہ اس آیت میں امام سے مراد انبیاء کرام علیہم السلام ہیں جیسا کہ حضرت مجاہد اور حضرت قتادہ رحمہ اللہ کا بیان ہے کہ ہر امت قیامت کے دن اپنے نبی علیہ السلام کے ساتھ بلائی جائے گی۔

مشہور و معروف مفسرِ قرآن شیخ الاسلام حضرت علامہ حافظ ابن کثیر رحمہ اللہ نے اس آیت کی تفسیر میں لکھتے ہیں:

[[هٰذَا اَكْبَرُ شَرْفٍ اِلاَّ صَحَابِ الْحَدِيْثِ لِاَنَّ اِمَامَهُمْ النَّبِيُّ ﷺ]]

''یہ بہت بڑا اشرف ہے اہلِ حدیثوں کے لیئے کیونکہ ان کے امام نبی ﷺ ہیں۔'' [1]

امام سفیان بن عیینہ رحمہ اللہ: (المتوفی 198ھ):

امام سفیان بن عیینہ رحمہ اللہ کا قول ہے کہ پہلے پہل امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ ہی نے مجھ کو اہلِ حدیث بنایا۔ [2]

حنفیت کے بانی امام محمد رحمہ اللہ:

انہوں نے اپنی کتاب مؤطا میں امام زہری رحمہ اللہ کے بارے میں کہا کہ ابن شہاب زہری رحمہ اللہ اہلِ حدیث کے نزدیک سب سے بڑے عالم تھے۔ [3]

---

[1] بنی اسرائیل آیت نمبر 71 تفسیر ابن کثیر۔

[2] حدائق الحنفیہ صفحہ 113 از فقیر محمد جہلمی، مطبوعہ نول کشوری لکھنؤ۔

[3] مؤطا امام محمد صفحہ 362۔

READ "TAWHEED PUBLICATIONS" BOOKS FOR AUTHENTIC INFORMATION ABOUT ISLAM.

www.mohammedmunirqamar.com

امام ابو یوسف رحمہ اللہ :

ابن معین رحمہ اللہ نے آپ کو صاحبِ حدیث اور صاحبِ سنت کہا ہے۔ ❶

آپ اہلِ حدیث سے محبت رکھتے تھے اور ان ہی کی طرف مائل تھے۔ ❷

آپ نے اہلِ حدیثوں کو اپنے دروازے پر دیکھ کر فرمایا تھا کہ روئے زمین پر تم اہلِ حدیثوں سے بہتر کوئی نہیں۔ ❸

امام شافعی رحمہ اللہ : (المتوفی 204):

امام مالک رحمہ اللہ کے شاگردوں میں سے ایک امام شافعی رحمہ اللہ ہیں، جو 150ھ میں پیدا ہوئے اور 204ھ میں فوت ہوئے جس سے تبع تابعین رحمہم اللہ کا زمانہ ختم ہوگیا۔ آپ اپنے سفر نامہ مؤلفہ امام سیوطی رحمہ اللہ جو آپ نے اپنے شاگرد ربیع بن سلیمان مصریؒ کو املا کرایا تھا، اس میں فرماتے ہیں: ''مجھے عام لوگ بھی ملتے تھے اور اصحابِ حدیث بھی جن میں سے بعض یہ ہیں۔ احمد بن حنبل، سفیان بن عیینہ اور اوزعی رحمہم اللہ۔ ❹

نوٹ:...... امام احمد رحمہ اللہ بغداد کے رہنے والے ہیں، سفیان بن عیینہ رحمہ اللہ کوفہ کے رہنے والے ہیں، اور امام اوزعی رحمہ اللہ شام کے رہنے والے ہیں۔ اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ جماعتِ اہلِ حدیث کہاں کہاں تک پھیلی ہوئی تھی۔ سبحان اللہ ❺

امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ : (المتوفی 241ھ):

شیخ الاسلام ابن تیمیہ امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ کے متعلق فرماتے ہیں کہ آپ رحمہ اللہ اہلِ حدیث کے مذہب پر تھے۔ ❻

---

❶ تذكرة الحفاظ ،جلد 1 صفحه 267.

❷ تاريخ بغداد ،جلد 4 صفحه 255۔

❸ كتاب الشرف اهلِ حديث للخطيب : صفحه 51.

❹ رحلة الشافعي صفحة 14.

❺ تاریخ اہلِ حدیث۔ صفحہ 131۔

❻ منهاج السنه ، جلد 4 صفحة 143.

READ "TAWHEED PUBLICATIONS" BOOKS FOR AUTHENTIC INFORMATION ABOUT ISLAM.

www.mohammedmunirqamar.com

امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ طائفہ منصورہ والی روایت کی تشریح یوں بیان کرتے ہیں۔ یعنی طائفہ منصورہ سے مراد اہل حدیث نہیں ہیں تو پھر مجھے معلوم نہیں کہ یہ کون ہیں؟ ❶

امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ بالاتفاق اہل حدیث اماموں کے امام ہیں۔ جیسا کہ شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ نے فرمایا ہے کہ امام احمد اہل حدیث کے مذہب پر تھے۔ ❷

امام ابوعیسیٰ ترمذی رحمہ اللہ : (المتوفی 279):

کتاب جامع ترمذی تو اہل حدیث اور اصحاب الحدیث کے ذکر سے بھری پڑی ہے چنانچہ چند مواقع بطورِ نمونہ درج کرتے ہیں: ترمذی جلد اول صفحہ 4 طر 3 سطر 23 صفحہ 9 سطر 16، 23 اور صفحہ 10 سطر 113 اسی طرح امام ترمذیؒ کتاب العلل میں کئی جگہ اہلِ حدیث کا ذکر کرتے ہیں۔

امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ :

آپ نے کوئی حدیث کی کتاب لکھی نہ فقہ کی کتاب لکھی۔

نوٹ: ...... مسند امام اعظم ابوحنیفہ رحمہ اللہ کے متعلق کہا جاتا ہے کہ یہ امام صاحب رحمہ اللہ کی تصنیف ہے مگر یہ سراسر غلط فہمی ہے۔ اسے خوارزمی نے 674ھ میں جمع کیا ہے۔ حقیقت میں یہ امام صاحب رحمہ اللہ کی تصنیف نہیں ہے۔

کتبِ فقہ میں بھی اہلِ حدیث کو ایک فرقہ کہہ کر لکھا ہے:

علامہ سید محمد امین بن عابدین شامی رحمہ اللہ رد المحتار شرح الدر المختار جلد سوم، صفحہ 393 وصفحہ 294 میں فرماتے ہیں: روایت ہے کہ قاضی ابوبکر جوزجانی رحمہ اللہ کے عہد میں ایک حنفی نے ایک اہلِ حدیث سے اس کی بیٹی کا رشتہ مانگا تو اس (اہلِ حدیث) نے انکار کر دیا مگر اس صورت میں کہ وہ (حنفی) اپنا مذہب چھوڑے دے اور امام کے پیچھے (سورۃ فاتحہ) پڑھے اور

❶ نووی شرحِ مسلم، جلد 4 صفحہ 183 مترجم. شرف اصحاب الحدیث .
❷ منہا ج السنہ وابن خلدون والملل و النحل محمد عبد الکریم مرنانی۔

READ "TAWHEED PUBLICATIONS" BOOKS FOR AUTHENTIC INFORMATION ABOUT ISLAM.

www.mohammedmunirqamar.com

رکوع جاتے وقت رفع الیدین کرے اور مثل اس (اہل حدیث) کے دوسرے کام بھی کرے پس اس (حنفی) نے اس بات کو منظور کرلیا تو اس (اہل حدیث) نے اپنی لڑکی اس کے نکاح میں دے دی۔ ❶

نوٹ:...... قاضی ابوبکر جوزجانی رحمہ اللہ تیسری صدی کے قاضی ہیں، آپ ابوسلیمان رحمہ اللہ کے شاگرد ہیں اور وہ بلا واسطہ امام محمد رحمہ اللہ کے شاگرد ہیں۔ ❷

امام مسلم بن قتیبہ رحمہ اللہ: (المتوفی 276ھ):

امام مسلم بن قتیبہ رحمہ اللہ اپنی گراں قدر کتاب ''تاویل مختلف الحدیث'' میں معتزلہ، جہمیہ، روافض اور اہلِ الرائے وغیرہ فرقوں کا ذکر کرنے کے بعد ان کے مقابلہ میں ایک خاص عنوان اصحاب الحدیث کے ذکر میں قائم کرتے ہیں اور اس میں فرماتے ہیں کہ اصحاب الحدیث نے حق کو اس کے ملنے کی جگہوں سے تلاش کیا اور انہیں رسول اللہ ﷺ کی سنت کی پیروی کی وجہ سے قربِ الٰہی حاصل ہوگیا۔

پھر فرماتے ہیں کہ اصحابِ حدیث کی برکت سے حق ظاہر ہوگیا، لوگ سنتِ نبوی ﷺ کے مطیع ومنقاد ہوگئے اور رسول اللہ ﷺ کی احادیث پر فیصلے (اور عمل درآمد) کرنے لگے، بعد اس کے کہ وہ فلاں اور فلاں اشخاص کے اقوال پر فیصلے (اور عمل درآمد) کرتے تھے، اگرچہ وہ اقوال رسول اللہ ﷺ کی حدیث کے خلاف ہی کیوں نہ ہوں۔ ❸

تاریخ فرشتہ، جلد اول، مقالہ اول میں سلطان محمود غزنوی (جو 357ھ میں پیدا ہوئے اور 34 سال حکومت کی) کے ذکر میں لکھا ہے کہ علامہ بشری مقدسی رحمہ اللہ جنہوں نے 375ھ میں ہندوستان کی سیاحت کی اپنے سفرنامے میں حالاتِ منصورہ علاقہ سندھ میں فرماتے ہیں:

''یہاں کے ذمی بت پرست لوگ ہیں، مسلمانوں میں اکثر اہل حدیث ہیں''۔ ❹

❶ شامی، جلد 3 صفحہ 293۔ ❷ الفوائد البھیہ، صفحہ 12.

❸ تاویل مختلف الحدیث، صفحہ 88، 89۔

❹ تاریخ سندھ، جلد اول صفحہ 124۔

READ "TAWHEED PUBLICATIONS" BOOKS FOR AUTHENTIC INFORMATION ABOUT ISLAM.

www.mohammedmunirqamar.com

نوٹ:...... اس سے ثابت ہوتا ہے کہ یہ گروہ چوتھی صدی میں کثرت سے ہندوستان میں بھی موجود تھا۔ ❶

امام احمد بن علی خطیب بغدادی رحمہ اللہ: (المتوفی 463ھ):

جب میں کسی اہلِ حدیث کو دیکھ لیتا ہوں تو گویا آنحضرت ﷺ کی زندہ زیارت کر لیتا ہوں۔ ❷

عبدالقادر جیلانی رحمہ اللہ: (المتوفی 561ھ بغداد):

غنیۃ الطالبین میں بہت سے مقام پر اہلِ حدیث کا ذکر کرتے ہیں۔ علامات اہلِ بدعت کی فصل میں تحریر کرتے ہیں کہ بدعتیوں کی نشانی یہ ہے کہ وہ اہلِ حدیث کی غیبت و بدگوئی کرتے ہیں۔ اہلِ اثر کا معنیٰ اہلِ حدیث ہے۔ (صفحہ 198) اور ان کا تو صرف ایک ہی نام ہے یعنی اہلِ حدیث۔ (صفحہ 198) اسی کتاب کے صفحہ 212 پر فرقۂ ناجیہ کے ذکر میں لکھتے ہیں: ان کا نام اصحاب الحدیث ہے۔

علامہ تفتازانی رحمہ اللہ: (المتوفی 792ھ):

اپنی کتاب "تلویح شرح توضیح" میں جس کی 758ھ میں تکمیل کی تھی اس میں فرماتے ہیں:

"اسی پر ہیں عام اہلِ حدیث اور شافعیہ بھی"۔ ❸

امام عبدالوہاب شعرانی حنفی: (المتوفی 973ھ):

امام عبدالوہاب شعرانی تحریر فرماتے ہیں کہ حضرت امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ کے صاحب زادے امام عبداللہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں: میں نے امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ سے سوال کیا کہ ایک شہر میں دو آدمی ہیں، ایک صاحب رائے اور دوسرا اہلِ حدیث جو فنِ حدیث میں پوری طرح مہارت نہیں رکھتا، تو دین کے متعلق ان میں سے کس سے مسئلہ دریافت کیا جائے؟ اس پر تو

---

❶ تاریخ اہلِ حدیث۔ ❷ شرف اصحاب الحدیث، صفحہ 47، 48.
❸ تلویح مصری، جلد دوم، صفحہ 46، بحث اجماع.

READ "TAWHEED PUBLICATIONS" BOOKS FOR AUTHENTIC INFORMATION ABOUT ISLAM.

www.mohammedmunirqamar.com

آپ نے فرمایا اہل حدیث سے دریافت کیا جائے، اہل رائے سے نہیں، آپ اکثر فرمایا کرتے تھے کہ ضعیف حدیث مجھے زیادہ محبوب ہے لوگوں کی رائے سے''۔ ❶

علامہ شامی رحمہ اللہ شرح درمختار، جلد اول، صفحہ 796 میں فرماتے ہیں:

''تم جانتے ہو کہ اس کے قائل صرف امام شافعی رحمہ اللہ ہیں اور اسے جمہور اہلِ حدیث کی طرف منسوب کیا ہے۔ علامہ شامی رحمہ اللہ فتح القدیر کے حوالے سے خوارج کی نسبت نقل کرتے ہیں کہ خارجیوں کا حکم جمہور فقہاء اور محدّثین رحمہم اللہ کے نزدیک باغیوں کا سا ہے۔ اور بعض محدّثین ان کو کافر کہتے ہیں۔ میرے علم میں کوئی شخص خوارج کی تکفیر میں اہل حدیث کے موافق نہیں ہے۔

نوٹ:...... ردالمحتار کے مصنف علامہ امین بن عابدین شامی رحمہ اللہ زمانۂ حال (یعنی ماضی قریب) کے ہیں۔ ❷

آپ کے گھر کی شہادت:

(۱)......امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ جب بغداد میں وارد ہوئے تو ایک اہلِ حدیث نے سوال کیا کہ رطب کی بیع تمر سے جائز ہے یا نہیں؟۔ ❸

اس سے ثابت ہوا کہ اہلِ حدیث کا وجود امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ کے زمانے میں تھا۔ اس پر اجماع ہے کہ اہل حدیث اہل سنت والجماعت سے ہیں اور حق پر ہیں، ان کی اقتداء حنفی کو جائز ہے۔ ❹

(۲)......سرتاج احناف ملاعلی قاری حنفی متوفی 1514ھ امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ کی کتاب ''فقہ اکبر'' کی شرح میں ایمان کی بحث کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

❶ المیزان الکبریٰ ،جلد 1 صفحہ 62.

❷ تاریخ اہل حدیث

❸ درمختار ،جلد ،3 صفحہ 13.

❹ هدایه ،جلد صفحة 538.

READ "TAWHEED PUBLICATIONS" BOOKS FOR AUTHENTIC INFORMATION ABOUT ISLAM.

www.mohammedmunirqamar.com

”قَالَ اَبُوْحَنِيْفَةَ وَسُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَمَالِكٌ وَالْاَوْزَاعِيُّ وَالشَّافِعِيُّ وَاَحْمَدُ وَعَامَّةُ الْفُقَهَاءُ وَاَهْلُ الْحَدِيْثُ“

”اس مسئلہ میں امام ابوحنیفہ،سفیان ثوری، مالک اور اوزاعی، شافعی، احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہم، عام فقہاء اور اہل حدیث کا مسلک وفتویٰ یہی ہے۔“ ❶

(۳)...... **ملا علی قاری حنفی** رحمہ اللہ **:** کی تصرح بھی سن لیجئے جسے انہوں نے ابن حبان رحمہ اللہ سے نقل کیا ہے:

”قیامت کے دن آنحضرت ﷺ سے بہت قیرب اہل حدیث ہوں گے کیونکہ اس امت میں اہل حدیثوں سے زیادہ کوئی قوم درود نہیں پڑھتی۔ یہ لوگ قولاً وفعلاً ہر طرح سے درود بھیجتے ہیں“۔ ❷

نوٹ:...... مظاہر حق ،جلد ،1 صفحہ 309 میں شیخ قطب الدین حنفی رحمہ اللہ نے بھی ابن حبان رحمہ اللہ سے نقل کر کے اسی طرح لکھا ہے۔

محمدی لقب صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے دور میں:

صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کو محمدی لقب سے پکارا گیا۔عبیداللہ بن زیاد نے لوگوں سے کہا: حوض کے متعلق کوئی صاحب مجھے علم پہنچا سکتے ہیں؟ حاضرین مجلس میں سے ایک صاحب بول اٹھے، جی ہاں! رسول اللہ ﷺ کے ایک صحابی ابو برزہ رضی اللہ عنہ ہیں، وہ آپ کو اس کے متعلق معلومات بہم پہنچا سکتے ہیں۔عبیداللہ بن زیاد نے کہا انہیں میرے پاس بلا لائیں۔ چنانچہ ابو برزہ رضی اللہ عنہ آئے، عبیداللہ نے انہیں دیکھ کر کہا: (إِنَّ مُحَمَّدِيْكُمْ لَاَحْلَاحَ)”اے لوگوں! تمہارا محمدی تو بہت پست قد ہے“۔ ❸

---

❶ شرح فقه اکبر ، صفحه 171.

❷ مرقاة شرح مشکوٰة ،جلد2 صفحه 5۔

❸ابو داؤد ،جلد دوم ، صفحة 305 باب الحوض ،عون ،جلد ،چهارم ،صفحه 382، مسند احمد ،جلد ،4 صفحه 421.

READ "TAWHEED PUBLICATIONS" BOOKS FOR AUTHENTIC INFORMATION ABOUT ISLAM.

www.mohammedmunirqamar.com

علامہ ذہبی رحمہ اللہ تذکرۃ الحفاظ میں علامہ ابن شاہین رحمہ اللہ محدّثِ عراق کے احوال میں فرماتے ہیں کہ کوئی ان کے سامنے مذہب کا ذکر کرتا تو فرماتے: (اَنَا مُحَمَّدِیُّ الْمَذْھَبِ) ''میں محمدی مذہب ہوں''۔

یہ 297ہجری میں پیدا ہوئے تھے۔ بڑے بردست محدّث تھے۔ ❶

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو محمدی کہا گیا:

عمرو بن میمون رحمہ اللہ راوی کہتے ہیں میں معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کے یمن میں ساتھ رہا، پھر شام میں یہاں تک کہ آپ کا انتقال ہوگیا۔ اس کے بعد میں عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے ساتھ رہا۔ یہ سب سے زیادہ فقیہ تھے، میں نے ان سے سنا، وہ فرماتے تھے:

''جماعت کو لازم پکڑو، اللہ تعالیٰ کا ہاتھ جماعت پر ہے''۔

پھر ایک روز میں نے آپ سے سنا: وہ فرماتے تھے تم پر ایسے والی (حاکم) آئیں گے جو نمازوں کو وقتوں سے مؤخر کریں گے، پس تم ہر نماز کو اس کے وقت پر پڑھ لیا کرو، وہی تمہاری فرض نماز ہے، پھر ان کے ساتھ مل جایا کرو، یہ نماز نفل ہوجائے گی۔ میں نے کہا: اے محمدیو! تمہاری یہ باتیں میری سمجھ میں نہیں آتیں۔ آخر تک۔ ❷

محمدی نام کی توہین و مذاق آپ کی زبانی :

آپ کا قول: یہودی وہ قوم ہے جو اسلام کی دشمن انبیاء کی دشمن، اور قرآن وحدیث کی دشمن ہے۔ غیر مقلد اس سانچے میں صحیح فٹ ہوتے ہیں۔

سانچے پہچاننے کی صلاحیت تم میں ہوتی تو تمہاری یہ حالت نہ ہوتی تم جس حالت اور جس مقام پر کھڑے ہو یہاں پر جو ذلت و رسوائی تمہارے مقدر میں لکھ دی گئی ہے، اس سے بچ سکتے تھے۔ اپنی بیوقوفی کی وجہ سے اپنے سانچے میں دوسروں کو فٹ کرنے کی ناپاک کوشش کر رہے ہو۔ جس میں قیامت کی صبح تک کامیابی حاصل نہ کر پاؤ گے۔

---

❶ ماخوذ ،کتاب الفرقہ الجدیدہ۔

❷ اعلام الموقعین ،جلد 2 حصہ 3 صفحہ 337.

READ "TAWHEED PUBLICATIONS" BOOKS FOR AUTHENTIC INFORMATION ABOUT ISLAM.

www.mohammedmunirqamar.com

اسی کے ساتھ ہی یہ بھی لکھ رہے ہو کہ ان کو حدیثِ رسول ﷺ سے چڑ ہے۔قرآن سے دشمنی ہے۔ان کو محمدی نام سے محبت ہے جو محمد بن عبدالوہاب نجدی سے منسوب ہے یا شاید ان کے بھائی غلام احمد قادیانی کی محبوبہ محمدی بیگم سے منسوب ہے یا محمد جوناگڑی کی طرف۔

تاریخ کسی چڑیا کا نام ہے، اس سے ناواقفیت کا ثبوت دینے کے لیئے یہ لکھ چھوڑا ہے کیونکہ یہ سب نام تمہارے دور کے ہیں۔تم اتنا ہی جانتے ہیں۔اگر تم سیدنا حضرت محمد ﷺ کے نام سے واقف ہوتے تو ایسی بے تکی باتیں نہ کرتے۔آپ نے یہ صرف اپنے لقب کو چھپانے کے لیئے اور ہمیں وضاحت کرنے پر مجبور کرنے کے لیئے لکھا ہے۔تو سچائی کیا ہے اب سن لو۔

تاویلیں کرنا تمہیں وراثت میں ملا ہوا ہے۔اسی طرح کی تاویلیں کر کے تم لوگوں نے اسلام کا بیڑا غرق کر دیا ہے۔اور مسلمانوں کو مسلمان رہنے نہیں دیا۔اس میں کوئی شک وشبہ نہیں۔یہ کہاوت سو فیصد تم پر فٹ ہوتی ہے" چھلنی اُٹ کر بدنی سے کہے کہ تجھے ایک سوراخ ہے"۔اس سے بہتر ہوتا کہ قلم اٹھانے سے پہلے 100 مرتبہ سوچ لیئے ہوتے، لیکن یہ تمہاری مجبوری ہے۔کانوں اور دل ودماغ پر پردے جو پڑے ہوئے ہیں۔اگر ہدایت نصیب نہ ہوئی تو مرتے دم تک آپ لوگوں کا یہی حال رہے گا۔اس سے پہلے محمدی کون ہے؟ اس کی صحیح تحقیق کرلو۔اور حقیقت کیا ہے وہ بھی جان لو۔اگر عربی سیکھنا ہے تو ہم جیسے کم علم سے سیکھ لو۔تمہاری جامعات میں تو اس کا اہتمام نہیں ہے۔ابو کے معنیٰ باپ کے ہیں۔ابو حنیفہ کنیت ہے، امام صاحب کی بیٹی کا نام حنیفہ ہے جس کے نام سے تمہارا مسلک وفرقہ منسوب ہے۔اس حنیفہ کی گٹھڑی کو سر پے اٹھائے گلی گلی ڈگر ڈگر گھوم رہے ہو۔اور دوسروں پر بے تکے الزام تراش رہے ہو۔مچھلی جھینگے سے کہہ رہی ہے: تیرے سر میں غلاظت ہے جب کہ اسے پتہ نہیں اس کے پیٹ میں کتنی غلاظت موجود ہے۔ہوش کے ناخن لو۔دین وہیں سے لو جہاں سے ائمہ اربعہ نے لیا ہے۔یہ میری بات نہیں ان ائمہ اربعہ کی بات ہے، ایرے غیر سے دین سیکھ کر اہلِ حدیث جو صرف اور صرف قرآن اور حدیث پر عمل پیرا ہیں، ان پر کیچڑ اچھالنے کی کوشش نہ

READ "TAWHEED PUBLICATIONS" BOOKS FOR AUTHENTIC INFORMATION ABOUT ISLAM.

www.mohammedmunirqamar.com

کرو۔ ورنہ اپنے پلّے میں جو کچھ بھی بچ جائیگا اس سے بھی ہاتھ دھونا پڑے گا۔ اور سیدھے اپنے مقام پر پہنچ جاؤ گے۔ ان شاءاللہ

کوئی ان مفتیوں سے یہ پوچھے کہ آج جب امتِ مسلمہ کو اتحاد واتفاق کی سخت ضرورت ہے اور عالمِ اسلام داخلی اور خارجی خطرناک فتنوں سے دوچار ہے، دشمنانِ دینِ اسلام اور مسلمانوں کے درپے ہیں۔ ایسے پرآشوب حالات میں ان مفتیوں نے وسطیت واعتدال کی راہ چھوڑ کر زہریلا تیور اور جارحانہ رخ کیوں اختیار کیا ہوا ہے۔ محبت واُخوت کی بات چھوڑ کر نفرت وعداوت کو کیوں اپنایا ہوا ہے؟

آپ لوگوں نے تو اسلام اور اہلِ سنت والجماعت کا نام ہی ذہنوں سے نکال ڈالا اور نقلی دعویدار جن کو دور دور تک اہلِ سنت والجماعت سے واسطہ تک نہیں وہ اس کی نعرے بازی میں لگے ہوئے ہیں۔ جب کہ اگر کچھ باقی ہے یا یاد ہے تو دیوبندیت، تبلیغیت، اخوانیت، تبلیغیت، اخوانیت، تحریکیت، ثوریت، حزبیت، اشرفیت، الیاسیت، حاتیت، اشعریت، ماتریدیت، خانقاہیت، صوفیت، چشتیت، قادریت، سہروردیت، نقشبندیت نہ جانے کتنے نام آپ نے بدلے پھر بھی ڈاکو ومجرم نہ کہلائے، یہودی ایجنٹ قرار نہ پائے۔ اسلام کا یہ تمہارا ہی ایک ٹولہ ہے جسے اسرائیل میں بھی فری داخلہ ملتا ہے۔ اس سے بری دوزخی وظالمانہ بات اور کیا ہوسکتی ہے؟

اتنی خوبیوں کے مالک ہوکر اہلِ سنت والجماعت، اہلحدیث، محمدی پر الزام تراشی! یہ کہاں کا انصاف ہے؟ آپ اپنا ہی کلام پڑھ لیں۔

قدامت اہلِ حدیث کے متعلق دیوبندی عالم کی گواہی:

مفتی رشید احمد لدھیانوی دیوبندیؒ نے لکھا ہے تقریباً دوسری تیسری صدی میں اہلِ حق میں فروعی اور جزئی مسائل کے حل کرنے میں اختلافِ افکار کے پیشِ نظر پانچ مکاتبِ فکر قائم ہوگئے۔ یعنی مذاہبِ اربعہ اور اہلِ حدیث، اس زمانے سے لے کر آج تک انہیں پانچ طریقوں میں حق کو منحصر سمجھا جاتا رہا۔ [1]

[1] احسن الفتاوی، جلد 1 صفحہ 316.

READ "TAWHEED PUBLICATIONS" BOOKS FOR AUTHENTIC INFORMATION ABOUT ISLAM.

www.mohammedmunirqamar.com

اس عبارت سے معلوم ہوا کہ دیوبندی اکابر بھی یہ تسلیم کرتے ہیں کہ اہلِ حدیث کا وجودِ مبارک دوسری صدی ہجری سے ہے، جب کہ حق وانصاف یہ ہے کہ اہلِ حدیث کا وجود سیدنا محمد رسول اللہ ﷺ کے مقدس دور سے ہے۔

برادرانِ اسلام! ان تمام دلائل سے واضح ہوگیا کہ لقب اہلِ حدیث کا وجود صحابہ کرام رضی اللہ عنہم وتابعین وتبع تابعین ومحدثین ومؤرخین رحمہم اللہ سے لے کر ہے اور قیامت تک برقرار رہے گا۔ ان شاء اللہ۔ امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ''جماعتِ اہلِ حدیث میں شامل ہوجاؤ۔ دوسروں کی نسبت ان کا راستہ صحیح ودرست ہے''۔ (1)

قرآن وحدیث کی مخالف:

اس میں کوئی شک نہیں ہم آپ کی تحریف کردہ قرآنی آیات کو نہیں مانتے مثلاً تمہاری کتاب پر لکھی ہوئی سورۃ النساء کی آیت 59 آپ کے اکابر مفسرین نے اور ان میں آپ بھی شامل ہیں۔ آپ بھی وہیں رُک گئے جہاں آپ کا مطلب نکل جاتا ہے جہاں جہاں تم لوگوں نے اس طرح قرآن کی، آیتوں کی تحریف کی ہے، ہم نے اُن قرآنی آیتوں کی مخالفت کی ہے۔ اور آئندہ بھی کرتے رہیں گے۔ ان شاء اللہ۔

رہا حدیثوں کے بارے میں دین میں تحریف تو یہ بھی نہایت ناپسندیدہ اور غیر مستحسن فعل ہے اور تحریف کا ارتکاب جب یہود ونصاریٰ نے کیا تو دین خالص اپنی اصلیت کھو بیٹھا جس کی قرآن کریم نے متعدد مواقع پر وضاحت کی ہے۔

تحریف کی بعض صورتیں اور اسباب جو آپ تفصیل سے ہماری شائع کردہ کتاب ''اندھی تقلید وتعصب میں تحریفِ کتاب وسنت'' تالیف ابوعدنان محمد منیر قمر، میں پڑھ سکتے ہیں۔ آپ کی اطلاع کے لیئے میں صرف چند صورتیں لکھ دیتا ہوں:

1. حدیث سے عدمِ معرفت۔

---

(1) اعلام الموقعین۔

READ "TAWHEED PUBLICATIONS" BOOKS FOR AUTHENTIC INFORMATION ABOUT ISLAM.

www.mohammedmunirqamar.com

2. حدیث کے وہ الفاظ جو ان کے اقوال کے خلاف آتے ہیں، انہیں حذف کر دینا۔ (امام کرخی کو پڑھ لیں)۔
3. مطلب براری کے لیئے حدیث میں اضافہ کرنا۔
4. دھوکہ اور فریب کی خاطر کسی کے قول کو رسول ﷺ کی طرف منسوب کر دینا۔
5. صحیح حدیث کے مقابلہ میں حدیث گھڑنا۔

آپ کی یہ شکایت ہمیں منظور ہے۔ کیونکہ جب بھی تم لوگ اس طرح کی بے تکی باتیں کرتے ہو تو ہم قرآن وحدیث کی طرف رجوع کرتے اور انہیں احکامات پر عمل کرتے ہیں جس سے تم ناراض ہو کر ہم پر یہ الزام لگاتے ہو جو ہمیں منظور ہے۔ جب ہم اس طرح سے تمہاری اصلاح کرنا چاہتے ہیں تو چیخ پڑتے ہو کہ: غیر مقلدین پاگل، مجنون اور بدترین خلائق ہیں۔ غیر مقلدین بگڑے لوگ ہیں۔ غیر مقلدین ہمیشہ سے بے ادب ہیں وغیرہ وغیرہ۔

یہ اس لیئے کہ ان کے 2 ہاتھ سے مصافحہ کرنے کا رواج ہے جس سے انہوں نے پیروکاروں کو یہ تعلیم دی ہے کہ ہمارا احترام تم پر لازم ہے، تمہیں چاہیئے کہ جھک کر آؤ، ادب سے سر تسلیم خم کر کے مصافحہ کرو۔ پیر دباؤ، ہماری خدمت کرو، ہماری غلامی کرو۔ جب کہ ایک اہلِ حدیث کے بچے کو اس طرح کا حکم دیا جاتا ہے وہ ضرور انکار کر دیتا ہے۔ وہ شرعی حدود پر ایک ہاتھ سے مصافحہ کرتا اور نکل جاتا ہے، جو ان کو پسند نہیں آتا تو کہتے ہیں کہ یہ بے ادب ہیں۔

ساری گالیوں کی ڈکشنری لکھنے کے بعد لکھ رہے ہو کہ:

غیر مقلدین خفا نہ ہوں:

یہ دنیا کارگاہِ عمل ہے، یہاں صبر و برداشت اور ہمت وحوصلے کی ضرورت، ہے اسی لیئے اہلِ حدیث آپ کی گالیوں، بدزبانی اور غنڈاگردی کو برداشت کرتے آرہے ہیں۔ حقائق نما چہرہ دیکھنے کے لیئے تنقید کو روبہ عمل رہنا پڑے گا۔ اس کے لیئے اہلِ حدیثوں نے اپنی ساری توانائی اس پر لگادی ہے تا کہ دین کا اصلی چہرہ مسک نہ ہونے پائے۔ ہماری ان کوششوں کے

READ "TAWHEED PUBLICATIONS" BOOKS FOR AUTHENTIC INFORMATION ABOUT ISLAM.

www.mohammedmunirqamar.com

باوجود تم لوگوں نے دین کو کرتب وچمتکار، عملیات اور کشوف وکرامات کا دین بنا کر چھوڑ دیا ہے۔ اللہ تم پر رحم فرمائے۔

علماء اور آپ کی جتنی بھی تنظیمیں اس وقت ان افراد کو ہیرو بنائے ہوئے ہیں جو بازاری اور گھٹیا زبان استعمال کرتے ہیں۔ بنگلور کے اندر آپ اور آپ کے ساتھ غلط پتہ دے کر چھپ کر بیٹھے ہوئے یہ کام کررہے ہیں۔ اور ایک شیر دل۔ قاسمی۔ انظر شاہ جس کی شیریں زبان سے کون واقف نہیں۔ بنگلور ہی میں اللہ تعالیٰ نے اسے اس طرح سے ذلیل کیا، وہ کتنی بار دھکے کھاتا رہا اور رسوا کن زندگی گذارنے پر مجبور ہوا۔ غیروں کے وہ بھی ہندوؤں کی منت وسماحت کرتے ہوئے ایک قبرستان میں ٹھکانا کیا ہوا ہے۔ ۱۴ نومبر ۲۰۱۴ کے سہارا پیپر کے پہلے صفحے پر یہ خبر چھپی کہ مکہ مسجد بشنکری سے مولانا انظر شاہ کو ان کالے کارناموں اور بدزبانی کی وجہ سے سبکدوش کردیا گیا ہے۔ جس اعلان پر سارے ذمہ دارانِ مسجد کے دستخط اور موبائل نمبر موجود ہیں۔ اس کو کہتے ہیں کہ اللہ کے یہاں دیر ہے اندھیر نہیں۔ بنگلور کی اس ذلت بھری زندگی سے آج وہ کہیں منہ دکھانے کے قابل نہ رہے۔ اب اس رسوا کن زندگی سے بہتر ہے کہ وہ کسی جنگل کی راہ اختیار کرلیں۔

غیر مقلدین بدعتی و بے دین استادوں کے شاگرد ہیں:

آپ کی اطلاع کے لیۓ چند بدعات کا ذکر مختصراً ذیل میں کردیا ہے جب کہ تفصیل سے یہ باتیں آپ کو ہماری شائع کردہ کتاب "بدعات اور انکا رتعارف" از علامہ عزیز یوسف زئی رحمہ اللہ میں مل سکتی ہیں۔ جس میں تقریباً ایک سو (100) مروّجہ بدعات مذکور ہیں۔ ہم نے آپ کو آئینہ دیکھانے کی کوشش کی ہے۔ آپ کے حالاتِ زندگی اور بدعات کا منصفانہ جائزہ لیں گے تو تمہاری حقیقت کھل کر سامنے آجائے گی۔ ان شاء اللہ

دوسری طرف حقیقت یہ ہے کہ خواہش نفسانی کے فتنے میں خود دیوبندی مع تبلیغی جماعت پڑے ہوئے ہیں۔ اس لیۓ یہ لوگ اصل علم سے کورے ہیں اور بدعات وخرافات پر ان کا عمل

www.mohammedmunirqamar.com

ہے اور یہ صوفیاء کے چار طریقوں کی بدعت میں خود بھی پڑے ہوئے ہیں اور دوسرے لوگوں کو بھی اس بدعت کی دعوت دیتے ہیں۔ یعنی

①۔چشتیہ ②۔قادریہ ③۔سہروردیہ ④۔نقشبندیہ

جبکہ ان کے امیر انہیں چاروں طریقوں پر لوگوں سے بیعت لیتے ہیں۔ دوسری طرف موحد مسلمانوں کو چوں چوں کا مربہ جیسے القاب دیتے ہوئے لعن وطعن کرتے پھرتے ہیں۔ الٹا چور توال کو ڈانٹے۔

شیطان کو گناہ سے بدعت زیادہ محبوب ہے جس کا آپ کو علم نہیں ہے۔ کیوں کہ گناہ سے توبہ کر لی جاتی ہے، لیکن بدعت سے عموماً توبہ نہیں کی جاتی۔ کیونکہ بدعت پر عمل کرنے والا، اپنے عمل کو ثواب سمجھ کر کرتا ہے اور اس عمل کو دین کا حصہ اور جزو سمجھتا ہے۔ اس لیئے وہ اس سے توبہ نہیں کر پاتا۔ اور سارے تبلیغی بھائی اسی کا شکار ہوئے ہیں، اللہ پاک انہیں جلد از جلد توبہ کرنے کی ہدایت دے۔ مثال کے طور پر صرف ایک بدعت کا ذکر کر دینا مناسب سمجھتا ہوں اور وہ ہے فرض نماز کے بعد سر پر ہاتھ رکھنا۔ مسجد کا امام خود یہ عمل کرتا ہے تو اَن پڑھ مقتدی اس کی تقلید کرتے ہیں۔ مقتدی کو اس بدعت کا علم نہیں وہ مزید اضافہ کرتے ہوئے اب سنت نماز پڑھنے کے بعد بھی اپنے سر پر ہاتھ رکھ کر جھومنے لگتا ہے اسی طرح کی اَن گنت بدعات جو آپ لوگوں نے ایجاد کر رکھی ہیں ان کا صرف مختصر سا ذکر کر دیتا ہوں۔ تفصیل کے لیئے میری کتاب "تلاش حق کا سفر" دیکھ سکتے ہیں۔

فرض نماز کے بعد ہاتھ اٹھا کر اجتماعی دعا کرنا:

یہ رواج صرف برِصغیر پاک وہند میں ہی ہے اور یہ صراحۃً خلافِ سنت ہے۔ آج تک یہ لوگ اس پر کوئی حدیث پیش نہیں کر سکے جو کہ ان کی ہٹ دھرمی کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ میں مسجد رشیدہ دیوبند میں نماز پڑھ چکا ہوں، وہاں یہ دعا نہیں ہوتی، انہوں نے تو اسے بدعت قرار دے دیا ہے۔ اس شہر میں لال مسجد، مسجد شاہ ولی اللہ۔ مفتی شعیب اللہ خان کی مسجد وغیرہ میں بھی کچھ عرصہ سے اجتماعی دعا نہیں ہوتی۔ لیکن مساجد کے ذمہ داروں اور اماموں میں ہمت

READ "TAWHEED PUBLICATIONS" BOOKS FOR AUTHENTIC INFORMATION ABOUT ISLAM.

www.mohammedmunirqamar.com

نہیں ہوتی کہ اسے بدعت قرار دے کر بند کردیں ،انہوں نے اپنے اَن پڑھ بریلوی خیالات کے مقتدیوں سے ڈر کر اس بدعت کو جاری وساری رکھا ہوا ہے ۔ یہ ہے ان کی دینداری ۔عید میلاد النّبی ﷺ کے جلسے ، قرآن خوانی ،ختم قرآن مجید،اجرت پر قرآن پڑھوانا،شبینہ ،رمضان میں 20 رکعت تراویح پر اہلِ حدیث وں کے ساتھ جنگ چھیڑ رکھی ہے جب کہ یہی لوگ اپنی سہولت کے لیئے 3 دن میں سارا قرآن ختم کر کے پورا رمضان آرام کرتے ہیں ۔ان کا مقصد رمضان میں قرآن ختم کرنا ہوتا ہے یہ کہاں سے کھینچ کر لائے؟ واللہ اعلم ،گھروں میں شادی پر،محلوں میں 3 دن ،،6دن ،10 دن کے وقتِ مقررہ کے ساتھ قرآن ختم کرایا جارہا ہے ۔اور جب اہلِ حدیث نبی ﷺ کی صحیح حدیث اوران پر عمل کے تحت 11 رکعت مع وتر ادا کرتے ہیں تو ان پر آسمان ٹوٹ پڑتا ہے ۔مفتی صاحب آپ نے خود لکھا ہوا ہے کہ 20 رکعت تراویح نبی ﷺ سے ثابت ہے،اگر ثابت ہے تو ثبوت کیوں نہیں پیش کی؟ یہ تو آپ کا لفظی جمع خرچ ہے آپ قیامت تک نبی کریم ﷺ سے ثبوت نہیں دے سکتے ۔ان شاءاللہ۔ مزید تفصیل کے لیئے ہمارے کئی مطبوعات ہیں ان کا مطالعہ کرلیں۔خاتمۂ اختلاف ،بیس رکعت تراویح؛ حقیقت کی کسوٹی پر اور نمازِ تراویح؛حرمین شریفین میں عمل اور کبار سعودی علماء کے فتاویٰ جات۔

- شبِ براءت
- جشنِ شبِ معراج
- رجب کے کونڈے
- پندرہویں شعبان،اس رات سینکڑوں نوجوان مر رہے ہیں،ابھی تک عقل نہیں آئی۔
- محرم کی رسومات
- گیارہویں۔وغیرہ وغیرہ

یہ فہرست تو شیطان کی آنت کی طرح لمبی ہوجائے گی،اس لئے یہیں پر ختم کرتا ہوں۔

READ "TAWHEED PUBLICATIONS" BOOKS FOR AUTHENTIC INFORMATION ABOUT ISLAM.

www.mohammedmunirqamar.com

مسلک کا اغواء:

آج کل کے معروف معنیٰ میں امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ ہرگز اہلِ حدیث نہ تھے۔لیکن یار لوگ امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ کو غیر مقلد، اہلِ حدیث بنانے پر تلے ہوئے ہیں۔آپ خود بھی تو حنفی نہیں ہیں اسی لیئے آپ ان کے عقیدے کو چھوڑ کر اشعری اور ماتریدی کے عقیدے پر عمل پیرا ہو گئے ہیں۔آپ نے بجا فرمایا ہے یار لوگ کوئی اور نہیں ستونِ حنفیت مولانا اشرف علی تھانویؒ نے انہیں کی کتابوں میں اس کی وضاحت کی ہے۔شاہ ولی اللہ کا خاندان کس مسلک پر تھا؟ یہ تو ان کے اعمال اور ان کی کتابیں بتا رہی ہیں جن میں آپ کا تعارف بھی کرایا گیا ہے اور لعن وطعن سے سرفراز بھی کیا گیا ہے۔اس کی آخری مہر لگاتے ہوئے ان کے پوتے شاہ اسماعیل شہید رحمہ اللہ نے اپنی تصنیف ،تقویۃ الایمان سے ساری کسر پوری کر دی ہے۔تاویلیں کرنا تمہیں وراثت میں ملا ہے تو ان کو شافعی مسلک کی تائید کا عمل قرار دے رہے ہو۔ان ہستیوں کو تو کم از کم اپنے الزامات سے بریٔ کرو۔

اہلِ حدیث کون ہیں؟

تمہیں شرم نہ آتی تھی اور نہ آتی ہے کیونکہ تم پکے بے شرم ہو۔وقت پڑنے پر اہلِ حدیثوں کو کہتے ہو کہ انہیں بخاری کا بخار چڑھا ہوا ہے۔اور دوسری جگہ لکھتے ہو کہ کتاب اللہ کے بعد صحیح تر کتاب جو ہے وہ صحیح بخاری ہے ،فرقہ ناجیہ سے مراد اہل حدیث ہیں جس کی تصدیق امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ نے کی اور کہا کہ اگر اہل حدیث مراد نہیں تو مجھے معلوم نہیں وہ کون لوگ ہیں؟ شیخ عبدالقادر جیلانی رحمہ اللہ تمام اہل سنت والجماعت کو اہل حدیث کہتے ہیں۔اور تمہارے بارے میں ان کی کتاب" غنیۃ الطالبین" میں مرجیہ حنفیہ کو گمراہ فرقوں کے ذیل میں ڈالا ہوا ہے۔تم کیسے اہل سنت والجماعت میں شامل ہو سکتے ؟اپنی خیر مناؤ۔پیر صاحب تو کل احناف کو مرجیہ کہتے ہیں اور گمراہ فرقہ قرار دیتے ہیں۔یہ ہم نہیں نہ وہ ہمارے پیر ہیں بلکہ وہ تو آپ ہی کے پیر ہیں جن کی ہر ہفتہ گیارہویں کھاتے ہو۔اس میں کوئی شک وشبہ نہیں کہ اہل حدیث کا

www.mohammedmunirqamar.com

مطلب اہلِ سنت والجماعت سے اور صحابہ رضی اللہ عنہم اہلِ حدیث تھے اور تمام ائمہ اہلِ حدیث تھے۔ اور سارے محدّثین اہلِ حدیث تھے۔ تمہاری بے جا تاویلیں انہیں غیر مقلد ثابت نہیں کرسکتیں۔ اور تم خود اس کا اقرار کر چکے ہو کہ صحیح معنوں میں اہلِ سنت والجماعت اہلِ حدیث ہی ہیں۔

کیا اہلِ حدیثوں کے یہی کام ہیں؟

میں پہلے بھی لکھ چکا ہوں کہ اس میں کچھ شک نہیں کہ یہ فرشتوں کی جماعت نہیں، ان میں اچھے اور برے دونوں طرح کے لوگ پائے جاتے ہیں۔ اس لیئے وقتاً فوقتاً ذمہ دار لوگ اپنی ذمہ داری کا ثبوت دیتے ہوئے اصلاح کے جتنے بھی طریقے اور راستے ہیں ان کو اختیار کرتے ہیں یا انہیں بروئے کار لاکر عوام الناس کو ساتھ لے کر چلنے کی ہر ممکن کوشش کی جاتی ہے تا کہ معاشرے میں کسی بھی طرح کی برائی پنپنے نہ پائے۔ اس غرض سے جو بھی برائی مسلمانوں کے معاشرے میں نظر آتی ہے، اسے کسی بھی طرح بخشا نہیں جاتا بلکہ اسے بیان کر دیتے ہیں اور پوری ایمانداری ودیانت داری کے ساتھ معاشرے کو پاک وصاف رکھنے کی کوشش کرتے ہیں۔ یہ عمل بغیر کسی ڈر وخوف کے انجام دیا جاتا ہے لیکن تم میں اتنی ہمت ہی کہاں؟ تم نے تو ہمیشہ مصلحت کا سہارا لے کر ہر جرم کو سننے، پھولنے اور پھلنے کی پوری چھوٹ دے رکھی ہے جو حالاتِ حاضرہ سے کھلی کتاب کی طرح ظاہر ہو رہا ہے۔ آپ اپنے اندر پائی جانے والی برائیوں کو چھپانے کے لیئے اہلِ حدیثوں کو گالیاں دینے میں مصروف نظر آرہے ہیں۔ اصلاحِ معاشرہ کے عنوان پر بیان اس وقت دیتے ہو جب اپنے پیٹ کی آگ بجھانا ہوتا ہے۔ جس کا ذکر میں کر چکا ہوں، اسی عنوان کے تحت تم نے اہلِ حدیثوں کے رہن سہن پر بہت کچھ لکھا ہے آپ جیسے سفید پوش بن کر اسلام کے اندر پھوٹ ڈالنے سے بہتر یہی ہوگا کہ اپنی اصلیت کو جس حال میں مناسب ہو برقرار رکھتے ہوئے زندگی گزارنے کو اہلِ حدیث افضل سمجھتے ہیں۔ اسی لیئے وہ شکل وصورت اور لباس کو اہمیت نہیں دیتے جھوٹ اور دغابازی اور دھوکا و فریب کے ذریعے حاصل کیئے ہوئے زرین لباس سے بہتر یہی ہوگا کہ وہ ٹاٹ کپڑے پہن کر زندگی گزارے۔ یہ بات اہلِ حدیث کا بچہ بچہ جانتا ہے لیکن افسوس کہ تم مفتیوں کو اس کا علم نہیں۔

READ "TAWHEED PUBLICATIONS" BOOKS FOR AUTHENTIC INFORMATION ABOUT ISLAM.

www.mohammedmunirqamar.com

تم سروے کرالو، چوری ، بدکاری ،شراب نوشی ،سود خوری ،نشہ آور چیزوں کی تجارت، داڑھی منڈوانا،کون کس حدتک آ گے ہے،مفتی صاحب! چار دیواری کے اندر چھپ کر بیٹھے ہو صحیح پتہ تک نہیں لکھ سکتے ،اتناڈر ہے!اورقلم کو بدکا ہوا گھوڑا بنا رکھا ہے جدھر چاہے چلا جائے۔ راستے پر ہو، چاہے نہ ہو، بس چلتے رہنا چاہیئے۔اگر تمہارے پاس رمق برابر بھی انصاف کا جذبہ ہوتو جیلوں کا چکر لگا کر دیکھو، پتہ چل جائے گا کہ کون کتنے پانی میں ہے؟تم تو کنویں کے مینڈک کی طرح ہو۔تم نے دنیا دیکھی ہی کہاں ہے، تمہارے لوگوں کے کالے کارنامے لکھنا شروع کروں تو کتابوں کا ڈھیر لگ جائیگا۔اہلِ حدیثوں پر نشہ آور چیزوں کی تجارت کاالزام لگا رہے ہو،سعودی عرب کے کسٹم افسروں سے جا کر دریافت کرو۔کس طرح سے آپ کے لوگ پکڑے گئے ہیں۔داڑھیاں لمبی رکھ کر گھنی داڑیوں کے پیچھے نشہ آور چیزیں لاتے پکڑے گئے، ایسی داڑھیاں رکھنے سے منڈوانا بہتر ہے،موٹا قرآن باہر سے نظر آ رہا ہے لیکن اندر اسے پوری طرح کاٹ کر نشہ آور چیزیں بھرلاتے ہوئے پکڑے گئے ۔پیٹوں میں کیپسول کی شکل کی گولیاں بنا کر کھا کر آئے ۔ کتنے پھوٹ کر مر گئے اور کتنوں کے پیٹوں سے نکالے گئے ،آپ کے یہاں تو ہر مفتی زردہ کھاتا ہے۔اور کہتا ہے کہ زردہ گٹکا تمبا کوحرام تو نہیں ہے۔ یہ داستانیں سننے اور دیکھنے سے پتہ چلے گا۔آپ تو شتر مرغ کی طرح ریگستان میں ریت میں منہ دبا کر سمجھ رہے ہیں کہ تم تو چھپ گئے ہو اور قلم کو بے لگام کر کے سچائی کا گلا گھوٹنے کی کوشش کرنا چاہتے ہو۔۔ایسا ہرگز نہیں ہوگا۔حق ہمیشہ سر چڑ کر بولے گا۔اور باطل کبھی حق کے سامنے ٹھہر نہیں پائیگا۔موقعہ ہاتھ سے نکلنے سے پہلے ہوش کے ناخن لو، نیلی پیلی کتابوں کو چھوڑ کر علماءِ حق کی کتابوں کا مطالعہ کرو، تعصّبی چشمے کو اتار پھینکو، ہوسکتا ہے اللہ پاک تمہاری اس ادا سے راضی ہوکر تمہیں راہِ حق پر ڈالدے اور تمہاری نجات کے فیصلے فرمادے۔

غیر مقلدین اہلِ حدیث نہیں/غیر مقلدین سلفی نہیں:

اہلِ حدیث، سلفی، محمدی یہ ہرگز ہرگز غیر مقلد نہیں ہوسکتے کیونکہ یہ تو تمہاری پیداوار رہے۔ جتنی باتیں تم نے اس فرقے کے بارے میں لکھی ہیں وہ ساری کی ساری آپ میں پائی جاتی

READ "TAWHEED PUBLICATIONS" BOOKS FOR AUTHENTIC INFORMATION ABOUT ISLAM.

www.mohammedmunirqamar.com

ہیں۔اس سے اہل حدیثوں کو کوئی لینا دینا نہیں ۔ یہ سب آپ کے دماغ کی کھچڑی ہے، اسے خودنوش فرمایئے گا اور لطف اندوز ہوتے رہیئے گا۔ میں نے بہت کوشش کرتے ہوئے اس کتاب کو مختصر کیا ہے۔اور جتنے بھی مسائل تم نے چھیڑے ہیں ہمارے علمائے کرام نے انکے دوٹوک جواب لکھ دیئے ہوئے ہیں۔ان مسائل پر بحث کرنے کی بجائے میں نے وہ ساری کتابیں آپ کے حوالے کردی ہیں، پڑھ لیں۔اور جو اشکالات ابھرتے ہیں، ان کے لیئے مجھ سے رابطہ کریں، اطمینان بخش جوابات مہیا کیئے جائینگے۔ان شاء اللہ۔

آخر میں اہل حق کے لیئے اعلان حق ملاحظہ ہو کہ اہلِ حدیث نہ ملائکہ ہیں نہ ہی صحابہ رضی اللہ عنہم کی جماعت اور نہ ہی گناہوں سے معصوم ۔ بلکہ وہ بھی کھاتے پیتے انسان ہیں جیسے دوسرے انسان ہیں ۔ ان سے بھی خطا ونسیان کا امکان ویسے ہی ہے جیسے دوسروں سے لیکن اس کا یہ مطلب بھی ہرگز نہیں کہ اسے ساری مصیبتوں کی جڑ کہا جائے، ساری برائیوں کی آماجگاہ قرار دیا جائے۔لعن وطعن کیا جائے بیہودہ گالیوں سے سرفراز کیا جائے،عوام الناس کو اس کے خلاف بھڑ کا یا اور ورغلایا جائے، اسلامی نصیحت کے اصولوں ،ضابطوں اور قاعدوں کو بھلا کر غنڈا گردی اور پہلوانی کی جائے۔

اللہ کے فضل وکرم سے اس وقت دنیا میں اگر سب سے بہتر کوئی فرقہ و جماعت اہل سنت والجماعت کہلانے کے قابل ولائق ہے تو وہ صرف اہلِ حدیث کی جماعت ہے جن کے پاس آج بھی کتاب وسنت ،توحید واتباع ،قانون وشریعت ،عدل وانصاف اور امن وامان کی بالادستی ہے،اگر چہ کچھ متعصب ذہن والوں کو نظر نہیں آتی ۔ ؏

حقیقت چھپ نہیں سکتی بناوٹ کے اصولوں سے
کہ خوشبو آ نہیں سکتی کبھی کاغذ کے پھولوں سے

دلیل کی بنیاد پر کسی امام یا محدّث کی بات کو تسلیم نہ کرنا بعض لوگوں کے یہاں جرم ہوسکتا ہے مگر خود اماماِن دین، مجتہدین اور محدّثین نے اس کو جرم تسلیم نہیں کیا بلکہ ہمیشہ علماء حق دلیل کی بنیاد پر متقدم اور موجود علماء کی آراء وافکار اور ان کے دیئے گئے فتوؤں سے اختلاف کرتے

READ "TAWHEED PUBLICATIONS" BOOKS FOR AUTHENTIC INFORMATION ABOUT ISLAM.

www.mohammedmunirqamar.com

رہے ہیں، ہر فقہ کی ہر کتاب اس بات پر شاہد عدل ہے۔

دین کی اصلی راہ اتباعِ رسول ﷺ کی راہ ہے ،امت کے کسی بھی فرد کی بات اگر رسول ﷺ کے خلاف ہے تو وہ ردّ کردی جائیگی اور رسول ﷺ کی ہر وہ بات جو ہم سے ماننے اور عمل کرنے کا مطالبہ کرتی ہے مانی جائیگی چاہے ساری دنیا اس کی مخالفت کرے۔

اسی جذبے کے ساتھ یہ کتاب لکھی گئی ہے۔اگر ہم اس مقصد میں کامیاب ہوئے تو یہ اللہ کا فضل وکرم واحسان ہے اور اگر کہیں لغزش ہوئی ہے تو یہ ہماری کوتاہی ہے۔ہم اپنے ان بھائیوں کے شکر گزار ہوں گے جو خیر خواہی کے جذبے سے ہماری غلطیوں کی نشاندہی کریں گے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ تمام مسلمانوں کو جامد واندھی تقلید اور تعصّب وتنگ نظری سے کام لینے کی بجائے تلاش وتحقیق اور بحث وتدقیق کا عادی بنائے اور کتاب وسنت کے مقابلے میں کسی کے قیل وقال پر عمل پیرا ہونے سے بچائے۔

اس کے علاوہ اللہ تعالیٰ سے یہ بھی دعا ہے کہ اس کتاب کی طباعت واشاعت میں جن ساتھیوں کا کسی بھی طرح کا تعاون رہا ہو ان تمام احباب کو دنیا وآخرت کی خیر وبرکت سے نوازے اسے شرفِ قبول بخشے اور قائین کرام کے لیۓ اسے باعثِ استفادہ بنائے۔آمین

ساتھ ہی ساتھ میری اللہ پاک سے یہ بھی دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو کسی بھی بغض و عناد کینہ اور تنقید برائے تنقید سے بچا کر تحقیق کی توفیق سے نوازے اور چشمۂ حق سے سیراب کرے۔آمین

آپ کی دعاؤں کا طالب

محمد رحمت اللہ خان (ایڈووکیٹ)

25 جولائی 2014ء بنگلور

READ "TAWHEED PUBLICATIONS" BOOKS FOR AUTHENTIC INFORMATION ABOUT ISLAM.

www.mohammedmunirqamar.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ابوعدنان محمد منیر قمر

بی۔اے۔گولڈمیڈلسٹ (پنجاب یونیورسٹی) منشی فاضل (لاہور بورڈ)

فاضل وفاق المدارس والجامعات السّلفیہ۔فاضل درسِ نظامی جامعہ سلفیہ فیصل آباد

بانی وناظمِ اعلیٰ جماعت اہل حدیث (متحدہ عرب امارات) سابقاً

ترجمان شریعت کورٹ،ام القیوین (متحدہ عرب امارات) سابقاً والخبر کورٹ،سعودی عرب،حالیاً

ولدیّت:

حاجی نوب الدین رحمہ اللہ۔

ولادت:

۱۹۵۱ء بمطابق ۱۳۷۱ھ موضع ریحان چیمہ تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ، پاکستان۔

ابتدائی تعلیم:

مولانا محمد منیر قمر رواج کے مطابق مگر کافی سیانی عمر میں آکر ۱۹۶۰ء میں پرائمری سکول گڈیالہ مغربی میں داخل ہوئے اور ۱۹۶۵ء میں امتیازی حیثیت سے پرائمری پاس کی۔پھر کرسچن مشنری کے سینٹ میری ہائی سکول جاکے چیمہ میں داخلہ لیا۔۱۹۶۹ء میں مڈل اسٹنڈرڈ کا امتحان پاس کیا اور وظیفہ (سکالرشپ) کے مستحق ٹھہرے۔

دینی تعلیم:

۱۹۶۹ء سے جامعہ سلفیہ فیصل آباد میں دینی تعلیم کا آغاز کیا۔جامعہ میں تعلیم کے دوران تعلیمی سرگرمیوں کے علاوہ والی بال کھیلا کرتے تھے جبکہ ویٹ لفٹنگ (بُغدر اٹھانا) میں اپنا کوئی ثانی نہیں رکھتے تھے۔

شروع میں کئی سال پورے جامعہ میں اوّل آکر امتحان پاس کرتے رہے اور آخری جماعتوں میں اپنی جماعت میں ہمیشہ اوائل میں رہے۔تقریر کا کچھ زیادہ شوق نہ تھا۔البتہ کچھ مرتبہ تقریری مقابلوں میں حصّہ لیا اور انعام پایا۔رمضان ۱۳۹۳ھ (۱۹۷۳ء) میں دارالعلوم

READ "TAWHEED PUBLICATIONS" BOOKS FOR AUTHENTIC INFORMATION ABOUT ISLAM.

www.mohammedmunirqamar.com

تعلیم القرآن راجہ بازار راولپنڈی میں دورۂ تفسیر پڑھا۔اور مولانا غلام اللہ خانؒ سے دورۂ تفسیر کی سند حاصل کی۔ ۱۳۹۶ھ (۱۹۷۶ء) میں جامعہ سلفیہ سے فارغ التحصیل ہوئے۔

رسمی تعلیم:

جامعہ سلفیہ میں زیرِ تعلیم تھے کہ ۱۹۷۰ء میں میٹرک ۱۹۷۱ء میں منشی فاضل اور ۱۹۷۳ء میں ایف اے کے امتحانات ہائی فرسٹ ڈویژن میں پاس کیئے۔ ۱۹۷۶ء میں پنجاب یونیورسٹی میں اوّل آنے پر ۲۲ ستمبر ۱۹۷۷ء میں پنجاب یونیورسٹی کے ۱۰۶ ویں کانووکیشن کے موقع پر آپ کو طلائی تمغہ (گولڈ میڈل) دیا گیا۔اس تقریب میں ملک بھر کے ناسو اسکالرز اور اعلیٰ سرکاری افسروں کے علاوہ سابق صدرِ پاکستان جنرل محمد ضیاء الحق بھی موجود تھے جنہوں نے اسی سال چیف مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر کا عہدہ سنبھالا تھا۔

اساتذہ کرام:

مولانا نے مندرجہ ذیل اساتذہ کرام سے علمی استفادہ کیا۔

(۱) بقیۃ السلف حضرت مولانا حافظ محمد عبداللہ بڈھیمالوی رحمہ اللہ۔ (۲) فاتح شیعہ حضرت مولانا محمد صدیق فیصل آبادی رحمہ اللہ۔ (۳) حضرت مولانا محمد عبدہٗ الفلاح رحمہ اللہ۔ (۴) حافظ بنیامین طُور رحمہ اللہ۔ (۵) شیخ الحدیث مفتی جماعت حافظ ثناء اللہ خان سرہالوی مدنی حفظہ اللہ۔ (۶) مولانا عبدالسلام کیلانی رحمہ اللہ۔ (۷) مولانا علی محمد حنیف رحمہ اللہ۔ (۸) مولانا سلطان محمود رحمہ اللہ محدّث جلالپور پیروالا۔ (۹) مولانا غلام اللہ خان رحمہ اللہ راولپنڈی۔ (۱۰) مولانا قدرت اللہ فوق رحمہ اللہ۔ (۱۱) ڈاکٹر شیخ محمد امان علی جامی (سعودی فاضل)۔ (۱۲) شیخ مصطفی ابوہ (سعودی فاضل) وغیرہم۔

اسفار:

متحدہ عرب امارات میں قیام کے دوران تین مرتبہ حج وعمرہ کی سعادت کے لئے سعودی عرب گئے۔ایک مرتبہ قطر کی وزاتِ امورِ اسلامیہ کی دعوت پر دوحہ (قطر) کا تبلیغی دورہ کیا اور قطر کی آٹھ بڑی بڑی جامع مساجد میں بعد نمازِ عشاء اور پاکستانی وانڈین سکولوں میں دن کے وقت

READ "TAWHEED PUBLICATIONS" BOOKS FOR AUTHENTIC INFORMATION ABOUT ISLAM.

www.mohammedmunirqamar.com

خطابات کیئے۔اور بعض احباب کے بقول اتنے بڑے بڑے اجتماعات اور وہ بھی روزانہ،اس سے قبل قطر کی تاریخ میں دیکھنے میں نہیں آئے۔تاہم ایک مرتبہ مفتی محمود رحمہ اللہ آئے تو انکا جلسہ بھی بڑا بھرپور تھا۔۱۹۹۵ء سے آپ مستقل سعودی عرب منتقل ہو چکے ہیں۔

تصانیف وتالیفات اور مضامین ومقالہ نگاری:

آپ جامعہ سلفیہ کی ابتدائی جماعتوں ہی میں تھے کہ آپ نے علماءِ سلف کے حصول علم،اس وادی پُرخار میں مشکلات ومصائب اور حصولِ علمِ حدیث کے سلسلے میں ان کی جانفشانیوں، جدوجہد،طویل اسفار اور فاقہ کشیوں پر مبنی پہلا مضمون لکھا جو ''گاہے گاہے بازخواں'' کے عنوان سے ہفت روزہ ''اہلحدیث'' لاہور میں کئی قسطوں میں شائع ہوا،اُس وقت سے آج تک یہ سلسلہ جاری ہے۔آپ کے بہت سے مضامین ومقالات مُلک وبیرونِ مُلک کے معیاری جماعتی رسائل ومجلّات میں چھپ چکے اور چھپ رہے ہیں۔

جن میں ہفت روزہ اہلحدیث لاہور،ہفت روزہ الاعتصام لاہور،ہفت روزہ الاسلام لاہور،پندرہ روزہ ''ترجمان'' دہلی،ماہنامہ الفلاح بھیکم پور،پندرہ روزہ صحیفہ اہلحدیث کراچی، روزنامہ ''ایام'' فیصل آباد،روزنامہ ''اردوٹائمز'' بمبئی (انڈیا)،پندرہ روزہ ''صوت الحق'' بمبئی انڈیا۔ماہنامہ ''آثار'' مئوناتھ بھنجن یوپی (انڈیا) مجلّہ جامعہ سلفیہ فیصل آباد اور ماہنامہ صراط مستقیم برمنگھم (برطانیہ) خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔

حضرت مولانا نے ''مجلہ جامعہ ابراہمیہ'' سیالکوٹ کے لیئے قلمی تعاون کا وعدہ فرمایا اور اس کیلئے بھی لکھتے رہے۔

اور آج کل بلکہ کئی سالوں سے روزنامہ اردو نیوز جدہ کے ہفت روزہ ''روشنی'' میں آپ کے مضامین تقریباً ہر جمعہ کو شائع ہو رہے ہیں۔

صحافت میں قدم اور ماہنامہ ''الہلال'' کا اجراء:

۱۳۹۵ھ (۱۹۷۵ء) میں جب آپ جامعہ سلفیہ فیصل آباد میں زیرِ تعلیم تھے تو اس وقت طلباء کی تحریری صلاحتوں کو اُجاگر کرنے کے لئے ایک ماہنامہ مجلہ الہلال جاری کیا گیا اور آپ کو

READ "TAWHEED PUBLICATIONS" BOOKS FOR AUTHENTIC INFORMATION ABOUT ISLAM.

www.mohammedmunirqamar.com

اس کا مدیرِ اعلیٰ مقرر کیا گیا۔

مالی وسائل کی کمی کی بناء پر یہ مجلہ قلمی ہی ہوا کرتا تھا۔البتہ بڑی خوش اسلوبی،عمدہ کتابت، جاذبِ نظر سرِ ورق اور متنوّع مضامین پر مشتمل یہ مجلہ ہر ماہ دارالمطالعہ کی میز پر پہنچ جاتا۔آپ نے اس مجلّے کے لیئے انٹرویوز کا سلسلہ بھی شروع کیا اور آپ کی زیرِ قیادت طلباء جامعہ کا ایک وفد مولانا مودودیؒ سے ملنے لاہور گیا۔آپ نے مولانا سے انٹرویو کیا اور اُسے مرتب کرکے''الہلال''میں شائع کیا۔مولانا مودودیؒ سے آپ کی یہ پہلی اور آخری ملاقات تھی۔

آئینۂ نبوت:

ماہنامہ''الہلال'' کو شائع ہوتے جب ایک سال مکمل ہوگیا تو ربیع الاوّل ۱۳۹۶ھ (۱۹۷۶ء) میں نبیٔ اکرم ﷺ کی ولادتِ باسعادت کی مناسبت سے اس ماہنامہ کا سالنامہ مرتّب کیا، جو تقریباً تین سو صفحات پر مشتمل،اعلیٰ کتابت وطباعت کے ساتھ کتابی شکل میں''آئینۂ نبوت''کے نام سے ایک ہزار کی تعداد میں طبع ہوا اور مفت تقسیم کیا گیا۔اس نمبر کی نقاب کشائی کے لئے''جمعیتِ طلبہ''اور''بزم الہلال''نے ایک عظیم الشان جلسے کا اہتمام کیا جس میں ناظمِ جماعت الحاج میاں فضل حق رحمہ اللہ، شیخ القرآن مولانا محمد حسین شیخوپوری رحمہ اللہ، پروفیسر عبدالجبار شاکر رحمہ اللہ اور مولانا علی محمد صمصام رحمہ اللہ جیسے ملک بھر کے نامور علماء اور دانشوروں نے حصہ لیا۔''آئینۂ نبوت''سے متعلقہ مقالات پڑھے اور شعراءِ کرام نے تعارفی نظمیں پیش کیں۔

اس کتاب میں سیرت النبی ﷺ سے متعلق بیسیوں مختلف پہلوؤں پر مضامین جمع کیئے گئے تھے۔

تفسیر سورۃ الحجرات:

مولانا جب جامعہ سلفیہ میں زیرِ تعلیم تھے تو اس وقت حضرت مولانا سلطان محمود رحمہ اللہ محدّث جلالپور پیروالا جامعہ کے شیخ الحدیث کے منصب پر فائز تھے۔انہوں نے نمازِ فجر کے بعد درسِ قرآنِ مجید کا آغاز کیا جو بہت عالمانہ اور مفسرانہ ہوتا تھا۔مولانا محمد منیر قمر درس کو مرتّب کرکے ہفت روزہ اہلحدیث لاہور میں بھیج دیا کرتے تھے جو قسط وار شائع ہوتا رہا۔بعد میں

READ "TAWHEED PUBLICATIONS" BOOKS FOR AUTHENTIC INFORMATION ABOUT ISLAM.

www.mohammedmunirqamar.com

آدابِ نبوی ﷺ، آدابِ زندگی اور آدابِ عامہ پر مشتمل یہ مفید ترین سلسلۂ درس یک جا مرتّب کر کے مولانا موصوف کی نظرِ ثانی اور اضافوں کے بعد کتابت وطباعت کیلئے فیصل آباد کے ایک عالمِ دین کو دیا اور بقول ان کے وہ مسودہ ان سے گم ہوگیا۔ اس طرح یہ تفسیری افادیت منظرِ عام پر نہ آسکی۔ البتہ اس کا تقریباً تین چوتھائی حصہ ہفت روزہ اہلحدیث کی فائلوں میں محفوظ ہے۔ اور موصوف اسے مکمل کر کے شائع کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں، وفقہ اللہ تعالیٰ۔

رمضان المبارک:

آپ نے جامعہ سلفیہ کے آخری تعلیمی سال ۱۹۷۶ء میں ایک چھوٹی سی کتاب ''رمضان المبارک۔ روحانی تربیت کا مہینہ'' مرتّب کی جو بزمِ الہلال جامعہ سلفیہ کے زیرِ اہتمام طبع ہوئی اور مفت تقسیم کی گئی۔

اس کتابچے کی تقدیم وتقریظ مناظرِ شیعہ حضرت مولانا محمد صدیق رحمہ اللہ فیصل آبادی، ناظم جامعہ سلفیہ ونائب امیر مرکزی جمعیتِ اہلحدیث پاکستان نے لکھی۔ موصوف اُس وقت جامعہ سلفیہ کے شیخ الحدیث کے منصب پر فائز تھے اور ہمارے ممدوح نے جامعہ سلفیہ کے آخری درسی سال میں انہیں سے بخاری شریف پڑھی تھی۔

بیرونِ ملک روانگی:

مولانا محمد منیر قمر جامعہ سلفیہ سے فراغت کے تقریباً ڈیڑھ سال بعد تلاشِ معاش کے سلسلہ میں ۲۳ رجون ۱۹۷۸ء کو متحدّہ عرب امارات چلے گئے اور سعودی وزارتِ عدل کے تابع شریعت کورٹ (عرب امارت، ام القیوین) میں بحیثیت مترجم کام شروع کر دیا اور ابھی تک اسی ذمہ داری کو سرانجام دے رہے ہیں، لیکن ملک ومقام بدل گئے ہیں۔ اب وہ سعودی عرب کے مشرقی صوبے میں سعودی بحرینی سمندری پل کے قریب واقع شہر الخبر (الدمام) میں ہیں۔ وہ اب سعودی عرب کے الخبر کورٹ میں فرائضِ منصبی ادا کر رہے ہیں۔

READ "TAWHEED PUBLICATIONS" BOOKS FOR AUTHENTIC INFORMATION ABOUT ISLAM.

www.mohammedmunirqamar.com

حلقہ ہائے درس وتبلیغ:

شروع شروع میں متحدہ عرب امارات میں جماعتِ اہلحدیث کا باقاعدہ قیام عمل میں نہیں آیا تھا۔البتہ مکتبہ ودار المطالعہ اسلامیہ شارجہ(جس کے کارپردازان جماعتِ اسلامی سے منسوب مگر عقیدہ وعمل کے اعتبار سے اہلحدیث ہیں) میں آپ وقتاً فوقتاً درس دیتے رہے۔

اسی مکتبہ کے زیرِ اہتمام شارجہ کے مختلف علاقوں میں حلقہ ہائے درس وتبلیغ کا انتظام کیا گیا جن میں سے بعض خواتین وحضرات کے باپردہ مشترکہ حلقے تھے۔اور بعض حلقے صرف خواتین کے ساتھ خاص تھے۔اِن حلقوں میں آپ اسبوعی درسِ قرآن مجید دیتے تھے۔

مرکزی جماعتِ اہلحدیث کی تاسیس:

۵ جمادی الثانیہ ۱۴۰۱ھ بمطابق ۱۹/اپریل ۱۹۸۱ء میں اللہ کے فضل وکرم اور پھر احبابِ جماعت کے تعاون سے شارجہ میں مرکزی جماعتِ اہلحدیث کا قیام عمل میں آیا۔اس پہلے تاسیسی اجلاس کی صدارت حضرت مولانا سید بدیع الدین شاہ راشدی رحمہ اللہ پیر آف جھنڈا نے فرمائی۔ اس اجلاس میں نظمِ جماعت کی نیو رکھی گئی اور دوسرا تاسیسی اجلاس شیخ الحدیث مولانا حافظ ثناء اللہ مدنی حفظہ اللہ کی صدارت میں ہوا جس میں جماعتی نظم کی باڈی کی تشکیل عمل میں آئی۔مقامی حالات کے پیشِ نظر جماعت کا سارا کام ''مکتبات الکتاب والسنۃ للمطالعۃ ومدارس تحفیظ القرآن والسنۃ الخیریۃ'' کے نام سے ہوتا رہا۔مولانا کو اس کا ناظمِ اعلیٰ منتخب کیا گیا۔اب اسکی دسیوں شاخیں (مکتبات اور مدارس) کی شکل میں مصروفِ دعوت وارشاد اور تحفیظ وتدریس ہیں۔جماعت کی شاخیں بڑھنے لگیں تو ۲۲/دسمبر ۱۹۸۳ء بروزِ پیر دبئی میں احبابِ جماعت کا اجتماع ہوا جس میں مولانا محمد منیر قمر سمیت مرکزی کابینہ کی پوری امارات میں جماعتی تنظیم وتشکیل کے عمل کی تکمیل تک توثیق کردی گئی۔اس اعتبار سے آپ متحدہ عرب امارات میں اپنے قیام کے آخری دن تک مرکزی جماعتِ اہلحدیث کے ناظمِ اعلیٰ رہے اور پھر سعودی عرب منتقل ہوگئے۔

دستورسازی:

جماعت کے مرکز شارجہ میں مجلسِ شوریٰ کے ایک اجتماع میں دستورسازی کے لیۓ ایک کمیٹی

READ "TAWHEED PUBLICATIONS" BOOKS FOR AUTHENTIC INFORMATION ABOUT ISLAM.

www.mohammedmunirqamar.com

تشکیل دی گئی۔ مولانا کو اس کا کنوینر مقرر کیا گیا۔ اس طرح آپ نے کمیٹی کے دیگر اراکین کے تعاون سے مرکزی جماعت کا دستور (نظامِ کار) مرتّب کیا جو مرکزی مجلس شوریٰ کے ایک اجتماع میں پاس ہونے کے بعد نافذ العمل ہوا۔

سرکلرز:

جماعتِ اہلحدیث امارات کے مرکز (شارجہ) کی طرف سے مختلف مناسبات پر تبلیغی سرکلرز نشر کیئے جاتے تھے اور ''منشوراتِ مکتبہ'' کے مستقل عنوان کے تحت مولانا کے مرتبہ درجِ ذیل موضوعات پر سرکلرز ہزاروں کی تعداد میں طبع ہو کر تقسیم ہو چکے ہیں۔

(۱) حقوق اللہ۔ (۲) صدقۃ الفطر۔ (۳) ہر نماز کے بعد مصافحہ اور اس کی شرعی حیثیت۔ (۴) پردہ۔ (۵) مشکوک اشیاءِ خُورد ونوش وغیرہ۔

بیرونِ ملک قیام کے دوران ترجمہ وتصنیف:

تحریر وتصنیف کا شوق تو آپ کو زمانہ طالب علمی ہی سے تھا۔ لہٰذا یہاں وزارتِ عدل (شریعت کورٹ، ام القیوین) میں کام شروع کرنے پر جب فارغ البالی ہوئی تو باقاعدہ طور پر ترجمہ وتالیف کی طرف متوجّہ ہوئے۔ اور توفیقِ الٰہی سے مندرجہ ذیل کتب منظرِ عام پر آئیں:

الادعية والاذكار في اللّيل والنّهار:

شارجہ کے ایک مواطن کی طلب پر اس کتاب میں قرآن پاک اور کتبِ حدیث میں سے مسنون وماثور دعائیں اور اذکار واوراد جمع کیئے گئے ہیں۔ مولانا کی اس کتاب کا مقدمہ سعودی مرکز دعوت وارشاد، ام القیوین کے ڈائریکٹر شیخ علی بن مصلح آل شاکر نے تحریر فرمایا۔ اس کی کتابت اور پروف ریڈنگ موصوف کے استاذِ گرامی مفتی جماعت شیخ الحدیث جناب حافظ ثناء اللہ سرہالوی مدنی حفظہ اللہ کی زیرِ نگرانی لاہور میں ہوئی اور طباعت کے لیئے انڈیا میں بھیجی گئی لیکن بعض وجوہات کی بناء پر اسکی طباعت میں تاخیر ہوئی اور بالآخر وہ مسودہ ہی گم ہو گیا۔

READ "TAWHEED PUBLICATIONS" BOOKS FOR AUTHENTIC INFORMATION ABOUT ISLAM.

www.mohammedmunirqamar.com

عربی مضمون نویسی:

اردو مضمون نگاری کا مشغلہ تو ساتھ ساتھ چل رہا ہے۔مگر عربی مضمون نگاری کی طرف کوئی پیش رفت نہیں ہوسکی۔البتہ اپنے استفسار،تقدیم اور فضیلۃ الشیخ ابن بازؒ کے فتویٰ پر مشتمل ایک مضمون ''حکم المصافحہ فی المساجد'' کے نام سے لکھا جو''البلاغ'' کویت،''منارالاسلام''ابوظہبی اور البعث الاسلامی لکھنؤ(انڈیا) میں شائع ہوا۔اسی طرح معہد الشریعۃ والصناعۃ کوٹ اڈو اور اپنے مکتبات ومدارس (امارات) کی تعارفی کتابیں(پراسپکٹس) عربی میں لکھیں جوطبع ہوئیں اور مذکورہ بالامجلّات میں قدرے اختصار کے ساتھ شائع بھی ہوئیں۔تاہم اردو ترجمہ وتصنیف اور مضمون ومقالہ نگاری کے ساتھ عربی نویسی میں کوئی پیش نہ ہوسکی۔

ریڈیوام القیوین اور ریڈیوجدہ سے پروگرامز:

موصوف نے ۱۹۸۰ء میں ام القیوین ریڈیو سے''دین ودنیا'' کے نام سے روزانہ پروگرام پیش کرنا شروع کیا جو چودہ (14) سال تک باقاعدگی سے نشر ہوتا رہا،جس میں بکثرت دینی موضوعات پرعلمی موادنشر ہوتا رہا جسے بعد میں دسیوں کتابوں کی شکل میں بھی شائع کیا گیا۔

جب سعودی عرب منتقل ہوئے توسعودی ریڈیوجدہ سے منسلک ہوئے،اور مختلف مواقع پر کبھی ہفت روزہ پروگرام''اسلام اور ہماری زندگی'' کبھی اس کے ساتھ ہی دوسرا پروگرام ''سعودی عرب؛تعمیروترقی کی راہ پر''اور کبھی ہفتہ میں تین الگ الگ پروگرامز پیش کئے اور یہ سلسلہ ملکی سطح پر تعدیل اوضاع یا گریس پیریڈ کے دور تک کم وبیش(16) سال جاری رہا۔

شارجہ ٹی وی اور پیغام ٹی وی سے وابستگی:

متحدہ عرب عمارات(UAE) میں قیام کے دوران جب شارجہ ٹی وی کی اردو سروس نے کام شروع کیا توموصوف نے اس میں کچھ پروگرام پیش کئے جنکا ایک مجموعہ''حج نبوی'' کے نام سے کتابی شکل میں شائع ہوچکا ہے۔

اب پاکستان کے ایک معروف جماعتی سیٹلائیٹ چینل''پیغام ٹی وی'' سے بھی ایک عرصہ سے ان کے پروگرامز نشر ہورہے ہیں۔ وفقه اللّٰه و تقبّل منه۔

READ "TAWHEED PUBLICATIONS" BOOKS FOR AUTHENTIC INFORMATION ABOUT ISLAM.

www.mohammedmunirqamar.com

تہذیب وتراجم وتصانیف محمد منیر قمر

نمبر شمار	نام کتاب	صفحات	شائع کردہ	تاریخ طباعت
			مطبوعہ کتب	
1	آئینہ نبوت (سیرت النبیؐ: ایک اچھوتے انداز میں)	251	مکتبہ کتاب وسنت۔ بزمِ الہلال	طبع دوم 2000 ء
2	رمضان المبارک روحانی تربیت کا مہینہ	40	مکتبہ کتاب وسنت۔ بزمِ الہلال	طبع دوم 2000ء
3	توحید: شکوک وشبہات کا ازالہ	112	مکتبہ کتاب وسنت، ریحان چیمہ، علی الباقرین شارجہ۔ توحید پبلیکیشنز: بنگلور	طبع دوم 2004ء
4	مسنون ذکرِ الٰہی (مختصر)	150	مکتبہ کتاب وسنت۔ عامر الباقرین شارجہ	طبع چہارم 2004ء
5	مسنونِ ذکرِ الٰہی (مفصّل)	463	مکتبہ کتاب وسنت، ریحان چیمہ، سیالکوٹ	طبع چہارم 2004ء
6	مناسک الحج والعمرہ (پاکٹ سائز)	300	مکتبہ کتاب وسنت۔ عامر الباقرین شارجہ	طبع اول 1981ء
7	درآمدہ گوشت کی شرعی حیثیت	80	مکتبہ کتاب وسنت۔ شیخ الکندی شارجہ	طبع دوم 2004ء
8	خنزیر کی چربی پر مشتمل اشیاء (اردو)	32	صدیقی ٹرسٹ کراچی	طبع اول 1980ء
9	خنزیر کی چربی پر مشتمل اشیاء (اردو۔ انگلش) طبع چہارم	32	ابیرڈین یونیورسٹی (برطانیہ) مکتبہ کتاب وسنت، ریحان چیمہ، سیالکوٹ 2004ء	طبع اول 1981ء
10	انسانی تاریخ کی خفیہ ترین تحریک	32	مکتبہ کتاب وسنت۔ صدیقی ٹرسٹ	طبع دوم 2004ء
11	مقام سنت اور فتنۂ انکار حدیث	96	مکتبہ کتاب وسنت۔ الادارۃ الاسلامیہ۔ توحید پبلیکشنز	طبع دوم 2004ء
12	تین اہم اصولِ دین مع مختصر نماز		مکتبہ کتاب وسنت۔ الادارۃ الاسلامیہ۔ توحید پبلیکشنز	طبع اول 1983ء
13	تین اہم اصولِ دین	64	دار الافتاء والمکاتب التعاونیہ وغیرہ	2004 ء تک دس ایڈیشن
14	قبولیّتِ عمل کی شرائط	408	مکتبہ کتاب وسنت وجامعہ سلفیہ بنارس	طبع چہارم 2003ء
15	دعوت الی اللہ اور داعی کے اوصاف	96	مکتبہ کتاب وسنت۔ الادارۃ الاسلامیہ۔ توحید پبلیکشنز	طبع دوم 2004ء
16	سیرتِ امام الانبیاء ﷺ	614	مکتبہ کتاب وسنت۔ مکتبہ ابن تیمیہ، قطر	طبع سوم 2004ء

READ "TAWHEED PUBLICATIONS" BOOKS FOR AUTHENTIC INFORMATION ABOUT ISLAM.

www.mohammedmunirqamar.com

17 شراب اور دیگر منشّیات	399	مکتبہ کتاب وسنت، ریحان چیمہ ،سیالکوٹ	طبع دوم 2004ء
18 مختصر مسائل واحکامِ طہارت ونماز	28	مکتبہ کتاب وسنّت، توحید پبلیکیشنز بنگلور	1423ھ ۔ 2002ء
19 فقہ الصلوٰۃ (جلد اول)	728	مکتبہ کتاب وسنت، ریحان چیمہ ،سیالکوٹ	طبع اول 1990ء
20 فقہ الصلوٰۃ (جلد دوم)	827	مکتبہ کتاب وسنت، ریحان چیمہ ،سیالکوٹ	طبع اول 1999ء
21 سوئے حرم (حج وعمرہ اور قربانی)	366	مکتبہ کتاب وسنت، مرکزی جمعیت اہلحدیث	طبع سوم 2003ء دہلی انڈیا۔
22 زیارتِ مدینہ منورہ (آداب واحکام)	31	مکتبہ کتاب وسنّت، توحید پبلیکیشنز بنگلور وصدر دفتر امورِ مسجد نبوی ﷺ	طبع دوم 2002ء
23 صحیح تاریخِ ولادتِ مصطفی ﷺ اور عیدِ میلاد، یوم وفات پر؟	31	مکتبہ کتاب وسنّت، توحید پبلیکیشنز بنگلور	طبع دوم 2004ء
24 نماز وروزہ کی نیّت	47	مکتبہ کتاب وسنت، ریحان چیمہ ،سیالکوٹ	1423ھ ۔ 2002ء
25 جہادِ اسلامی کی حقیقت	188	مکتبہ کتاب وسنت، ریحان چیمہ، سیالکوٹ	1421ھ ۔ 2000ء
26 سود ورشوت	128	مکتبہ کتاب وسنت، ریحان چیمہ، سیالکوٹ	1421ھ ۔ 2001ء
27 زناکاری وفحاشی	208	مکتبہ کتاب وسنت، ریحان چیمہ، سیالکوٹ	1421ھ ۔ 2001ء
28 مختصر مسائل واحکام رمضان وروزہ	40	مکتبہ کتاب وسنّت، توحید پبلیکیشنز بنگلور	1423ھ ۔ 2002ء
29 مختصر مسائل حج وعمرہ اور قربانی وعیدین		مکتبہ کتاب وسنّت، توحید پبلیکیشنز بنگلور	1423ھ ۔ 2002ء
30 گلدستہ نصیحت سے پچاس (50) پھول	44	الشیخ عبدالعزیز المقبل	طبع دوم 2003ء
31 مساجد ومقابر اور مقاماتِ نماز	168	مکتبہ کتاب وسنت، ریحان چیمہ، سیالکوٹ	طبع اول 2004ء
32 احکام وآدابِ مساجد	286	مکتبہ کتاب وسنت، ریحان چیمہ، سیالکوٹ	طبع اول 2004ء
33 نماز کیلئے مرد وزن کا لباس	146	مکتبہ کتاب وسنت، ریحان چیمہ، سیالکوٹ	طبع اول 2003ء
34 لواطت واغلام بازی	120	مکتبہ کتاب وسنت، ریحان چیمہ، سیالکوٹ	1421ھ ۔ 2000ء
35 انسدادِ زنا ولواطت کے لیے اسلام کی تدابیر	169	مکتبہ کتاب وسنت، ریحان چیمہ، سیالکوٹ	1421ھ ۔ 2001ء
36 حجِ مسنون (شارجہ ٹیلیویژن پروگرام)	144	مکتبہ کتاب وسنت، ریحان چیمہ، سیالکوٹ	1423ھ ۔ 2002ء

READ "TAWHEED PUBLICATIONS" BOOKS FOR AUTHENTIC INFORMATION ABOUT ISLAM.

www.mohammedmunirqamar.com

37	آمین۔ معنیٰ ومفہوم مقتدی کے لئے حکم	104	مکتبہ کتاب وسنت، ریحان چیمہ ،سیالکوٹ	1421ھ ۔ 2001ء
38	رفع الیدین قائلین وفاعلین کے دلائل	116	مکتبہ کتاب وسنت، ریحان چیمہ، سیالکوٹ	1425ھ ۔ 2004ء
39	درود شریف۔ فضائل واحکام	192	نور اسلام اکیڈمی لاہور	طبع دوم 2003ء
40	ظہورِ امام مہدی	221	مکتبہ کتاب وسنت، توحید پبلیکیشنز	طبع دوم 2002ء
41	مسائلِ قربانی وعیدین	183	مکتبہ کتاب وسنّت، مرکزی جمعیت اہل حدیث	طبع دوم 2003ء انڈیا
42	شراب سے علاج؟	59	مکتبہ کتاب وسنت، ریحان چیمہ، سیالکوٹ	طبع دوم 2004ء
43	تعویذ گنڈوں اور جنّات وجادو کا علاج	86	مکتبہ کتاب وسنّت، توحید پبلیکیشنز بنگلور	1425ھ ۔ 2004ء
44	نماز پنجگانہ کی رکعتیں مع وتر وتہجد وجمعہ	125	مکتبہ کتاب وسنّت، توحید پبلیکیشنز بنگلور	طبع دوم 2002ء
45	تمباکو نوشی	104	مکتبہ کتاب وسنت، ریحان چیمہ، سیالکوٹ	طبع دوم 2004ء
46	دخولِ جنت کے تیس اسباب وذرائع	34	مکتبہ کتاب وسنت، ریحان چیمہ، سیالکوٹ	طبع دوم 2002ء
47	امر بالمعروف ونہی عن المنکر اور ضرورتِ جہاد	123	مکتبہ کتاب وسنت، ریحان چیمہ، سیالکوٹ	1421ھ ۔ 2001ء
48	اسیرانِ جہاد اور مسئلہ غلامی	128	مکتبہ کتاب وسنت، ریحان چیمہ، سیالکوٹ	طبع اول 2002ء
49	انسانی جان کی قیمت اور فلسفۂ جہاد	95	مکتبہ کتاب وسنت، ریحان چیمہ، سیالکوٹ	2001ء
50	وجوبِ نقاب (چہرے کا پردہ)	164	مکتبہ کتاب وسنت، ریحان چیمہ، سیالکوٹ	2002ء
51	مصنوعی اعضاء کی صورت میں غسل ووضوء	97	مکتبہ کتاب وسنت، ریحان چیمہ، سیالکوٹ	2003ء
52	نماز کے مفسدات ومکروہات ومباحات	77	مکتبہ کتاب وسنت، ریحان چیمہ، سیالکوٹ	2003ء
53	ٹوپی وپگڑی سے یا ننگے سر نماز؟	47	مکتبہ کتاب وسنّت، توحید پبلیکیشنز بنگلور مکتبہ ابن حجر بھٹکل	2003ء
54	غیر مسلموں سے تعلقات اور جھوٹے کھانے پینے کا حکم	112	مکتبہ کتاب وسنت، ریحان چیمہ، سیالکوٹ	2004ء
55	رکوع والے کی رکعت؟	30	مکتبہ کتاب وسنّت، توحید پبلیکیشنز بنگلور	1423ھ ۔ 2002ء
56	رُکوع سے سجدے میں جانے کی کیفیّت	32	مکتبہ کتاب وسنت، ریحان چیمہ، سیالکوٹ	1423ھ ۔ 2002ء
57	جمعۃ المبارک: فضائل ومسائل	99	مکتبہ کتاب وسنت، ریحان چیمہ، سیالکوٹ	1425ھ ۔ 2004ء
58	گانا وموسیقی۔ قرآن وسنّت کی نظر میں	96	مکتبہ کتاب وسنّت، توحید پبلیکیشنز بنگلور مدرسہ اصلاح المسلمین، بہار، انڈیا	1425ھ ۔ 2004ء
59	۔۔۔ اور سگریٹ چُھوٹ گئی	32	مکتبہ کتاب وسنّت، توحید پبلیکیشنز بنگلور	1425ھ ۔ 2004ء
60	تارکین ومانعین رفع یدین کے دلائل کا جائزہ	150	مکتبہ کتاب وسنت، ریحان چیمہ، سیالکوٹ	1425ھ ۔ 2004ء

READ "TAWHEED PUBLICATIONS" BOOKS FOR AUTHENTIC INFORMATION ABOUT ISLAM.

www.mohammedmunirqamar.com

61	بدعاتِ رجب وشعبان	80	مکتبہ کتاب وسنت، ریحان چیمہ، سیالکوٹ	1425ھ ۔ 2004ء
62	تارک نماز کا انجام	156	صراط مستقیم ۔ برمنگھم	1430ھ ۔ 2009ء
63	آدابِ دعاء (مقامات، اوقات وغیرہ)	104	مکتبہ کتاب وسنّت	1425ھ ۔ 2004ء
64	نماز نبوی ﷺ (کتاب+VCD)		تالیف الشیخ محمد صالح المنجد، الخبر	1430ھ ۔ 2009ء
65	محرّمات (حرام امور)		تالیف الشیخ محمد صالح المنجد، الخبر	1425ھ ۔ 2004ء
66	سال نو اور تذکرہ چند بدعات کا	57	مکتبہ کتاب وسنت، ریحان چیمہ، سیالکوٹ	1429ھ ۔ 2008ء
67	نمازِ تراویح	126	مکتبہ کتاب وسنّت، توحید پبلیکیشنز، بنگلور	1425ھ ۔ 2004ء
68	عمل صالح کی پہچان، قبولیت عمل کی شرائط (مختصر)	110	توحید پبلیکیشنز، بنگلور	1427ھ ۔ 2006ء
69	مچھلی کے پیٹ میں	144	مکتبہ کتاب وسنّت	
70	نمازِ جنازہ (مختصر مسائل واحکام)	96	مکتبہ کتاب وسنّت، توحید پبلیکیشنز، بنگلور	1427ھ ۔ 2006ء
71	بدعات اور انکا تعارف	128	توحید پبلیکیشنز، بنگلور	
72	مسائلِ آذان واقامت اور جماعت وامامت	159	مکتبہ کتاب وسنّت	1430ھ ۔ 2009ء
73	فقہ الصلوۃ بنام نمازِ نبوی (جلد سوم)	773	مکتبہ کتاب وسنّت	1430ھ ۔ 2009ء
74	مسائل واحکامِ طہارت		مکتبہ کتاب وسنّت	1430ھ ۔ 2009ء
75	رمضان المبارک اور احکامِ روزہ (مفصل)		مکتبہ کتاب وسنّت، توحید پبلیکیشنز، بنگلور	1430ھ ۔ 2009ء
76	سورۃ فاتحہ، فضیلت، مقتدی کے لئے حکم ۔	249	مکتبہ کتاب وسنّت	
77	اوقاتِ نمازِ پنجگانہ	126	مکتبہ کتاب وسنّت	
78	نماز میں عدمِ پابندی اور تارکِ نماز کا حکم		مکتبہ کتاب وسنّت	1430ھ ۔ 2009ء
79	نماز میں ہاتھ ۔۔ کب؟ کہاں؟ کیسے؟	126	مکتبہ کتاب وسنّت	1429ھ ۔ 2008ء
80	اندھی تقلید وتعصّب میں تحریفِ کتاب وسنت	79	توحید پبلیکیشنز، بنگلور	1429ھ ۔ 2008ء
81	حقوقِ مصطفیٰ اور گستاخِ رسول کی سزا	337		
82	الامام العلّامہ ابنِ باز	224	مکتبہ کتاب وسنّت، ومکتبہ ام القریٰ	
83	خطباتِ مسجدِ حرام (مکہ مکرمہ) جلد اول		مکتبہ کتاب وسنّت، ومکتبہ ام القریٰ	1434ھ ۔ 2013ء
84	خطباتِ مسجدِ نبوی (مدینہ منورہ) جلد اول		مکتبہ کتاب وسنّت، ومکتبہ ام القریٰ	1434ھ ۔ 2013ء
85	اسلامی تربیت اولاد	222	مکتبہ کتاب وسنّت، ومکتبہ ام القریٰ و توحید پبلیکیشنز	1434ھ ۔ 2013ء

READ "TAWHEED PUBLICATIONS" BOOKS FOR AUTHENTIC INFORMATION ABOUT ISLAM.

www.mohammedmunirqamar.com

86 دنیوی مصائب ومشکلات	43	مکتبہ کتاب وسنّت، توحید پبلیکیشنز بنگلور	2003ء
87 نماز میں کی جانے والی غلطیاں	63	مکتبہ کتاب وسنّت، توحید پبلیکیشنز بنگلور	2004ء
88 مردوزن کی نماز میں فرق	40	مکتبہ کتاب وسنّت، توحید پبلیکیشنز بنگلور	2004ء
89 استقامت: راہِ دین پر ثابت قدمی	64	مکتبہ کتاب وسنّت، توحید پبلیکیشنز بنگلور	2004ء
90 امامت کا اہل کون؟	76	توحید پبلیکیشنز بنگلور	1429ھ ۔ 2008ء
91 ارکانِ ایمان	104	توحید پبلیکیشنز بنگلور	1429ھ ۔ 2008ء
92 ارکانِ اسلام	122	توحید پبلیکیشنز بنگلور	1429ھ ۔ 2008ء
93 دوہرے اجر کے مستحق لوگ ﷺ (تہذیب)		مکتبہ کتاب وسنّت	1430ھ ۔ 2009ء
94 احکام القرآن (اوامر ونواہی) (تہذیب واضافہ)	560	ہند	1430ھ ۔ 2009ء
95 جہیز وجوڑے کی رسم (تہذیب)	63	توحید پبلیکیشنز بنگلور	1429ھ ۔ 2008ء
96 انسان کا سب سے بڑا دشمن (تہذیب)		ہند	1429ھ ۔ 2008ء
97 تلاشِ حق کا سفر، تالیف محمد رحمت اللہ خان (تہذیب)		ابوحنیفہ اکیڈمی	1428ھ ۔ 2007ء
98 خوشگوار زندگی کے بارہ اصول (تہذیب)	40	توحید پبلیکیشنز بنگلور	1429ھ ۔ 2008ء
99 معوذتین؛ فضائل وتفسیر	72	توحید پبلیکیشنز بنگلور	1429ھ ۔ 2008ء
100 جنتی عورت (تہذیب)	97	مکتبہ کتاب وسنّت، توحید پبلیکیشنز بنگلور	1428ھ ۔ 2007ء
101 قرآنی گرامر کی مختصر، ضروری اور آسانی ورک بک (تہذیب)			1430ھ ۔ 2009ء
102 گھریلو ماحول کی اصلاح کیلئے 40 نصیحتیں (تہذیب)		توحید پبلیکیشنز بنگلور	1432ھ ۔ 2011ء
103 سفرِ آخرت، حسنِ خاتمہ وسوءِ خاتمہ (تہذیب وتقدیم)		توحید پبلیکیشنز بنگلور	1432ھ ۔ 2011ء
104 گلدستۂ خواتین (دوجلدیں) ام عدنان قمر		مکتبہ کتاب وسنت	1434ھ ۔ 2013ء

مسودات

1 پچاس (50) سوال وفتاویٰ احکامِ حیض	تالیف الشیخ محمد بن صالح العثیمین	مسودہ
2 ممنوعات (ناجائز امور)	تالیف الشیخ محمد صالح المنجد، الخبر	مسودہ
3 فقہ الصلوٰۃ (جلد چہارم)		مسودہ

www.mohammedmunirqamar.com

4 احکامِ زکوۃ وصدقات — مسودّہ
5 چند اختلافی مسائل میں راہِ اعتدال — مسودّہ
6 مقالاتِ قمر (جلد اول) — مسودّہ
7 مقالاتِ قمر (جلد دوم) — مسودّہ
8 الامام المحدّث الالبانی — مسودّہ
9 تفسیر سورۂ حجرات — مسودّہ
10 حرمین شریفین (حدود، آداب، فضائل، تاریخ) — مسودّہ
11 خطباتِ مسجدِ حرام (مکہ مکرمہ) جلد دوم — مسودّہ
12 خطباتِ مسجدِ حرام (مکہ مکرمہ) جلد سوم — مسودّہ
13 خطباتِ مسجدِ نبوی (مدینہ منورہ) جلد دوم — مسودّہ
14 خطباتِ مسجدِ نبوی (مدینہ منورہ) جلد سوم — مسودّہ
15 خطباتِ مسجدِ نبوی (مدینہ منورہ) جلد چہارم — مسودّہ
16 چند نفلی نمازیں اور سجدے — مسودّہ
17 تفسیر آیات الاحکام (دو جلدیں) — مسودّہ
18 الادعیہ والاذکار فی اللیل والنہار (عربی) — مسودّہ
19 صحیح فضائلِ اعمال (قرآن کریم اور صحیح بخاری ومسلم کی روشنی میں) — مسودّہ
20 اسلام: ناتواں علماء اور نادان عوام کے مابین — مسودّہ
21 تبلیغی نصاب کے ناشر اور دیوبندیت کے مؤلف کی توبہ — مسودّہ
22 فضائل اعمال: پر ایک نظر، مہندس فصیح الدین قریشی 56 — مسودّہ
23 ایک کھلا خط، تحریر: محمد رحمت اللہ خان — مسودّہ
24 (کھلا خط تمام مسلمانوں کے نام) سید محمد صبغت اللہ امجد — مسودّہ
25 تبلیغی نصاب: تجزیہ وتبصرہ — مسوّدہ